

ٹریٹی (قطعہ نمبر 2)

مظہر کلیم احمد اے

ٹیکیاں تیز رفتاری سے سڑک پر دوڑنے لگیں۔

”خاصاً جدید شہر ہے“۔۔۔ جولیا نے حیرت سے ادھر ادھر موجود عمارتوں اور سڑک پر دوڑتی ہوئی بڑی بڑی گاڑیوں کو دیکھتے ہوئے کہا۔

کامرون کے دارالحکومت زوالا کے ایز پورٹ پر چارڑی جیٹ ”پاکیشیا کے بارے میں بھی لوگوں کا یہی تصور ہوتا ہے جو تمہارا طیارے سے اتر کر عمران اپنے ساتھیوں سمیت ضروری چینگ کے کامرون کے بارے میں تھا“۔۔۔ عقیقی سیٹ پر بیٹھنے ہوئے عمران بعد باہر آیا تو وہاں موجود ٹکسی ڈرائیور ایک گروہ کی صورت میں ان نے مسکراتے ہوئے کہا اور جولیا نے اثاثت میں سر ہلا دیا۔

کے گرد اسکھتے ہو گئے اور پھر تھوڑی سی جرح کے بعد عمران نے دو ”عمران صاحب آپ پہلے بھی یہاں آچکے ہیں“۔۔۔ ساتھ ٹیکیاں ہار کر لیں۔ عمران کے ساتھ جولیا، صدر، کیپشن ٹکلیں اور تنور بیٹھنے ہوئے صدر نے پوچھا۔

تھے اور وہ سب اپنے اصل حلیوں میں تھے۔ جولیا ایک ٹکسی کی فرنٹ ”ہاں۔ دوبار پہلے آپ کا ہوں“۔۔۔ عمران نے جواب دیا۔ سیٹ پر بیٹھنے لگیں جبکہ عمران اور صدر عقیقی سیٹ پر تھے۔ دوسرا ٹکسی کی ”میرا خیال ہے کہ آپ کے علاوہ اور کوئی ممبر پہلے یہاں نہیں فرنٹ سیٹ پر تنور اور عقیقی سیٹ پر کیپشن ٹکلیں اکیلا بیٹھا ہوا تھا۔ دونوں آیا“۔۔۔ صدر نے کہا۔

”دولوں بار میرے ساتھ جوزف تھا“۔۔۔ عمران نے مسکراتے وہ تم سے زیادہ حالات کو جانتا ہے۔۔۔ جولیا نے غصیلے لہجے میں ہوئے جواب دیا۔

کہا۔

”اس بات آپ جوزف کو ساتھ نہیں لے آئے حالانکہ اس ملک میں اس کی ضرورت تھی“۔۔۔ صدر نے مسکراتے ہوئے کہا۔

”منہ بناتے ہوئے جواب دیا۔

”مجھے سرسلطان کی طرف سے ابھی تک خطرہ محسوس ہو رہا تھا۔“ کیا مطلب۔ میں تمہاری بات نہیں سمجھی“۔۔۔ جولیا نے میں نے جوزف اور جوان دونوں کی ڈیوبنی لگادی ہے کہ وہ سرسلطان کی حیران ہو گر کہا۔

باری باری مگر انی کرتے رہیں“۔۔۔ عمران نے کہا۔

”اگر وہ میرے حالات جانتا ہوتا تو مجھے اتنی قم دے دیتا کہ میں یہ کام دوسرے ساتھی بھی تو کر سکتے تھے“۔۔۔ صدر نے کہا۔ آغازیمان پاشا کے تمام قرضے اتنا رکراطیمان سے پیر پارے اپنے ہاں۔ لیکن تمہارے چیف کو خطرہ ہی محسوس نہیں ہوتا۔ کیونکہ وہ فلیٹ میں پڑا سورہا ہوتا“۔۔۔ عمران نے منہ بناتے ہوئے کہا اور تو اپنے قلعے میں محفوظ بیٹھا رہتا ہے۔۔۔ عمران نے منہ بناتے جولیا اور صدر دونوں بے اختیار پس پڑے۔

”تم ہو ہی اس قابل کہ اس طرح دھکے کھاتے پھرہ“۔۔۔ اس ہوئے جواب دیا۔

”خبردار۔ چیف کے بارے میں کوئی بات منہ سے نہ نکالنا۔“ مجھے بار جولیا نے ہنستے ہوئے کہا۔

”بس اتنی مہربانی کر دیتا ہے تمہارا چیف کہ تم لوگوں کو بھی ساتھ تشریفات نہ تھے۔

بھیج دیتا ہے تاکہ میں اکیلانہ دھکے لکھتا پھر وہ بلکہ با جماعت دھکے ”یہاں کوئی چیز فکس نہیں ہوتی۔ بس جہاں جس کا داؤ لگ کھاؤں“۔ عمران نے بڑے عصوم سے لبجے میں کہا اور جولیا اور جائے۔ بالکل پاکیشیا جیسا سٹم ہے۔۔۔ عمران نے مسکراتے صدر دونوں بے اختیار ہنس پڑے۔

”عمران صاحب۔ یہ جب کیا کوئی تو اچی علاقہ ہے“۔۔۔ صدر ”کیا جب میں کوئی خاص کام ہے“۔۔۔ صدر نے کہا۔ نے پوچھا۔

”ٹاہے وہاں ایک بہت مشہور نجومی رہتا ہے۔ میں نے سوچا کہ

”نہیں۔ دارالحکومت سے تقریباً تین سو کلو میٹر دور ایک خاصاً برا چلواس سے ہی مل لیا جائے تاکہ جولیا اور صدروں دونوں کا حساب کرالیا شہر ہے“۔۔۔ عمران نے جواب دیا تو جولیا اور صدر دونوں چونک جائے۔۔۔ عمران نے مسکراتے ہوئے کہا تو صدر بے اختیار ہنس پڑے۔

”اوہ۔ اسی لیے ٹیکسی والے خاصی لمبی رقم طلب کر رہے تھے۔“ ”مس جولیا کا حساب کرنے کے لیے کسی نجومی کے پاس جانے صدر نے کہا۔ وہ چونکہ پاکیشیائی زبان میں باتیں کر رہے تھے اس کی کیا ضرورت ہے۔ کیوں مس جولیا“۔۔۔ صدر نے مسکراتے لیے ڈرائیور خاموش بیٹھا ہوا تھا۔ اس کے چہرے پر کسی قسم کے کوئی ہوئے کہا۔

”اس کی تو عادت ہے بکواس کرنے کی“۔۔۔ جولیا نے مصنوعی مسکراتے ہوئے کہا تو جولیا بے اختیار نہیں پڑی۔

غصے کا اظہار کرتے ہوئے کہا۔

”میں کیوں بیچارہ بن گیا عمران صاحب“۔ صدر نے مسکراتے

”اصل میں صدر صالح کے بارے میں پوچھنا چاہتا ہے“۔ عمران ہوئے کہا۔

نے کہا تو جولیا بے اختیار نہیں پڑی۔

”ابھی بنے تو نہیں لیکن بہر حال اس بارے میں سنجیدگی سے غور

”تم نے اسے بہر حال اس قدر سنجیدہ کر دیا کہ وہ اب صدر کے شروع ہو چکا ہے“۔ عمران نے ترکی پر ترکی جواب دیا اور تیکسی کار

بارے میں سنجیدگی سے سوچنے پر مجبور ہو گئی ہے“۔۔۔ جولیا نے بے اختیار قہقہوں سے گونخ انھیں۔

مسکراتے ہوئے کہا۔

”عمران صاحب۔ آپ نے اس بیہاں پہنچنے کے لیے انتہائی

”پھر تو بیچارے صدر کے ساتھ با تماuderہ ہمدردی کرنی چاہیے“۔ انوکھا انداز اختیار کیا۔ پہلے ہم پاکیشیا سے ایکریمیا کے لیے روانہ

عمران نے مٹھہ بنا تے ہوئے کہا تو صدر اور جولیا دونوں ہنس پڑے۔ پھر گریٹ لینڈ

”وہ کیوں۔ ہمدردی کیوں“۔۔۔ جولیا نے حیران ہو کر پوچھا۔

”صدر دلیر اور بیہادر گو کہتے ہیں اور جب دلیر اور بیہادر ہی بیچارہ تھیں“۔۔۔ صدر نے کہا۔

بننے والا ہوتا اس سے ہمدردی تو ہو ہی جاتی ہے“۔۔۔ عمران نے

”وہ جہاڑ بڑا گند اساتھا۔ یوں لگتا تھا جیسے میں جہاز کی بجائے کسی

ٹوانک میں بیٹھا ہوا ہوں اس لیے مجبوراً اگر یہ لینڈ ڈرائپ ہونا پڑا لُگ جائے تو سمجھو کہ ماحول گندा ہو گیا۔ عمران نے منہ بناتے ورنہ میرا تو جی چاہ رہا تھا کہ فضا میں ہی چہاز سے ڈرائپ ہو جاؤں ہوئے کہا۔ لیکن پھر تنور کے لیے میدان صاف ہو جاتا اس لیے مجبوراً بیٹھا رہا۔ ”غیر تو میں بھی ہوں اور خوشبو میں بھی لگاتی ہوں۔“ جولیا نے غصیلے لبھے میں کہا۔

”کہاں گندा تھا۔ بالکل صحیح ٹھاک اور صاف ستر اجہاز تھا بلکہ وہ کیا مصرع ہے کہ اک تیر میرے سینے پر مارا کہ ہائے ضرورت سے زیادہ ہی صاف ستر اجہاز“۔ جولیا نے منہ بناتے ہائے۔ کیوں صدر تمہارا کیا خیال ہے۔ جولیا اور صالح غیر ہیں۔ عمران نے کہا تو صدر بے اختیار نہیں پڑا۔

”ایر ہو سٹر کے پارے میں کیا خیال ہے۔“ عمران نے منہ صدر نے مسکراتے ہوئے جواب دیا۔

”وہ بھی صاف ستر ہی تھیں بلکہ خوشبو میں بھی ہوئی تھیں۔“ جولیا ”یہی تو میں کہہ رہا ہوں کہ جولیا نے اپنے آپ کو غیر کہہ کر نے ترکی پڑتی ہے۔ غیر عربی کا لفظ ہے اور اس کا مطلب ”بس یہی اصل ہاتھ تھی۔ جب کسی غیر عورت سے خوشبو آنے ہوتا ہے ابھی، علیحدہ شے، رقیب، دشمن، برگانہ، خراب وغیرہ وغیرہ۔

اب تم بتاؤ کہ جولیا کس طرح غیر ہے۔۔۔ عمران نے منہ بناتے ہوئے جواب دیا تو جولیا بے اختیار نہ پڑی۔ اس کے چہرے پر نے مسکراتے ہوئے جواب دیا اور جولیا ایک بار پھر مسکرا دی۔

جیسے شنقتی پھوٹ پڑی تھی۔ ”عمران صاحب۔ میں نے جو سوال کیا ہے وہ آپ گول کر گئے“

”تو تم مجھے غیر نہیں سمجھتے“۔۔۔ جولیا نے بڑے لاذ بھرے لمحے ہیں۔ کیا طیارے کی اس طرح تبدیلی سے کوئی خاص مقصد تھا۔ میں کہا۔ ”کیا دوران سفر آپ کو کوئی خاص اطلاع ملی ہے؟“۔۔۔ صدر

”میرے سمجھنے یا نہ سمجھنے سے کیا ہوتا ہے۔ بات تو وہ جو دوسرے نے کیا۔“

”مجھیں۔ کیوں صدر؟“۔۔۔ عمران نے پہلو بجا تے ہوئے کہا اور جولیا ”تمہارا مطلب ہے کہ میٹ پر بیٹھے بیٹھے کبھی اطلاعات الہام کی نے بے اختیار ہونت بھیجن لئے۔ اس کے چہرے پر غصے کے تاثرات طرح نازل ہوتی ہیں“۔۔۔ عمران نے کہا تو صدر بے اختیار نہ پڑھ رہا تھا۔

”مس جولیا تو ہماری سماحتی ہیں بلکہ لیڈر ہیں عمران صاحب۔ یہ غیر کیسے ہو سکتی ہیں؟“۔۔۔ صدر نے جان بوجھ کر حالات کو تاریخ سے اترتے ہوئے آپ نے یہ نہیں کہا تھا کہ آپ یہاں ڈر اپ ہو کرنے کے لیے کہا۔ ”میرا یہ مطلب نہیں تھا اگر یہ لینڈ ایز پورٹ پر جہاز

آپ کی واپسی ہوئی تھی۔ میں سمجھا تھا کہ آپ باتھر روم گئے ہوں گے۔ صدر نے کہا۔

”اوہ۔ تو تم نے وہاں سے چیف کو کال کی تھی۔ کیوں؟“ جو لیانے کیا۔

”باہ۔ واقعی میں باتھر روم گیا تھا لیکن بس کیا بتاؤ۔ میں نے تو سنا تھا کہ گریٹ لینڈ کے باتھر روم پڑے خوبصورت اور بڑے لکش اور رپورٹ سننے کے بعد چیف نے بتایا کہ وہاں پاکیشی ایئر پورٹ پر ایک صاف سحرے ہوتے ہیں لیکن“۔۔۔ عمران نے متہ بنتے ہوئے آدمی کو پاکیشی ایئر سرویس نے ہماری نگرانی کرتے ہوئے چیک کیا کہا۔

”تو پھر اتنی دیر وہاں کیوں لگائی؟“۔۔۔ جو لیانے جھلائے ہوئے کی رپورٹ اپنے بس کو دی تھی کیونکہ بس نے یہ رپورٹ ایکریمیا لبھے میں کہا۔

”اوہ۔ میں نے تو تمہارے چیف کو ڈسائیئر پر کال کر کے اتے کم از کم مجھے اتنا معلوم ہے کہ جیسے ہی اسے ہماری آمد کی اطلاع ملے باتھر روم کی حالت زار ہی تو بتائی تھی تاکہ وہ گریٹ لینڈ حکام کو کہہ کر کم گی اس کی پہلی کوشش یہی ہو گی کہ وہ ہمارا طیارہ ہی فضا میں ہٹ کر از کم اتنا تو کرادے کہ واپسی تک یہ اچھے ہو جائیں“۔ عمران نے کہا تو دے یا پھر ایکریمیا ایئر پورٹ پر ہمارا استقبال برتنی گولیوں سے ہو۔ میں نے سوچا کہ خواہ مخواہ بے گناہ لوگوں کی جانبی ہمارے ساتھ صدر اور جو لیا دونوں چونک پڑے۔

جانیں گی اس لیے میں نے روٹ بدل لیا۔ عمران نے آخر کار نے ہرے معصوم سے لجھے میں کہا۔

وہ ساری بتادی جو صدر معلوم کرتا چاہتا تھا۔

”عمران صاحب۔ کیا واقعی ہمارے ساتھی وہاں ایئر پورٹ پر

”اوہ۔ تو یہ مسئلہ تھا۔ اس کا مطلب ہے کہ ہماری وہاں باقاعدہ ہماری گمراہی کر رہے تھے۔ صدر نے حیرت بھرے لجھے میں نگرانی ہو رہی تھی لیکن سیکرٹ سروس کا تو کوئی ممبر ہمیں ایئر پورٹ پر نظر کہا۔

”میں نے کب تمہارے ساتھی کہا ہے۔ میں نے سیکرٹ سروس نہیں آیا۔“ صدر نے کہا۔

”تو تمہارا کیا خیال ہے کہ پاکیشیا سیکرٹ سروس غلکے اور ٹکھنوں کی بات کی ہے اور سیکرٹ سروس میں واقعی ایسے شعبے ہیں جو سیکرٹ کے مجموعے کا نام ہے۔“ عمران نے منہ بناتے ہوئے جواب دیا تو رہنا جانتے ہیں۔“ عمران نے جواب دیا تو اس بار صدر اور جولیا صدر نے بے اختیار نہیں پڑا جبکہ جولیا کے چہرے پر غصے کے تاثرات نے اس انداز میں سر ہلا دیئے جیسے بات ان کی سمجھ میں آگئی ہو۔ ابھر آئے۔

”تم پاکیشیا سیکرٹ سروس کے خلاف زہر کیوں اگلتے رہتے ہو۔“ صدر نے کہا۔

”دیکھو مقابلہ ہوتا ہے یا نہیں۔“ عمران نے جواب دیا۔

”چلو خلاف نہ سبی تو حق میں ہی سبی۔ اب تو خوش ہو۔“ عمران

ہے۔ صدر نے کہا۔

”میراپلان اگر کامیاب ہو سکتا تو اب تک تیکسی کار شیاوں ٹیاوں کے جب عمران بتانا نہ چاہتا تو اس سے معلوم کرنا اپنے بلڈ پریشر کو ہائی سے بھری ہوئی نظر نہ آتی۔“ عمران نے منہ بناتے ہوئے کہا تو کرنا ہوتا ہے۔ اس لیے وہ خاموش ہو گیا۔ چند لمحوں بعد تیکسی ڈرائیور صدر بے اختیار نہیں پڑا۔

”تم پھر پڑی سے اتر رہے ہو۔“ جولیا نے غصیلے لہجے میں کے ساتھ ہی دوسری تیکسی بھی چل پڑی۔

”معلوم ہو گیا ہے۔“ عمران نے پوچھا۔

”صاحب۔ جب آنے والا ہے۔ آپ نے کسی خاص جگہ جانا۔“ جی صاحب۔ وہ شامی حصے میں رہتے ہیں۔ ڈرائیور نے ہے۔ اچانک ڈرائیور نے ان سے مخاطب ہو کر کہا تو وہ تینوں چونک کہا اور پھر تھوڑی دیر بعد تیکسی ایک رہائش کالونی میں داخل ہو گئی۔ پڑے کیونکہ باتوں میں واقعی انہیں سفر گزرنے کا احساس تک نہ ہوا۔ یہاں قدیم طرز کی عمارتوں کی تعداد زیاد تھی جس سے ظاہر ہوتا تھا کہ یہ کالونی خاصے طویل عرصے سے آباد ہے۔ ایک کوئی کے ہرگز گیٹ تھا۔

”جب ہے میں پروفیسر روگا رہتے ہیں۔ ہم ان کے مہمان ہیں۔“ کے سامنے لے جا کر ڈرائیور نے تیکسی کار روک دی۔ دوسری تیکسی عمران نے جواب دیا تو صدر نے بے اختیار ہوتے بھیجنے لئے۔ وہ سمجھ بھی رک گئی۔ گیٹ پر پروفیسر کے نام کی پلیٹ موجود تھی اور دوسری

نیکی سے تنوری اور کیپین تکمیل بھی یچھے اتر آئے تھے۔ عمران نے صدر اور زیادہ حیرت کے تاثرات ابھرائے۔

کو کرایہ کی ادائیگی کا اشارہ کیا اور خود وہ ستون پر موجود کال تیل کی ”پا کیشیا۔ وہ کون سی جگہ ہے صاحب؟“۔ ملازم نے شاید طرف بڑھ گیا۔ اس نے کال تیل کا بٹن پر لیں کیا تو تھوڑی دیر بعد زندگی میں پہلی بار پا کیشیا کا نام سناتھا۔ سائیڈ پھاٹک مکھلا اور ایک بوڑھا مقامی آدمی باہر آگیا اس کے لباس ”بھی دیوؤں پر یوں کی کہانی تو سنی ہو گی تم نے“۔ عمران سے معلوم ہو رہا تھا کہ وہ ملازم ہے۔ دونوں نیکی کا رس اس وقت نے بڑے سنجیدہ لبجھ میں کہا۔

بیک ہو گرو اپس جا رہی تھیں۔ اس مقامی آدمی نے جب عمران اور ”نج۔ نج۔ جی ہاں۔ مم۔ مگر“۔ ملازم نے اور زیادہ اس کے ساتھیوں کو دیکھا تو اس کے چہرے پر حیرت کے تاثرات ابھر حیرت بھرے لبجھ میں کہا۔ آئے۔

”وہ پرانا دور تھا اب جدید دور میں ہر چیز مسکر گئی ہے اس لیے اب ”جی صاحب“۔ ملازم نے حیرت بھرے لبجھ میں کہا۔ دیوبھی ہمارے جیسے ہو گئے ہیں اور پریاں اس خاتون جیسی“۔ عمران ”پروفیسر صاحب سے کہو کہ پا کیشیا سے پُنس آف ڈھمپ نے جواب دیا تو ملازم اس بارے اختیار مسکرا دیا۔

اپنے دربار یوں سمیت آپ کا مہمان بننے بذات خود آپ کے ”آ جائیے“۔ ملازم نے ایک طرف بٹتے ہوئے کہا تو عمران دروازے پر حاضر ہے۔ ”عمران نے کہا تو ملازم کے چہرے پر مسکراتا ہوا اندر داخل ہوا اور اس کے پیچھے اس کے ساتھی بھی اندر

داخل ہو گئے۔ یہ اوسط درجے کی کوئی تھی لیکن کوئی کالان رنگارنگ۔ ”مجھے پنس آف ڈھپ کہتے ہیں اور یہ میرے ساتھی ہیں“۔ پھولوں سے بھرا ہوا تھا۔ ملازم نے پھانک بند کیا اور پھر وہ انہیں ایک عمران نے مسکراتے ہوئے کہا اور مصافحہ کے لیے ہاتھ بڑھا دیا۔ ڈرانگ رومن میں لے آیا۔ ڈرانگ رومن میں بھی پرانا فرنچ پر موجود تھا ”اوہ۔ اوہ۔ تو تم ہو پنس آف ڈھپ۔ لیکن۔ بہر حال ٹھیک لیکن وہاں صفائی کا معیار بے حد اچھا تھا۔

”تشریف رکھیں۔ میں پروفیسر صاحب کو اطلاع کرتا ہوں“۔ ہوئے کہا تو عمران بے اختیار فس پڑا۔

ملازم نے کہا اور تیزی سے واپس مڑ گیا۔ تھوڑی دیرے بعد دروازہ کھلا اور ”کے تسلیم کر رہے ہیں آپ۔ پنس کو یار ریاست ڈھپ کو“۔ ایک چھوٹے قد لیکن خاصے موٹے جسم کا آدمی اندر داخل ہوا۔ اس عمران نے کہا تو پروفیسر روگا بے اختیار فس پڑے۔

کے جسم پر سوت تھا جس کا کپڑا تو خاصا قیمتی تھا لیکن لگتا تھا کہ پروفیسر ”سرگشا کا نے تو پنس آف ڈھپ کے متعلق جو کچھ بتایا تھا اس صاحب نے اپنی شادی پر بنایا ہو گا اور اب تک اسے پہنچتے چلے آئے تو میں یہی سمجھا تھا کہ پنس آف ڈھپ کوئی خوفناک ناٹپ کی چیز ہو گی جسے دیکھ کر بڑے بڑے ایجنٹوں کی گھٹھی بندھ جاتی ہوتی رہے ہیں۔

”میرا نام روگا ہے۔ پروفیسر روگا“۔ ان صاحب نے لیکن تمہیں دیکھ کر تو جی چاہتا ہے کہ تمہارے ساتھ ساتپ اور سیڑھی اندر داخل ہوتے ہیں کہا۔ ”لیکن تمہیں دیکھ کر تو جی چاہتا ہے کہ تمہارے ساتھ ساتپ اور سیڑھی والا کھیل کھیلا جائے گا“۔ پروفیسر نے جواب دیا اور اس کے اس

خوبصورت جواب پر عمران بے اختیار کھل کھلا کر نہس پڑا۔ اس نے آدمی ہے۔۔۔ پروفیسر رودگا نے چونکہ کرجیت بھرے لبھے میں واقعی پروفیسر کی اس خوبصورت بات کا لطف لیا تھا جبکہ عمران کے کہا۔

ساتھی بھی بے اختیار نہس پڑے تھے۔ اسی لمحے دروازہ کھلا اور ملازم ”اسی لیے تو خفیہ ملاقاتات کرنے کی بات کی ہے۔۔۔“ عمران ایک ٹرالی دھکیلتا ہوا اندر آیا۔ ٹرالی پر مشروب کے گلاس ڈھکنے ہوئے نے مسکراتے ہوئے کہا۔

ملازم نے ایک ایک گلاس اٹھا کر سب کے سامنے رکھا اور پھر ”میں آپ کی بات کا مطلب نہیں سمجھا۔ آپ ذراوضاحت سے ٹرالی دھکیلتا ہوا اپس لے گیا۔

”لیجئے۔۔۔“ پروفیسر نے کہا اور خود بھی اس نے ہاتھ بڑھا کر اپنا ”ہم جناب تملا سے اس انداز میں ملاقاتات کرنا چاہتے ہیں کہ گلاس اٹھالیا۔ انہیں ہماری اصلاحیت کا علم نہ ہو سکے۔۔۔“ عمران نے کہا۔

”پروفیسر صاحب حزب اختیاف کے لیڈر جناب تملا صاحب“ ”اصلاحیت کا علم نہ ہو سکے۔ میں سمجھا نہیں۔۔۔“ پروفیسر رودگا سے خفیہ ملاقاتات کرنی ہے۔ کیا آپ اس کا بندوبست کر سکتے واقعی سیدھا سادھا سا آدمی تھا۔

”ہم مقامی میک اپ میں ان سے ملنا چاہتے ہیں۔ لیکن نہ اس ”خفیہ ملاقاتات اور تملا سے۔ لیکن وہ تو سرگشا کا کے مخالف قبیلے کا طرح کہ اور کسی کو اس ملاقاتات کی خبر نہ ہو سکے اور اس ملاقاتات میں

جواب دیا۔

میرے ساتھ میری ساتھی خاتون ہوں گی۔ بس، ” عمران نے رہائش کے لیے ایک کوئی اور دوکاریں بھی چاہئیں“ ” عمران نے کہا۔

” لیکن میں انہیں کیا بتاؤں کہ کون ان سے ملاقات کرنا چاہتا ہے؟ ” اس کا بندوبست میں سرگشا کا کے کہنے پر پہلے ہی کرچکا ہوں۔ اس کا لوٹی میں ایک کوئی ہے۔ اندر کاریں بھی موجود ہیں۔ میرالملازم ہے۔ پروفیسر روگا نے منہ بناتے ہوئے کہا۔

” آپ ان سے کہہ دیں کہ جمہوریہ ماکی کی نیشنل یونیورسٹی کے آپ کو وہاں چھوڑ آئے گا“ ” پروفیسر روگا نے کہا۔ پروفیسر ان سے ملنا چاہتے ہیں۔ وہ کامرون میں سیاست کے موضوع ” وہاں فون تو ہو گا“ ” عمران نے پوچھا۔ پر کتاب لکھ رہے ہیں“ ” عمران نے کہا۔ ” بھی ہاں“ ” پروفیسر روگا نے جواب دیا۔

” اوہ اچھا۔ یہ بات ہے۔ ٹھیک ہے۔ ملاقات ہو جائے گی۔ ” عمران نے کہا تو پروفیسر نے اپنا فون نمبر بتا دیا۔ آپ کب ملاقات چاہتے ہیں“ ” پروفیسر نے کہا۔

” اگر آج رات ہو جائے تو زیادہ بہتر ہے“ ” عمران نے کہا۔ ” او کے۔ پھر اپنے ملازم سے کہہ دیں کہ وہ انہیں وہاں چھوڑ دیں۔ ٹھیک ہے ہو جائے گی۔ اور کچھ“ ” پروفیسر نے کہا۔ آئے۔ ” عمران نے اٹھتے ہوئے کہا۔

” فی الحال تو اتنی ہی درخواست ہے اس کے ساتھ ساتھ ہمیں ” ارے آج رات کا کھانا آپ میرے ہاں کھائیں“ ”

۔۔۔ پروفیسر روگانے کہا۔

”تی الحال نہیں کیونکہ میں زیادہ دیر آپ کی رہائش گاہ پر رکنا نہیں چاہتا۔ ورنہ آپ بھی تارگٹ میں آ سکتے ہیں۔“ عمران نے کہا تو پروفیسر روگانے اثبات میں سر ہلا دیا۔

”آئیں۔“ پروفیسر روگانے اٹھتے ہوئے کہا اور پھر وہ انہیں ساتھ لے کر ڈرائیکٹ روم سے باہر آ گیا۔ وہاں اس کا وہی ملازم اور خوبصورت ایکرینیں لڑکی نے چونکہ کر دروازے کی طرف دیکھا۔ دروازے سے ایک ایکری بیوی نوجوان اندر داخل ہو رہا تھا۔ اس کے موجود تھا۔ اس نے ملازم کو بیدایت دیں۔

”آئیے جناب۔“ ملازم نے عمران اور اس کے ساتھیوں چہرے پر جوش کے تاثرات نمایاں تھے۔ سے کہا اور عمران پروفیسر روگا سے مصافحہ کر کے ملازم کے چیچے بیرونی ”کیا رپورٹ ہے ماں گل۔“ لڑکی نے تجسس مجرمے لجھے میں پھانک کی طرف بڑھنے لگا۔ اس کے ساتھی اس کی بیرونی کر رہے پوچھا۔

”مادام کامیابی کی رپورٹ ہے۔“ ماں گل نے جواب دیا تو جسے مادام کہا گیا تھا بے اختیار مسکرا دی۔

sohail

ہوئے فون پیس میں موجود لاڈر کا بٹن پر لیس کر دیا۔
”ہیلو مائیکل بول رہا ہوں“۔۔۔ مائیکل نے کہا۔
”باس میں انتھوئی بول رہا ہوں۔ جیری نے اطلاع دی کہ
پروفیسر روگا اپس اپنی کوٹھی میں آگیا ہے“۔۔۔ دوسرا طرف سے
کہا گیا۔

”اوہ اچھا۔ اس کی نگرانی جاری رکھو میں مادام سے بات کر کے
پھر تمہیں کال کروں گا“۔۔۔ مائیکل نے کہا اور اس کے ساتھ ہی
اس نے رسیور روکھ دیا۔
”یہ پروفیسر روگا کون ہے“۔۔۔ جین بارٹ نے حیران ہو کر
پوچھا۔

”مادام۔ عمران اپنے چار ساتھیوں سمیت جن میں ایک سوکس
عورت بھی شامل ہے ایئر پورٹ سے نیکیوں میں بیٹھ کر سیدھا جبکہ گیا

ہے۔ ہم اسے یہاں دارالحکومت میں تلاش کرتے رہ گئے لیکن وہ لگائی تھی کہ جیسے ہی پروفیسر روگا واپس آئے وہ مجھے اطلاع کر دے اور یہاں نہیں ملے تو پھر ہم نے ٹیکسی ڈرائیوروں کی یونین سے رجوع کیا۔ یہی اطلاع کرنے کے لیے اس نے کال کی ہے۔۔۔ ماہیکل نے اور تھوڑی اسی رقم خرچ کرنے پر ہمیں وہ ٹیکسی ڈرائیور مل گئے جنہوں جواب دیا۔

نے انہیں ایک پورٹ سے پک کیا تھا۔ انہیں بھی معقول رقم دی گئی تو ”لیکن یہ لوگ وہاں جبکہ کرنے گئے ہیں اور یہ پروفیسر روگا انہوں نے بتایا کہ انہوں نے عمران اور اس کے ساتھیوں کو جبکے کون ہے۔۔۔ جیسیں ہمارت نے جیران ہو کر کہا۔

پروفیسر روگا کی کوئی پر اتنا راتھا۔ اس پر میں نے جیری کے گردپ کو ”میں نے جو کچھ اس پروفیسر روگا کے بارے میں معلوم کیا ہے۔ وہاں بھیجا تو انہوں نے اطلاع دی کہ پروفیسر روگا کے گھر کی چینگ اس سے یہی معلوم ہوا کہ پروفیسر روگا کا صردن کے چیف سیکرٹری کی گئی ہے لیکن وہاں عمران یا اس کے ساتھی موجود نہیں ہیں البتہ سرگشا کا کائز ہے اور یہاں ایک کائٹ میں یا الوجی کا پروفیسر ہے۔ پروفیسر کے ملازم نے بتایا ہے کہ وہ لوگ آئے تھے اور پروفیسر نے پروفیسر کو کبھی مشکوک سرگرمیوں میں شامل نہیں دیکھا گیا اور وہ سیدھا انہیں مشروب پلا کر اس کا لونی کی ایک دوسرا کوئی میں شفت کر دیا۔ سادھا پڑھنے پڑھانے والا آدمی ہے اور آج کل وہ اپنے ایک ملازم ہے۔ اس کوئی کی چینگ کی گئی تو وہاں وہ لوگ موجود تھے جبکہ کے ساتھ اکیلا اپنی کوئی میں رہتا ہے۔ اس کی بیوی اور بچے ان دونوں پروفیسر روگا اپنی کوئی میں موجود نہ تھا اس لیے میں نے جیری کی ڈیوبٹی چھٹیاں گزارنے ملک سے باہر گئے ہوئے ہیں“۔۔۔ ماہیکل نے

جواب دیتے ہوئے کہا۔

”تو پھر مجھے بتانے کی بجائے اس کوئی کو میزائلوں سے اڑا دینا بھی کہہ دو کہ اس پروفیسر روگا کے ساتھ بھی یہی کارروائی کی جائے تھا جس میں عمران اور اس کے ساتھی موجود ہیں۔ پروفیسر روگا کا نام البتہ اس کے ملازم کو وہ یہی گولی مار دی جائے اور اس پروفیسر کو بھی ان نے کیا کرنا ہے؟“ جیسیں بارٹ نے منہ بناتے ہوئے کہا۔

”آپ کی اجازت ضروری تھی میں نے سوچا کہ ہو سکتا ہے کہ ”ٹھیک ہے۔ جیسے آپ کا حکم“۔۔۔ مائیکل نے جواب دیا اور آپ پہلے انہیں بے ہوش کرائیں اور پھر انہیں ہوش میں لا کر ان سے پھر اس نے ہاتھ بڑھا کر فون کار لیسیور انٹھایا اور تیزی سے نمبر ڈائل پوچھ چکریں اس کے بعد انہیں ہلاک کیا جائے؟“۔۔۔ مائیکل نے کرنے شروع کر دیئے۔

کہا۔

”لیں“۔۔۔ رابطہ قائم ہوتے ہی انھوں کی آواز سنائی دی۔

”اوہ ہاں۔ واقعی تم ٹھیک کہہ رہے ہو۔ میں نے پرانے حساب ”مائیکل بول رہا ہوں“۔۔۔ مائیکل نے تکمانتہ لجھے میں کہا۔

اس سے بے باق کرنے چیز لیکن میں وہاں جب نہیں جانا چاہیتی۔ تو ”لیں باس“۔۔۔ دوسری طرف سے انھوں کا لجھہ منود بیانہ ہو ایسا کرو کہ جیری کو کہہ دو کہ وہ اس کوئی پر بے ہوش کرنے والی اختیائی رزو دا شرگیس فائز کر کے انہیں بے ہوش کرے اور پھر اسی بے ہوشی کی ”مادام کا حکم جیری تک پہنچا دو کہ وہ عمران اور اس کے ساتھیوں

کی رہائش گاہ پر انتہائی زود اثر بے ہوش کر دینے والی گیس فائز کر کے
انہیں بے ہوش کردے پھر انہیں بے ہوٹی کے عالم میں وہاں سے انتونی نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

یہاں لا کر ہمارے ہیڈ کوارٹر کے تہہ خانے میں رکھے۔ یہی کارروائی
پروفیسر روگا کے ساتھی کی جائے اور پروفیسر روگا کو بھی عمران اور اس
کے ساتھیوں کے ساتھی ہی یہاں لے آیا جائے البتہ اس کے ملازم کو

”لیں باس۔ دوسری طرف سے کہا گیا اور مائیکل نے ریسیور کھ
ہلاک کر دیا جائے“۔۔۔ مائیکل نے تھکمانہ لبجے میں کہا۔
دیبا۔

”لیں باس۔ حکم کی قابل ہو گی“۔۔۔ انتونی نے جواب دیتے
بالکل ہٹ کر علاقہ ہے“۔۔۔ جی بن ہارت نے کہا۔

”جیری کو کہہ دینا کہ تمام کارروائی انتہائی احتیاط سے کرے۔“ اسی بات کو معلوم کرنے کے لیے تو میں نے فوری ایکشن نہ
عمران اور اس کے ساتھی عام لوگ نہیں ہیں۔ انتہائی خطرناک سیکرت
لیا تھا ورنہ تو ان کی لاشیں آپ کے سامنے لا کر رکھ دیتا۔ مجھے خود تھس
اجھٹ ہیں اگر انہیں معمولی سماں بھی شبہ ہو گیا تو الناجیری ان کے ہاتھا
جائے گا“۔۔۔ مائیکل نے کہا۔

”بہر حال اب معلوم ہو جائے گا“۔۔۔ جی بن ہارت نے

مُسکراتے ہوئے جواب دیا اور مائیکل نے اثبات میں سر ہلا دیا۔

”مجھے اب اجازت دیجئے۔ میرا خیال ہے کہ میں ہیڈ کوارٹر میں ہی رہوں تاکہ یہ لوگ جب وہاں پہنچیں تو انہیں اچھی طرح یاد حاصل سکے اور خیال رکھا جاسکے کہ یہ لوگ کوئی شرارت نہ کرسکیں۔ مائیکل نے اٹھتے ہوئے کہا۔

عمران کی آنکھیں کھلیں تو چند لمحوں تک تو اس کے ذہن پر دھنڈی چھائی رہی لیکن پھر یہ دھنڈا ہستہ صاف ہوتی چلی گئی اور عمران کا شعور بیدار ہو گیا۔ اس نے لاشموری طور پر اٹھنے کی کوشش کی لیکن دوسرے لمحے جب اسے معلوم ہوا کہ وہ دیوار کے ساتھ زنجروں سے جکڑا ہوا کھڑا ہے تو اس نے بے اختیار ایک طویل سانس لیا۔ اب اسے احساس ہوا تھا کہ اس کے بازوؤں میں درد کی شدید لہریں کیوں موجود ہیں اور شاید ان لہروں کی وجہ سے ہی اس کے ذہن سے بے ہوشی کا پردہ ہتا تھا۔ اس کے بازوؤں میں درد کی تیز لہریں دوڑ رہیں

sohail

تھیں

اس طرح کچھ تو اس کی ڈنی مشقوں نے کام دکھایا اور کچھ دردگی

ان لہروں نے اور اسے ہوش آ گیا۔ ہوش میں آنے پر وہ سیدھا کھڑا

نے بڑھاتے ہوئے کہا لیکن دوسرے لمحے جب اسے دروازہ کھلنے کی

ہو گیا تھا اس لیے اب اس کے بازوؤں میں ہونے والا درد کافی حد

آواز سنائی دی تو وہ چونک کراہہ دیکھتے گا۔ دروازہ کھلا تو ایک

تک قدم گیا تھا۔ اس نے گردن گھمائی تو اس کے منہ سے بے اختیار

نوجوان ہاتھ میں ایک سرنج پکڑے اندر واصل ہوا۔

ایک طویل سانس نکل گیا کیونکہ اس کے سارے ساتھی حتیٰ کہ پروفیسر

”ارے تمہیں ہوش آ گیا“۔۔۔ نوجوان نے عمران پر نظر پڑتے

رو گا بھی بے ہوشی کے عالم میں اس کے ساتھ دیوار سے زخمی روں میں

ہی چونک کرتا تھا جیرت بھرے لجھے میں کہا۔

جکڑے ہوئے موجود تھے۔ یہ کوئی بڑا ساتھ خانہ تھا کہ اس نے تما

”میرا ذہن زیادہ دیرینک بے ہوشی کو قبول نہیں کرتا اس لیے میں

سے ان کی ملاقات کا وقت لیا ہے اور یہ ملاقات رات کو دس بجے

مخصوص وقت کے بعد خود ہی ہوش میں آ جاتا ہوں۔ لیکن تم کون ہو

طے ہوئی تھی۔ ابھی اس نے فون ہندگیا ہی تھا کہ یک لفڑ اس کا ذہن

اور یہاں ہم کس کی قید میں ہیں“۔۔۔ عمران نے مسکراتے ہوئے

کسی لٹوگی طرح گھومنے لگا تھا اور پھر اسے ہوش نہ رہا تھا اور اب ہوش کہا۔

آپا تو وہ اس انداز میں اپنے ساتھیوں سمیت جکڑا ہوا یہاں موجود

”جیرت ہے۔ عجیب دماغ ہے تمہارا۔ بہر حال تم یہاں مادام

جنیں ہارت کی قید میں ہو“۔۔۔ اس نوجوان نے کہا تو عمران یہ نام سن

تھا۔

کر چونکہ پڑا۔

نے سنا ہوا ہے لیکن اس کا پوراحدود دار بعد اس کے شعور میں نہ آ رہا تھا۔

”مادام جین بارٹ۔ وہ کون ہے۔ کیا بہت بوڑھی ہے“۔ عمران نے کہا تو جوان بے اختیار پس پڑا۔

”وہ نوجوان اور خوبصورت عورت ہے۔ چونکہ وہ تنظیم کی چیف ہے اس لیے احتراماً سے مادام کہا جاتا ہے“۔۔۔ نوجوان نے ہاتھ کے لیے ہمیں ہماری حکومت ایکریمیا نے کیا ہے۔ جین بارٹ کو حکومت میں پکڑی ہوئی سرنج کی سوتی عمران کے ساتھ ہی زنجروں میں اکثر ہارڈ کرتی رہتی ہے۔۔۔ نوجوان نے صدر کو انجکشن لگاتے جکڑے ہوئے کہیں تکلیم کے بازو میں اتارتے ہوئے جواب دیا۔ ہوئے کہا اور عمران نے اثبات میں سر ہلا دیا۔ وہ سمجھ گیا تھا کہ یہ کوئی ”کیا وہ یہاں کام روکنے کی رہنے والی ہے“۔۔۔ عمران نے کہا۔ پرانیویٹ تنظیم ہے اور یقیناً اسے عمران اور اس کے ساتھیوں کے ”ارے نہیں۔ ہم سب ایکریمیں ہیں اور یہاں خصوصی مشن پر خلاف یگرنے کیا ہو گا اور ہو سکتا ہے کہ یہ جین بارٹ پہلے کسی سرکاری آئے ہوئے ہیں۔۔۔“ نوجوان نے جواب دیا اور عمران نے ایکھنسی سے متعلق رہی ہوا اس لیے اسے احساس ہو رہا تھا کہ اس کا نام اثبات میں سر ہلا دیا اور ذہن پر زور دینے لگا کیونکہ جین بارٹ کا نام اس کے لاشعور میں موجود ہے۔ نوجوان عمران کے علاوہ باقی سب کو اس کے لاشعور میں تو موجود تھا۔ اسے احساس ہو رہا تھا کہ یہ نام اس انجکشن لگا کروالپس چلا گیا اور اس نے دروازہ دوسری طرف سے بند

کر دیا تھا۔ چھوڑی دیر بعد ایک ایک کر کے سب کو ہوش آ گیا اور ظاہر جیز کی پتلون اور براؤن چزرے کی جیکٹ تھی اور عمران نے جسے ہی ہے سب نے ہوش میں آتے ہی مخصوص سوالات کئے کہ وہ کہاں ہے۔ اس کا چہرہ دیکھا اس کے ذہن میں بے اختیار چھنا کا سے ہوا اور اب اور کس کی قید میں ہیں۔ عمران نے وہ سب کچھ انہیں بتا دیا جو اس نے اسے یاد آ گیا کہ اسے جیسے ہارت کا نام سن کر کیوں یہ احساس ہوا تھا تو جو ان سے پوچھا۔

”یہ۔ یہ مجھے کیوں قید کیا گیا ہے۔ میں نے کیا کیا ہے۔“ واقعی جیسے ہارت تھی اور کچھ عرصہ پہلے اس کا تعلق ایکریمی انجمنی کے پروفیسر روگانے انتہائی خوفزدہ لمحے میں کہا۔

”آپ کی وجہ سے تو ہم یہاں موجود ہیں پروفیسر۔ میرا خیال عمران اور پاؤں کا بڑا خوفناک مقابلہ ہوا تھا جس میں یہ جیسے ہارت پہنچی کا درود اتنی تملانے کرائی ہے۔“ عمران نے کہا۔

”ذمیں۔ اسے تو میں نے آپ کی رہائش گاہ کے بارے میں نہیں زخمی ہو گئی تھی لیکن عمران نے اسے ہلاک نہ کیا تھا اور زندہ چھوڑ دیا تھا،“ پروفیسر روگانے کہا اور پھر اس سے پہلے کہ اس کی بات کا کیونکہ اس کی نظر وہ میں اصل آدمی پاؤں ہی تھا اور اب یہ جیسے عمران جواب دیتا دروازہ ایک دھماکے سے گھلا اور ایک نوجوان ہارت مادام کے روپ میں اس کے سامنے تھی۔ اس کے چہرے پر خوبصورت ایکریمی لڑکی مسکراتی ہوئی اندر داخل ہوئی۔ اس کے جسم پر فاتحانہ مسکراہٹ تھی۔ وہ سامنے پڑی ہوئی ایک کری پر بینچ گئی۔ اس

کے پیچھے دو آدمی تھے وہ دونوں اس کے ساتھ ہی کر سیوں پر بینھ گئے۔ میں نے اس وقت چھوڑ دیا تھا حالانکہ میں چاہتا تو ایک گولی تمہارے جگہ وہ نوجوان جس نے اس کے ساتھیوں کو نجکشنا گئے تھے ان دل میں بھی اتار دیتا۔ یہ بات میں اس لیے نہیں کرو رہا کہ میں تم سے کے پیچھے کھڑا ہو گیا تھا۔

کسی قسم کی نرمی اور خواستگار ہوں بلکہ اس لیے کرو رہا ہوں کہ تم نے خود ”تم مجھے پہچان گئے ہو گے عمران“۔۔۔ جیسے ہارت نے ہی حساب کتاب کی بات کی ہے۔۔۔ عمران نے متنہ بناتے ہوئے مسکراتے ہوئے کہا۔

”تم بھونے والی چیز تو نہیں ہو مادام جیسے ہارت“۔۔۔ عمران ”پاؤں میرا آدمی تھا۔ تم نے اسے مار کر مجھے زندگی کا سب سے نمکراتے ہوئے کہا تو جیسے ہارت بے اختیار نہیں پڑی۔

”میں تم سے پاؤں کا حساب بے باق کرنے کے لیے انتہائی بے بھر کر اؤں گی“۔۔۔ جیسے ہارت نے کہا۔

چین رہی تھی لیکن مجھے موقع نہ مل سکتا تھا۔ اب مجھے موقع مل گیا ہے ”لیکن آپ نے مجھے کیوں جکڑ رکھا ہے۔ میں تو کانج کا پروفسر اب تم دیکھنا کہ میں تمہیں کس طرح ترزا پارک ماروں گی۔“ جیسے ہوں۔ میں تو کسی جرم میں ملوث نہیں ہوں“۔۔۔ اپاںک پروفسر ہارت نے بڑے سفاگ لبھے میں کہا۔

”پاؤں کا حساب تو پاؤں سے ہو چکا تھا تم اپنی بات کرو۔ تمہیں تو“ ”تم نے ان لوگوں کو پناہ دی ہے۔ تم ان سے بھی بڑے مجرم

ہو۔۔۔ جیں بارٹ نے یکنہت چیختے ہوئے کہا۔

”وہ تو میں نے سرگشا کا کے کہنے پر ایسا کیا تھا۔ میں تو انہیں جانتا تھا۔ تم مجھے دھمکیاں دے رہے ہو۔ مجھے اور اس حالت میں۔ نہیں۔۔۔ پروفیسر روگا نے کہا۔

”تمہاری یہ جرات۔۔۔ جیں بارٹ نے غصے سے چیختے ہوئے اس کے ساتھ ہی اس نے اپنے ساتھ بیٹھے ہوئے اپنے ساتھی کے اپنے ساتھ بیٹھے ہوئے آدمی سے کہا اور اس آدمی نے پلک جھکنے میں ہاتھ سے ریوا اور جھپٹ لیا۔

جب سے ریوا اور زکالا اور پھر اس سے پہلے کہ عمران اسے روکتا اس ”سنو۔ میری بات سنو۔۔۔ اچانک جولیا نے اوپری آواز میں نے ٹریگر دبادیا اور کمرہ خونک دھا کوں کے ساتھ ساتھ پروفیسر روگا کیا تو جیں بارٹ جولیا کی طرف متوجہ ہو گئی۔

کے علق سے نکلنے والی چینوں سے گونج اٹھا اور عمران کے چہرے پر ”تم کون ہو۔ کیا عمران کی عورت ہو۔۔۔ جیں بارٹ نے یکنہت پھر لی شجدگی ابھر آئی۔

”تم نے ایک بے گناہ اور معصوم آدمی کو جس سفارکی سے ہلاک کر لیا ہے اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ تم میں انسانیت کی معمولی سی رنگ ہو۔ میرا نام جولیا ہے اور میں اس ٹیم کی لیڈر ہوں۔۔۔ جولیا نے بھی نہیں ہے۔ تم انسان نہیں ہو سکتی۔ اور اب تمہارا حشر عبر تنک ہو۔ انتہائی باوقار لبھے میں کہا۔

”لیڈر کیا مطلب۔ کیا تمہارا تعلق پاکیشی سیکرٹ سروس سے ہے؟۔۔۔ جیسی بارٹ نے حیران ہوتے ہوئے کہا۔

”نہیں۔ میری اپنی تنظیم ہے البتہ ہمیں ایک سرکاری ایجنسی نے تمہارے خلاف ہاڑ کیا ہے۔ تم لوگ ایکریمیا آنے کی بجائے گریٹ لینڈ ڈرائپ ہو گئے اور پھر وہاں سے چار ٹرڈ طیارے کے ذریعے زوالا ملکیوں کو سیکرٹ سروس میں شامل کر دیں۔ میں سوُس ہوں پاکیشیانی پیچھے اور وہاں سے چبے چلے گئے جبکہ مجھے تمہیں ختم کرنے کا کام دیا گیا نہیں ہوں اس لیے مجھے دیکھ کر تو تمہیں خود ہی سمجھ جانا چاہیے تھا کہ تھا۔ میں نے تمہارا پیچھا کیا اور پھر تمہیں جب میں تلاش کر لیا اور پھر میرا پاکیشی سیکرٹ سروس سے کوئی تعلق نہیں ہو سکتا۔“ جولیا نے تمہیں بے ہوش کر کے یہاں میرے ایک سیکشن ہیڈ کوارٹر میں لا یا گیا جواب دیتے ہوئے کہا۔

”تو پھر تم کون ہو اور کیوں ان لوگوں کے ساتھ شامل ہو؟“ جیسی تمہاری رہائش گاہ کوئی میزانلوں سے اڑا دیتی لیکن میں چاہتی تھی کہ بارٹ نے الجھے ہوئے لجھے میں کہا۔

”کیا تمہارا تعلق کسی سرکاری ایجنسی سے ہے؟۔۔۔ جولیا نے ہے۔۔۔ جیسی بارٹ جب بولنے پر آئی تو بواتی چالی گئی۔ اس کی بات کا جواب دینے کی بجائے الٹا اس سے سوال کرتے ”تمہیں ٹارگٹ تو عمران کو مارنے کا دیا گیا ہو گا۔“۔۔۔ جولیا نے ہوئے کہا۔

”ہاں۔ کیوں مگر تم بھی تو اس کے ساتھ ہو۔۔۔ جیں بارٹ نے سے بچاؤ۔۔۔ جیں بارٹ نے کہا۔

ایک بار پھر چونک کر پوچھا۔

”تمہیں جس نے بھی یہ بات بتائی ہے غلط بتائی ہے ہم پروفیسر

”بھی تو تمہیں غلط فہمی ہے۔ ہم عمران کے ساتھی نہیں ہیں بلکہ روگا کے پاس آئے ہی اس لیے تھے اور ہمیں اس کی پرسروگشا کا کی عمران ہمارے ساتھ ہے۔ ہم نے عمران کو ہائز کیا ہے۔ ہماری بھی طرف سے مل تھی۔ اس کے کہنے پر ہی پاکیشیانی حکام نے ہمیں ہائز کر تمہاری طرح پرائیوریٹ ٹیکٹیزم ہے۔ ہمیں بھی ہائز کر کے یہاں بھیجا ہے۔ ہماری پروفیسر روگا کے ذریعے رات کو تالا سے گیا ہے کہ ہم یہاں کامرون میں آئندہ ہونے والے انتخابات میں ملاقات طے تھی جس میں ہم نے خفیہ طور پر اس سے سارے کام کی حکیمی کے لیے ہدایات لئی تھیں۔۔۔ جو لیا نے کہا۔

”میں کیسے اس بات کو تسلیم کراؤں۔۔۔ جیں بارٹ نے کہا۔ مخالفوں کا خاتمہ کر دیں۔۔۔ جو لیا نے بڑی ذہانت سے بات کارخ لیکن اس کا لجھے بتا رہا تھا کہ وہ ذہنی طور پر واقعی الجھٹی ہے۔

”یہ کیا کہہ رہی ہوتی۔ کیا تم ہمیں الحق بھیتی ہو۔ تالا تو سروگشا کا اور صدر کے مخالف قبیلے کا ہے اور تم لوگ یہاں اس لیے آئے ہو ہا کہ سے بات کی تصدیق کر سکتی تھی۔ اب ایک ہی صورت ہے کہ تم تالا تالا کو ہلاک کر دو اور گشا کا کے قبیلے کے سرپنچوں کے میلوں سے بات کر کے اس سے پوچھو لو کہ کیا پروفیسر روگا نے اس سے

ملاقات کی اجازت لی ہے یا نہیں۔۔۔ جولیا نے کہا۔

”لیکن تم نے اسے کیا بتایا ہے۔۔۔ جین ہارٹ نے کہا۔

”میں اور عمران نے اس کے پاس جانا تھا اور اس ملاقات کو خفیہ نے عمران کی طرف دیکھتے ہوئے سخت لمحے میں کہا۔

رکھنے کے لیے عمران میک آپ کر کے جاتا۔ میں نے بظاہر یہ ظاہر کرنا ”ہماری طرف سے تم عمران کے ساتھ جو چاہو سلوک کر سکتی ہو۔ تھا کہ ہمارا تعلق ایک افریقی یونیورسٹی سے ہے اور ہم کامرون کے ہم نے اسے ہاڑ کیا ہے اسے رقم دی ہے اب یہ زندہ رہتا ہے یا مر جاتا آئندہ انتخابات کے بارے میں سروے کرنا چاہتے ہیں اور اسی سلسلے ہے اس سے ہمیں کوئی غرض نہیں ہے۔۔۔ جولیا نے منہ بناتے میں حزب اختلاف کے لیڈر سے ملاقات کر رہے ہیں تاکہ تملاک ہوئے کہا۔

مخالف صدر کو اصل بات کا علم نہ ہو سکے۔۔۔ جولیا نے جواب دیا۔ ”مس جولیا۔ بہر حال میں آپ کا ساتھی تو ہوں۔ کم از کم اس وہ واقعی بے پناہ ذہانت سے کام لے رہی تھی۔ عمران کے چہرے پر قدر سفاک لمحے میں توبات نہ کریں۔۔۔ عمران نے اس بات جولیا بھی اس کے لیے تھیں کے تاثرات نمایاں تھے۔ سے مخاطب ہو کر کہا۔

”فون لے آؤ۔۔۔ جین ہارٹ نے پیچھے کھڑے ہوئے ”اگر تم اپنے آپ کو بچا سکتے ہو تو بچا لو لیکن ہم تمہاری خاطر خود تو جوان سے کہا تو تو جوان واپس مڑا اور تیز تیز قدم اٹھاتا ہوا کمرے مرنے کے لیے تیار نہیں ہیں۔ کیوں مادام جین ہارٹ۔ کون کسی کے

لیے مرتا ہے۔۔۔ جولیا نے عمران کو جواب دیتے ہوئے منود بائش انداز میں یہ فون جیسیں بارٹ کی طرف بڑھادیا۔ جیسیں بارٹ سے تائید کرتے ہوئے کہا۔

”جیسیں بارٹ نے فون اس سے لیا اور اسے آن کر کے اس نے ”یہ بعد میں دیکھا جائے گا کہ کون زندہ پچتا ہے اور کون نہیں؟“ تیزی سے بٹن پر پیس کرنے شروع کر دیئے۔ جیسیں بارٹ نے جواب دیا۔

”لیں“۔۔۔ رابطہ قائم ہوتے ہی ایک نسوانی آواز سنائی دی۔ ”کیا سیگر کے پاس آدمی نہیں تھے جو اس نے ہمارے لیے تمہیں شاید جیسیں بارٹ نے انہیں سنانے کے لیے خاص طور پر لاڈر کا بھن بہتر کیا ہے؟۔۔۔ عمران نے کہا۔ آن کر دیا تھا اس لیے دوسری طرف سے آنے والی آواز انہیں ”بڑی سرکاری ایجنسیاں اس طرح کام خود نہیں کیا کرتیں۔ رقم بخوبی سنائی دے رہی تھی۔ یہ آواز نسوانی تھی۔

کی انہیں پر وادا نہیں ہوتی۔ اور رقم دے کر جب ان کی مرضی کے ”بروک سے بات کراؤ۔ میں جیسیں بارٹ یوں ہوں“۔ جیسیں مطابق کام ہو جائے تو انہیں کیا ضرورت ہے کہ وہ خود یہ کام کرتے بارٹ نے تحکمہ ان لمحے میں کہا۔

پھریں“۔ جیسیں بارٹ نے جواب دیا اور عمران نے اس طرح سر ہلا دیا ”لیں مادام ہولڈ آن کریں“۔۔۔ دوسری طرف سے کہا گیا۔ جیسے وہ جیسیں بارٹ کی بات سے متفق ہو۔ اسی لمحے وہی تو جوان اندر ”بیلو“۔۔۔ چند لمحوں بعد ایک مرد انداز آواز سنائی دی اور عمران یہ داخل ہوا۔ اس کے ہاتھ میں ایک کارڈ لیں فون تھا اس نے بڑے آواز سننے ہی پہچان گیا کہ یہ سیگر کے چیف بروک کی آواز ہے۔ اسے

معلوم تھا کہ جیسے ہی بروک کو علم ہوا کہ عمران جسن ہارت کے قابو میں آ آسانی ہو جائے گی لیکن کلاسیوں میں موجود کڑے اس قدر تنگ تھے گیا ہے تو اس نے جسن ہارت کو اس کی فوری ہلاکت کا حکم دے دینا کوشش کے باوجود عمران اپنے مقصد کو حاصل نہ کر پا رہا تھا۔

ہے اور جو لیات ویسے تو انتہائی ذہانت سے جسن ہارت کے خلاف ”میں جسن ہارت بول رہی ہوں“ ۔۔۔ جسن ہارت نے کہا۔

جال بن لیا تھا لیکن عمران جانتا تھا کہ جسن ہارت کسی بھی وقت اور کچھ ”کیا رپورٹ ہے جسن ہارت“ ۔۔۔ بروک کے لیجے میں نہیں تو اس پر فائز کھوں سکتی ہے اس لیے وہ اس دوران مسلسل اپنی اشتیاق تھا۔

ربائی کے بارے میں سوچتا رہا تھا۔ اس نے اپنی کلاسیوں کے گرد ”عمران اور اس کے ساتھی میری نظرؤں میں ہیں۔ کسی بھی وقت موجود کڑوں کا جائزہ لے لیا تھا۔ یہ کڑے بُنُوں والے ضرور تھے لیکن ان کا آسانی سے خاتمہ کر سکتی ہوں لیکن مجھے معلوم ہوا ہے کہ عمران اور ان کے بُنُن ایسی جگہوں پر تھے کہ عمران کی انگلیاں مزکر بھی وہاں تک اس کے ساتھی یہاں حزب اختلاف کے لیدر تھا لیکن اگر کوئی امداد کے لیے پہنچ سکتی تھیں اس لیے عمران نے ضرورت پڑنے پر اپنی تانگوں کو آئے ہیں اور اس سلسلے میں انہوں نے سرگشا کا گے ایک آدمی استعمال کرنے کا پروگرام بنایا تھا لیکن اس کے باوجود اس نے اپنے پروفیسر روگا کی مدد سے تملاستے ملاقات کا وقت بھی لے لیا ہے۔ میں بازووں کو غیر محسوس انداز میں موڑنا شروع کر دیا تھا تا کہ اگر اس کی چاہتی ہوں کہ آپ تملاستے بات کر کے اس بات کی تقدیق کرائیں کسی طرح ان بُنُوں تک پہنچ سکیں تو ظاہر ہے اسے انتہائی دیں“۔ جسن ہارت نے کہا۔

”یہ تم کیا کر رہی ہو جین بارٹ۔ تم انہیں ختم کر دو یہ لوگ انتہائی پوچھا۔

خطرناک ہیں۔“ بروک نے کہا۔

”میں زوالا سے بول رہی ہوں۔ تم بات کرو میں پانچ منٹ بعد

خطرناک ہیں۔“ بروک نے کہا۔ اس بات کی تم فکر نہ دو بارہ کال کر کے معلوم کرلوں گی۔“ جیں بارٹ نے کہا۔ کرو۔ جیں بارٹ اپنا کام بہر حال مکمل کرے گی لیکن میں ان کی بات ”اوکے“۔ بروک نے جواب دیتے ہوئے کہا اور جیں کی تصدیق کرنا چاہتی ہوں۔“ جیں بارٹ نے کہا۔

”تمہارا مطلب ہے کہ میں اس بات کی تصدیق کراؤں کہ کیا“ ”کچھ بھی ہو تو اب زندہ بچ گرنیں جاسکتے۔ عمران“۔ جیں

عمران اور اس کے ساتھیوں نے تملا سے ملاقاتات طے کی ہے یا بارٹ نے فون آف کرتے ہوئے عمران سے مخاطب ہو کر کہا۔

”تمہارے باتھوں سے بچ گر جانے کا دل کس کا چاہتا ہے۔ یہ تو نہیں“۔ بروک نے کہا۔

”تمہارے باتھوں سے بچ گر جانے کا دل کس کا چاہتا ہے۔ یہ تو نہیں۔“ بیکن اس طرح نہیں۔ صرف یہ معلوم کرنا ہے کہ کیا میری خوش قسمتی ہے کہ کم از کم میری موت تمہارے باتھوں ہو گی۔“

پروفیسر روگا کے ذریعے تملا سے آج رات کوئی ملاقاتات طے ہوئی۔ عمران نے مسکراتے ہوئے کہا۔

”ٹھیک ہے۔ تمہاری یہ خواہش ضرور پوری ہوگی۔ ابھی اور اسی“ جیں بارٹ نے کہا۔

”ٹھیک ہے۔ تم کس نمبر پر بات کر رہی ہو“۔ بروک نے وقت۔“ جیں بارٹ نے منہ بناتے ہوئے کہا اور اس کے ساتھ ہی

اس نے گود میں پڑا ہوا ریو اور بھی اٹھایا۔

تاثرات تھے جیسے وہ اپنی زندگی سے ما یوس ہو گیا اور اس کے چہرے

”رک جاؤ جیسیں ہارت۔ جلدی نہ کرو۔ تم نے پہلے بھی پروفیسر کے تاثرات دیکھ کر جیسیں ہارت کے چہرے پر لمحے بلحہ فاتحانہ تاثرات روگا کی ہلاکت میں جلدی گی ہے۔ ہم کہیں بھاگ تو نہیں سکتے۔ زیادہ اجاگر ہوتے چلے جا رہے تھے۔ تھوڑی دیر بعد جیسیں ہارت نے تمہارے سامنے زنجیروں میں جکڑے ہوئے ہیں پہلے یہ بات انجام فون پیس اٹھایا اور اسے آن کر کے نمبر پر لیں کرنے شروع کر دیئے۔ تک پہنچنے والے دو اس کے بعد کوئی فیصلہ کرنا“۔۔۔ جولیا نے کہا تو جیسیں ”لیں“۔۔۔ وہی نسوانی آواز سنائی دی۔

ہارت نے مسکراتے ہوئے ریو اور دوبارہ گود میں رکھ لیا۔ ”بروک سے بات کرو۔ میں جیسیں ہارت بول رہی ہوں“۔ جیسیں

”یہ سن لو کہ اگر تم عمران کو بچانا چاہتی ہو تو ایسا ممکن نہیں ہے۔ ہارت نے کہا۔

تمہاری باتوں کا رزالٹ کچھ بھی نکلے عمران کو بہر حال مرننا پڑے گا۔ یہ ”لیں مادام“۔۔۔ دوسری طرف سے کہا گیا۔

”ہیلو“۔۔۔ چند لمحوں بعد بروک کی آواز سنائی دی۔ میرا آخری اور جتنی فیصلہ ہے“۔۔۔ جیسیں ہارت نے کہا۔

”جب جی چاہے مار دینا۔ تمہارا ہاتھ کون روک سکے گا۔ لیکن“ ”کیا معلوم ہوا ہے بروک۔ بات ہوئی ہے تملاستے“۔۔۔ جیسیں

جلدی کیوں گرتی ہو“۔۔۔ جولیا نے کہا اور جیسیں ہارت نے اثبات ہارت نے کہا۔

میں سر ہلا دیا۔ عمران خاموش کھڑا ہوا تھا۔ اس کے چہرے پر ایسے ”ہاں۔ اس نے بتایا کہ پروفیسر روگا اس کے پاس آیا تھا اس

نے اسے بتایا کہ کسی یونیورسٹی کے دو غیر ملکی پروفیسر اس سے خفیہ طور پر بارث، جین بارث نے منہ بناتے ہوئے کہا۔

مانا چاہتے ہیں تاکہ آئندہ انتخابات کے سلسلے میں اس کے حق میں ”مجھے تمہاری صلاحیتوں کا پوری طرح علم ہے جین بارث۔ اسی رپورٹ تیار کر سکیں۔ چنانچہ اس نے ملاقاتات کا وقت دے دیا لیکن لیے تو پورے ایکریمیا میں تمہیں منتخب کیا ہے میں نے۔ لیکن تمہارے ملاقاتات کا وقت گزر جانے کے باوجود وہ لوگ نہیں آئے اور تمہارے مقابل جوابگ ہیں وہ بھی کسی طرح کم نہیں ہیں۔“ برولک نے جواب جب پروفیسر روگا کی رہائش گاہ پر کال کی توبہاں سے کسی نے کال انڈا دیا۔

”برولک کچھ بھی ہو لیکن یہ بات طے ہے کہ یہ جین بارث کا ہی نہیں کی۔“ برولک نے تفصیل بتاتے ہوئے کہا۔

”ٹھیک ہے۔ بس یہی معلوم کرنا تھا۔ کل تم خوشخبری سنو۔ مقابلہ نہیں کر سکتے۔ کل ان کی لاشیں تمہارے ففتر میں پڑی ہوں گی۔“ جین بارث نے مسکراتے ہوئے کہا۔

”میرا وعدہ رہا۔“ جین بارث نے کہا اور فون آف کر دیا اور اس ”میں منتظر رہوں گا۔ پوری ہوشیار اور میاط ہو کر کام کرنا۔“ کے ساتھ ہی اس نے فون پیس پیچھے کھڑے ہوئے آدمی کے ہاتھ برولک نے کہا تو جین بارث اس طرح پس پڑی جیسے برولک نے کوئی میں دے دیا۔

”تم نے مجھے چکر دینے کی کوشش کی ہے۔ لیکن میرا نام جین لطیفہ نہادیا ہے۔“

”میں بھی نہیں ہوں برولک۔ میرا نام جین بارث ہے۔ جین بارث نے ریو اور پکڑ کر انتہائی سنجیدہ لبجھے میں

کہا۔

”اس عمران کا خاتمہ میں کروں گا۔ باقی کا خاتمہ تم کر دینا“، جیسے

”کیسا چکر۔ اب جبکہ ہماری بات کی تصدیق ہو گئی ہے اب تم ہارت نے کہا۔

اے چکر کہہ رہی ہو۔“... جولیا نے غصیلے لمحے میں کہا۔

”اس کا مطلب ہے کہ تم واقعی احقیقت عورت ہو۔“... اچانک

”ہاں۔ تم چکر دے رہی ہو۔ تمہارا کیا خیال ہے کہ جیسے ہارت تم جولیا نے کہا اور جیسے ہارت تمہاری سے جولیا کی طرف مڑی ہوئی تھی کہ جیسی احقیقت عورتوں کے چکر میں آجائے گی۔ یہ درست ہے کہ تم نے یکنہت جولیا نے اپنے بازوؤں کو جھکا دیا اور اس کے ہاتھ کڑوں سے تملا سے ملاتا تھا۔ اس کا جسم فضائیں اچھا اور جیسے ہارت کے باہر نکل آئے۔ اسی لمحے عمران کا جسم فضائیں اچھا اور جیسے ہارت کے ساتھ معلوم کرنا تھا اس لیے تم نے اس ملاتا کو خفیر رکھا تھا اور ساتھ کھڑے ہوئے آدمی کے پہلو میں عمران کی جڑی ہوئی تالگوں کو جو کچھ تم نے بتایا ہے اگر وہ حق بھی ہوتا بھی مجھے جو ناسک ملا ہے وہ بھر پور ضرب پڑی اور جیسے ہارت اور اس کے ساتھ کھڑے ہوئے میں نے مکمل کرنا ہے۔ میری باتے حکومت کو تمہاری موت سے فائدہ دوسرا آدمی کو ساتھ لیتا ہوا یخچے فرش پر جا گرا۔ اچانک دھکا لگنے پہنچتا ہے یا نقصان۔ اس لیے اب تم سب مرنے کے لیے تیار ہو۔“ سے جیسے ہارت کے ہاتھ سے روپ اور نکات تو سیدھی اس کی طرف بڑھتی جاؤ۔“... جیسے ہارت نے کرتی سے اٹھتے ہوئے کہا۔ اس کے اٹھتے ہوئی جولیا کے ہاتھوں میں کچھ ہو گیا اور اس کے ساتھی کرہ دھماکوں اور انسانی چینوں سے گونج اٹھا۔ جولیا نے بغیر کوئی دقت ضائع کئے ہی اس کے دامیں ہائیں بیٹھے ہوئے آدمی بھی اٹھ کھڑے ہو گئے۔

جنین ہارت کے تینوں آدمیوں کو گولی مار دی تھی جبکہ جین ہارت اچھل اس کا ایک بارہوڑتے چھٹے انداز میں گھوما اور اس کے ساتھی ایک دھماکہ کر کھڑی ہوئی ہی تھی کہ جولیا نے انتہائی برق رفتار سے اس کی گردن اور چین کی آواز اٹھی سنائی دی اور جین ہارت نے اس بارہوڑی کی پر کھڑی چھٹیلی کا بھر پورا کیا اور جین ہارت چھٹتی ہوئی نیچے گری ہی تھی مردہ چھپکلی کی طرح دھماکے سے فرش پر گری۔ اور ساکت ہو گئی۔ جولیا کے جولیا کی لات حرکت میں آئی اور جین ہارت چھٹتی ہوئی کسی گیند کی نے اٹھ کر زور زور سے سانس لینے شروع کر دیئے اس کا چہرہ کے طرح اچھل کر سایہ دیوار سے جانکرائی اور پھر نیچے گر کر اس طرح ہوئے ٹماڑی کی طرح سرخ ہو رہا تھا۔

بے حس و حرکت ہو گئی جیسے مردہ چھپکلی جولیا اس کی طرف بڑھنے لگی۔

”ویل ڈن جولیا۔ جلدی سے دروازہ اندر سے لاک کر دو اور مجھے کھواؤ۔۔۔ عمران نے کہا تو جولیا کے چہرے پر سرت کے تاثرات کہا لیکن جولیا جوش میں کافی آگے بڑھ چکی تھی اور پھر اس سے پہلے کسی آبشار کی طرح خمودا رہو گئے۔ وہ تیزی سے آگے بڑھی اور اس نے کمرے کا دروازہ اندر سے لاک کر دیا اور پھر اس نے سب سے پہلے عمران کے دونوں ہاتھ کڑوں سے آزاد کئے اور پھر عمران نے اس کے ساتھ مل کر باقی ساتھیوں کو بھی زنجیروں سے آزاد کر دی۔ البتہ پھر اچھل کر حملہ کرنا چاہا لیکن دوسرے لمحے وہ چھٹتی ہوئی فضا میں اٹھی اور قلاپی کھا کر واپس آنے ہی لگی تھی کہ جولیا کا جسم ہوا میں اٹھا اور پروفیسر روگا چونک ایش میں تبدیل ہو چکا تھا اس لیے عمران نے اس

جھوٹی ہوئی لاش کو گھول کر شیخ زین پر نادیا تھا۔

انہیں کھلا کیا تھا۔ اب میں اس نے بٹن کو لاک کر دیا ہے۔ جولیا نے

”باہر جا کر چیک کرو اور جتنے لوگ بھی نظر آئیں سب کواڑا دو۔“ کہا تو عمران نے اثبات میں سر ہلا دیا۔ تھوڑی دیر بعد صدر واپس آ

عمران نے اپنے ساتھیوں سے کہا تو وہ جیسیں بارٹ کے ساتھیوں کے گیا۔

ریو الور لے کر باہر چلے گئے جبکہ عمران نے جولیا کی مدد سے بے ہوش ”اوپر صرف دو آدمی موجود تھے۔ ان دونوں کو قتل کر دیا گیا۔“ پڑی ہوئی جیسیں بارٹ کو انہیں زنجیروں میں جکڑ دیا جس میں اس جیسیں صدر نے کہا۔

بارٹ نے جولیا کو جکڑا ہوا تھا۔

”اچھی طرح چیک کر لیتا۔ ایسا نہ ہو کہ جس طرح تم نے اپنے حاصل کر لوں گا۔“ عمران نے کہا تو صدر سر ہلاتا ہوا واپس چلا

دونوں باتھکڑوں سے نکال لئے تھے اس طرح بھی نکال لے۔“ گیا۔

عمران نے مسکراتے ہوئے کہا۔

”اس کا انتظام میں نے پہلے ہی کر دیا ہے۔“ یہ کڑے اس جولیا نے آگے بڑھ کر جین بارٹ کا ناک اور منہ دونوں باتھیوں سے

انداز میں بنے ہوئے ہیں کہ انہیں تنگ بھی کیا جا سکتا ہے اور کھلا بھی۔ پنڈ کر دیا۔ پنڈ لمحوں بعد جب اس کے جسم میں حرکت کے تاثرات اس کے لیے ایک خاص بٹن ہے میں نے بھی اس بٹن کو پر لیں کر کے نمودار ہونے لگے تو جولیا نے ہاتھ ہٹالئے اور واپس آ کر عمران کے

ساتھ کری پہ بینے گئی۔ چند لمحوں بعد جیں ہارت نے گراحتے ہوئے باتحا آزاد کرنے میں نے صرف انگلی پر خون لگا کر شہیدوں میں آنکھیں کھول دیں۔ پہلے چند لمحوں تو اس کی آنکھوں میں وحدتی شمولیت کر لی ہے۔ عمران نے مسکراتے ہوئے کہا۔

چھائی رہی پھر آہستہ شعور کی چمک ابھر آئی۔

”اگر تم یعنی وقت پر اس کے ساتھی کو نانگوں کی ضرب نہ لگاتے تو یہ۔ یہ کیا ہو گیا۔ تم لوگ کس طرح آزاد ہو گئے“۔۔۔ جیں یہ عورت مجھے لازماً پلاک کر دلتی اور اب تم نے اس سے جو کچھ پوچھنا ہارت نے بھپے بھپے لجھے میں کہا۔

”جو کچھ ہوا ہے تمہارے سامنے ہی ہوا ہے جیں ہارت“۔ عمران چاہتی۔۔۔ جولیا نے کہا۔

”میں نے اس سے کیا پوچھتا ہے۔ اسے تو صرف ہماری ہلاکت مسکراتے ہوئے کہا۔

”تم واقعی میرے تصور سے بھی زیادہ ہوشیار ثابت ہوئے ہو۔ کے لیے ہائز کیا گیا تھا اور بس“۔۔۔ عمران نے متذہباتے ہوئے کہا۔ میرا خیال تھا کہ تم کسی صورت بھی ان زنجیروں سے آزاد نہ ہو سکو۔ ”ٹھیک ہے۔ میں روپا اور لے آتی ہوں“۔۔۔ جولیا نے کہا اور

گے۔ بہر حال ٹھیک ہے مجھے اپنی شکست تسلیم ہے اب تم کیا چاہتے۔ اٹھ کر تیزی سے پرلوںی دروازے کی طرف بڑھ گئی۔

”کیا تم مجھے بچانیں سکتے عمران“۔۔۔ جولیا کے باہر جاتے ہی ہو۔۔۔ جیں ہارت نے کہا۔

”اصل کارنامہ تو مس جولیا نے دکھایا ہے کہ اس نے کڑوں سے جیں ہارت نے عمران سے مخاطب ہو کر کہا۔

”بچا تو سکتا ہوں جیں بارٹ۔ مس جولیا میری بات نہیں تالے گی“ ”تم خاص راز یہی بتانا چاہتی ہوتاں کہ سیگر کا ہیڈ کوارٹر کہاں ہے لیکن میں اس کی ضرورت محسوس نہیں کر رہا۔ جس وقت تم سے بات ہو لیکن مجھے سیگر سے کوئی دلچسپی نہیں ہے وہ ایک سرکاری اجنبی ہے اس رہی تھی تم اس وقت یہ حقیقی فیصلہ کر چکی تھیں کہ ہم سب کو ہلاک کر دوگی کے آدمیوں کی ہلاکت یا اس کے ہیڈ کوارٹر کی تباہی سے ایکریمیا کو تو اور تم نے جس غاکی سے پروفیسر روگا پر گولیاں بر سائی ہیں اس کے کوئی فرق نہیں پڑے گا۔ وہ ان لوگوں کی جگہ دوسرے لوگ لے بعد تمہارا دوسروں سے کسی قسم کی رکھنا حماقت نہیں تو اور کیا ہے“۔۔۔ آئیں گے اور ہیڈ کوارٹر کے لیے کسی دوسری نمارت کا انتخاب ہو عمران نے مشہد بنتے ہوئے جواب دیا۔

”اگر تم میری جان بچا لو تو میرا وعدہ کر میں آئندہ کبھی تمہارے یا میں تمہیں تمہارے فائدے میں ایک بات بتا سکتی ہوں“۔۔۔ تمہارے ساتھیوں کے مقابل نہ آؤں گی“۔۔۔ جیں بارٹ نے کہا۔ جیں بارٹ نے کہا۔

”یہ کام تو مر نے کے بعد زیادہ اچھی طرح ہو جائے گا“۔۔۔ عمران اس کے ساتھیوں کے لیے فائدہ مند ثابت ہوئی تو میں اس سے نے جواب دیا۔

”میں تمہیں ایک خاص راز بتا سکتی ہوں“۔۔۔ جیں بارٹ نے تمہاری سفارش کر دوں گا“۔۔۔ عمران نے کہا۔ کہا تو عمران بے اختیار اپنل پڑا۔

ہارت نے کہا۔

موجود ہے۔۔۔ جیں ہارت نے کہا۔

”دیکھو جیں ہارت جس طرح تمہارے ایجنٹوں کی پوزیشن ”ہاں۔ یہ کام کی بات ہے۔۔۔ عمران نے اثبات میں سر تمہارے گروپ میں تھی اسی طرح میری پوزیشن اس گروپ ہلاتے ہوئے کہا۔ اسی لمحے جو لیا اندر داخل ہوئی تو اس کے ہاتھ میں میں ہے۔ مس جولیا اس گروپ کی چیف ہیں اور مجھے انہوں نے اس روپ اور موجود تھا۔

مشن پر کام کرنے کے لیے باڑ کیا ہوا ہے اور جس طرح بر وک نے ”کیا کہہ رہی ہے یہ۔۔۔ جولیا نے غصیلے لبجے میں کہا۔ تمہیں ہمارے خلاف ہائر کیا تھا اس طرح پاکیشیا نے مس جولیا اور اس کے گروپ کو ہائر کیا ہے۔ اب مس جولیا چیف ہیں وہ اپنی مرضی کی سے وعدہ کر لیا ہے کہ میں تم سے اس کی زندگی کی سفارش کر دوں ماںک ہیں میں تو اسے سفارش کر سکتا ہوں لیکن اگر تم نے واقعی کوئی گا۔۔۔ عمران نے کہا۔

فائدہ مند بات بتا دی تو میری سفارش کام دے جائے گی ورنہ ”کون ہی بات۔۔۔ جولیا نے چونک کر پوچھا۔

”یہ گیگر گروپ کے آدمیوں کی تعداد اور ان کے سربراہ کا نام اور نہیں“۔۔۔ عمران نے متہ بناتے ہوئے کہا۔

”میں تمہیں بتا سکتی ہوں کہ گیگر گروپ کے کتنے آدمی سرگشنا کا پتہ بتا رہی ہے جس کے خلاف کام کرنے کے لیے تمہیں اور تمہارے کے خلاف مشن پر کام کر رہے ہیں اور ان کا سربراہ کون ہے اور کہاں گروپ کو ہائر کیا گیا ہے۔۔۔ عمران نے کہا۔

”ٹھیک ہے بتاؤ۔ اگر تم نے درست بتا دیا تو ہو سکتا ہے کہ میں نے جو کچھ بتایا ہے وہ درست ہے یا نہیں۔ اس کے بعد تمہارے متعلق عمران کی سفارش مان لوں،“۔۔۔ جو لیا نے کہا۔

”میگر کافیلڈ سیکشن اس مشن پر کام کر رہا ہے۔ اس فیلڈ سیکشن میں ہوتے ہوئے کہا۔

چار افراد جن میں ایک عورت اور تین مرد ہیں۔ ان کا سر پر ادیگری ہے ”اوکے۔ پھر پہلے ہمیں اس بات کی تصدیق کرنا پڑے گی کہ تم وہ ریڈ ایجنسی سے آیا ہو اے اور انتہائی تیز اور شاطر آدمی ہے۔ وہ اس نے جو کچھ بتایا ہے وہ درست ہے یا نہیں۔ اس کے بعد تمہارے متعلق وقت ہاسنگ کالونی کی کوئی تعبیر اخبارہ میں رہائش پذیر ہے۔ یہاں فیصلہ ہو سکتا ہے۔ کیوں مس جو لیا،“۔۔۔ عمران نے اٹھ کر کھڑے اس کا نام ڈگس ہے۔۔۔ جین بارٹ نے کہا۔

”تمہیں اس بارے میں کیسے معلوم ہوا،“۔۔۔ عمران نے پوچھا۔

”جو کچھ اس نے بتایا ہے اس کے بعد تو اس کے زندہ رہنے کا کوئی سکوپ ہی باقی نہیں رہتا۔ یہ تو یہاں سے رہا ہوتے ہی سیدھی اس کے پاس پہنچ گی اور پھر اسے ہمارے متعلق تمام تفصیلات بتا دے اس لیے مجھے معلوم ہے۔۔۔ جین بارٹ نے کہا۔

”اوکے۔ پھر پہلے ہمیں اس بات کی تصدیق کرنا پڑے گی کہ تم جو لیا نے سرد لبجھ میں کہا اور اس کے ساتھ ہی اس نے روپا اور کارخ

سیدھا کیا اور دوسرے لمحے ایک دھماکے کے ساتھ ہی جین ہارت کے
حلق سے چیخ نکلی اور اس کا بندھا ہوا جسم بری طرح ترپنے لگا۔ مطلب ہے جذبہ رفاقت۔۔۔ عمران نے دروازے کی طرف
”تم نے جس سفاگی سے پروفیسر روگا کو ہلاک کیا تھا اس کے بعد مرتے ہوئے کہا۔
تم کسی ہمدردی کی مستحق نہیں ہو۔۔۔ جولیا نے انتہائی سرد لمحے میں ”تمہیں نجائزے اپنے متعلق کیا ناطق نہیں پیدا ہو گئی ہے۔ ننس۔۔۔
کہا اور ایک بار پھر ٹریگر دبا دیا۔ دوسرے دھماکے کے ساتھ ہی گولی جولیا نے کہا اور عمران بے اختیار مسکرا دیا۔
سیدھی جین ہارت کی گردن میں پیوست ہو گئی اور اس کے ساتھ ہی اس کا پھر کتا ہوا جسم ساکت ہو گیا۔

”آواہ بیباں سے نکل چلیں۔۔۔ جولیا نے مرتے ہوئے کہا۔
”اب اتنی چلدی کیا ہے۔ اب یہ لاش تو تمہارے خلاف کوئی سازش نہیں کر سکتی۔۔۔ عمران نے مسکراتے ہوئے کہا۔
”زندہ رہ کر اس نے کیا کر لینا تھا۔۔۔ جولیا نے معنوئی غصے
بحرے لمحے میں کہا۔

sohail

”مجھے خدشہ تھا کہ کہیں آپ کا پیش فون بھی ٹیپ نہ کر لیا گیا ہو۔

میں آپ کو ایک افسوناگ اطلاع دینے آیا ہوں“۔۔۔ آنے والے نوجوان نے سنجیدہ لبجے میں کہا تو سرگشا کا کہ ہونٹ بھینچ گئے۔

”کیسی اطلاع“۔۔۔ سرگشا کا نے ہونٹ چباتے ہوئے

سرگشا کا ایک کمرے میں کرسی پر بیٹھے ہوئے تھے۔ ان کے پوچھا۔

چہرے پر پریشانی کے تاثرات تھے چند لمحوں بعد کمرے کے ”سیگر نے جس پرائیویٹ گروپ کی خدمات عمران اور اس کے دروازے پر دستک کی آواز سنائی دی تو سرگشا کا بے اختیار چونک ساتھیوں کی ہلاکت کے لیے ہائز کی تھیں وہ عمران اور اس کے ساتھیوں کو ٹریس کرنے میں کامیاب ہو گئے ہیں اور نہ صرف ٹریس پڑا۔

”یہ کم ان“۔۔۔ سرگشا کا نے کہا تو دروازہ کھلا اور ایک مقامی کرنے میں کامیاب ہو گئے بلکہ شاید انہوں نے ان لوگوں کو پکڑ کر

نوجوان اندر داخل ہوا۔ سرگشا کا اسے دیکھ کر چونک پڑے۔ ہلاک کر دیا ہے“۔۔۔ کا گومانے کہا تو سرگشا کا کہ چہرے پر حیرت

”کیا بات ہے کا گوما۔ تم فون کرنے کی بجائے خود آئے ہو“۔ کہ تاثرات ابھر آئے۔

”تمہارا مطلب اس جیسی ہارٹ گروپ سے ہے“۔۔۔ سرگشا کا

سرگشا کا نے حیران ہوتے ہوئے کہا۔

نے کہا۔

سے غائب ہیں اور پروفیسر روگا بھی اپنی رہائش گاہ سے غائب ہو چکے

ہیں اور ان کا ملازم ہلاک ہو چکا ہے۔ ادھر مجھے ایک یہ میا سے اطلاع

”تفصیل بتاؤ۔ پاکیشیا سکرٹ سروس اتنی تزویل نہیں ہے کہ ایک

ملی ہے کہ سیکر کے چیف برؤک کا جین ہارت کی کال ملی ہے جس میں

عام ساگروپ اسے اس طرح پکڑ کر ہلاک کر دئے۔ سرگشا کانے

اس نے بتایا ہے کہ اس نے عمران اور اس کے ساتھیوں کو ٹریس کر لیا

کہا۔

”آپ کو تو یہ معلوم ہے کہ عمران اور اس کے ساتھی پروفیسر روگا

خفیہ ملاقات کا وقت لیا ہے۔ وہ اس بات کی تصدیق کرانا چاہتی تھی

کے پاس پہنچے تھے اور پروفیسر روگا نے ان کی رہائش کا بندوبست کر لیا

چنانچہ برؤک نے جناب تمالا سے بات کی تو انہوں نے اس بات کی

تھا پھر پروفیسر روگا نے آپ سے بات کی تھی کہ عمران اور اس کے

تصدیق کر دی جس پر جین ہارت نے بڑے تھمی لبھے میں کہا کہ وہ کل

ساتھی جناب تمالا سے خفیہ ملاقات کرتا چاہتے ہیں اور آپ نے انہیں

”عمران اور اس کے ساتھیوں کی لاشیں ان کے سامنے رکھ دے گی۔“

اس بات کی اجازت دے دی تھی۔“۔۔۔ کا گومانے کہا۔

”ہاں مجھے معلوم ہے۔“۔۔۔ سرگشا کانے کہا۔

”عمران اور اس کے ساتھی جس کوئی میں موجود تھے وہ اب وہاں

وہاں انہوں نے پروفیسر روگا سے ملاقات کی ہے۔“۔۔۔ سرگشا کانے

کہا۔

سرگشا کا نے اس پر مخصوص انداز میں فریکونسی ایڈ جسٹ کی اور پھر اس

”اس جین ہارت نے بروک کو بتایا کہ اس کے آدمیوں نے نیکسی کا بٹن آن کر دیا۔ ٹرانسمیٹر میں سے سیٹی کی تیز آواز نکلنے لگی اور اس پر ڈرامیوروں سے ملاقات کی تھی اور پھر پروفیسر روگا کے ملازم سے ایک سرخ رنگ کا بلب تیزی سے جلتے بجھنے لگا۔ چند لمحوں بعد سیٹی کی آنیں معلوم ہو گیا۔“ کا گومانے جواب دیتے ہوئے کہا۔

”ہونہہ۔ لیکن کیا عمران اور اس کے ساتھیوں کی لاشیں بروک تھکمانہ لجھ میں کہا۔ سرگشا کا نے تیز اور کے پاس پہنچی ہیں یا نہیں؟“ سرگشا کا نے کہا۔

”ابھی تک تو نہیں پہنچیں۔ ورنہ اطلاع آ جاتی۔“ کا گوما ”یہ سر تحری ون انڈنگ یو۔ اوور“ دوسری طرف سے نے جواب دیا۔

ایک مردانہ آواز سنائی دی۔ لبچہ منود بات تھا۔ ”پیش ٹرانسمیٹر نکالو الماری سے“ سرگشا کا نے کچھ دیر ”جین ہارت اور اس کے گروپ کے بارے میں کیا رپورٹ خاموش رہنے کے بعد کہا تو کا گوما اٹھا اور ایک طرف دیوار میں موجود ہے۔ اوور“ سرگشا کا نے کہا۔

الماری کھول کر اس نے ایک ٹرانسمیٹر نکالا جو کہ بالکل ریڈ یو ٹرانسمیٹر ”سر۔ جین ہارت اور اس کے پورے گروپ کو ہلاک کر دیا گیا کی طرح تھا۔ اس نے ٹرانسمیٹر سرگشا کا کے سامنے میز پر رکھ دیا ہے۔ اوور“ دوسری طرف سے کہا گیا تو کا گوما بے اختیار اچھل

پڑا جبکہ سرگشا کا کے چہرے پر سرت کے تاثرات ابھر آئے۔ میں خوفناک لڑائی ہوئی ہے جس میں جین بارٹ اور اس کے ساتھی ”وہ کیسے۔ تفصیل بتاؤ۔ اور“۔۔۔ سرگشا کا نے تیز لمحے میں مارے گئے ہیں لیکن یہ کام کرن لوگوں نے کیا ہے اس کا پتہ نہیں چل سکا۔۔۔ اور“۔۔۔ تحریٰ ون نے جواب دیا۔ پوچھا۔

”جین بارٹ اور اس کا گروپ اچانک ہماری نظروں سے غائب ہو گیا۔ ہم اسے تلاش کرتے رہے۔ پھر مجھے اطلاع ملی کہ ان کا سرگشا کا نے تیز لمحے میں کہا۔ ایک خفیہ ہیڈ کوارٹرزوالا میں موجود ہے۔ ہم نے اسے ٹریس کیا اور پھر ”سر ہم اس گروپ کو تلاش کر رہے تھے۔ ہمارا خیال تھا کہ اس وہاں جا کر جب معلومات حاصل کیں تو اندر لاشیں بکھری ہوئی ملیں۔ کے بارے میں معلومات حاصل کرنے کے بعد آپ کو مکمل رپورٹ ہم اندر گئے تو پہنچا کہ اس ہیڈ کوارٹر کے نیچے ایک تہہ خانے میں جین دی جائے۔ اور“۔۔۔ تحریٰ ون نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

”لیکن تم تو کہہ رہے ہو کہ جین بارٹ کا تمام گروپ مارا گیا ہے بارٹ کی لاش زنجیروں میں بندھی لٹکی رہی تھی۔ پروفیسر روگا کی لاش“۔ جبکہ تمہارے کہنے کے مطابق ہیڈ کوارٹر سے جین بارٹ کے علاوہ اس بھی وہاں موجود تھی اور جین بارٹ کے دو اہم ساتھیوں کی لاشیں بھی وہاں موجود تھیں جبکہ دو آدمیوں کی لاشیں اوپر ایک کمرے میں پائی گئیں۔ تو کیا اس کا سارا گروپ انہیں چار آدمیوں پر مشتمل تھا۔ اور“۔۔۔ سرگشا کا نے کہا۔

”اس کے گروپ کے اہم آدمی یہی چارہی تھی جبکہ باقی تو عام ”اب بتاؤ کا گوما۔ تم تو کہہ رہے تھے کہ جیں ہارت اور اس کے اوگ ہیں جن کی کوئی اہمیت نہیں ہے۔ اور“۔۔۔ تحریٰ ون نے ساتھیوں نے عمران اور اس کے ساتھیوں کا خاتمه کر دیا ہے۔۔۔ جواب دیتے ہوئے کہا۔

”تم اس گروپ کی تلاش بند کر دیونکہ مجھے روپورٹ مل چکی ہے“ سرگشا کا نے مسکراتے ہوئے کہا۔ ”سر مجھے جور پورٹ مل تھی وہ میں نے آپ تک پہنچا دی۔ ویسے کہ یہ کام پاکیشیا سیکرٹ سروس نے کیا ہے۔ تم نے ان لوگوں کے بروک کو ابھی تک جیں ہارت کی موت کے بارے میں بھی اطلاع بارے میں ابھی تک کوئی روپورٹ نہیں دی جو میرے خلاف کام کر نہیں ملی،۔۔۔ کا گومانے کہا۔

”جیسے ہی اسے اطلاع ملے گی وہ کوئی اور گروپ ہائز کر لے ہم پوری پوری کوشش کر رہے ہیں جتنا۔ جیسے ہی ان سے گا۔ اس لیے تم اس کی چینگ جاری رکھو اور جیسے ہی وہ کوئی گروپ ہائز کسی کے بارے میں کوئی اطلاع ملی، ہم انہیں ٹریس کر کے ختم کر دیں کرے مجھے فوراً اطلاع دینا“۔۔۔ سرگشا کا نے کہا۔

”یہ سر“۔۔۔ کا گومانے جواب دیا اور کرسی سے اٹھ کھڑا ہوا۔ ”اوکے۔ اور اینڈ آل“۔۔۔ سرگشا کا نے کہا اور ٹرانسمیٹر ان لوگوں کو تو ہمارے گروپ بھی ٹریس کر سکتے تھے۔۔۔ کا گومانے جمعکھتے آف کر دیا۔

ہوئے پوچھا۔

”لیں سر“۔ دوسری طرف سے کہا گیا اور سرگشا کا نے

”دیگر ایجنسی انہائی تیز ایجنسی ہے۔ اس لیے مجھے اس کے ریسیور رکھ دیا۔ پھر تقریباً آدھے گھنٹے بعد فون کی گھنٹی بج اٹھی تو مقابلے میں ان جیسے افراد کی خدمات حاصل کرنا پڑی ہیں۔ اب دیکھو سرگشا کا نے ریسیور اٹھایا۔

تم اور تھری ون گروپ ابھی تک ان لوگوں کا سراغ نہیں لگا سکے جبکہ ”بیلوون ٹوبول رہا ہوں“۔ ایک مردانہ آواز سنائی دی۔ ابھی مجھے یقین ہے کہ عمران اور اس کے ساتھی یقیناً ان تک پہنچ جائیں منود بانہ تھا۔

”ون ٹو میں اپنی جگہ تبدیل کرنا چاہتا ہوں۔ تم ایسا کرو کہ پوائنٹ گے“۔ سرگشا کا نے کہا۔

”لیں سر“۔ کا گومانے جواب دیا اور مزکر کمرے سے باہر نکل تھری کو چیک کرو اور مجھے اطلاع دو تاکہ میں وہاں شفت ہو گیا۔ اس کے جانے کے بعد سرگشا کا نے سامنے رکھے ہوئے فون کا جاؤں“۔ سرگشا کا نے کہا۔

ریسیور اٹھایا اور نمبر ڈائل کرنے شروع کر دیئے۔

”لیکن آپ یہاں ہر لحاظ سے محفوظ ہیں سر“۔ ون ٹو میں جواب دیا۔ اس کے لمحے میں حیرت تھی۔

”ون ون ٹول رہا ہوں۔ ون ٹو سے کہو کہ مجھ سے بات پروفیسر روگا جیں ہارٹ کے ہاتھوں گرفتار ہو چکا تھا اور جیسے ہارٹ کرے“۔ سرگشا کا نے کہا۔

نے مگر کے چیف بروک سے بات چیت کی تھی اس لیے ہو سکتا ہے کہ

انہیں میری اس رہائش گاہ کا علم ہو گیا ہواں لیے احتیاط کا تقاضا یہی ہے کہ میں یہاں سے فوری طور پر شفت ہو جاؤں۔۔۔ سرگشا کا نے کہا۔

”لیں سر۔ میں ابھی چینگ کر کے اطلاع بھجواتا ہوں۔“ دوسرا

بروک اپنے دفتر میں بے چینی کے عالم میں ٹبل رہا تھا۔ اسے جیں طرف سے کہا گیا اور سرگشا کا نے او کے کہہ کر رسیور رکھ دیا۔

ہارث کی طرف سے کال کاشدت سے انتظار تھا کیونکہ جیں ہارث نے

بتایا تھا کہ وہ کل صحیح عمران اور اس کے ساتھیوں کی لاشیں اس کے دفتر

میں پہنچا دے گی۔ لیکن اب دوپھر ہونے کے قریب آگئی تھی لیکن

لاشیں تو ایک طرف جیں ہارث کی طرف سے کال تک نہ آئی تھی اس

لیے اس نے ٹیری کو کال کر کے اسے کہہ دیا تھا کہ وہ جیں ہارث سے

رابطہ کر کے معلوم کرے کہ کیا ہوا ہے اور پھر اسے بتائے لیکن ٹیری کا

ابھی تک کوئی جواب نہ آیا تھا۔ وہ اسی بے چینی کے عالم میں ٹبل رہا تھا

کہ اچانک فون کی گھنٹی نج انجھی اور بروک نے مزکر تیزی سے رسیور دوسری طرف سے ٹیری کی آواز سنائی دی تو ایک لمحے کے لیے تو بروک کو یوں محسوس ہوا جیسے اس کا ذہن بالکل بند ہو گیا ہواں کے اٹھالیا۔

”لیں۔۔۔ بروک نے تیز لمحے میں کہا۔ کان سائیں سائیں کرنے لگے تھے۔

”ٹیری کی کال ہے بس“۔۔۔ دوسری طرف سے اس کی ”بھیلو بس۔ کیا آپ لائن پر ہیں؟“۔۔۔ چند لمحوں بعد ٹیری کی سیکرٹری کی آواز سنائی دی۔

”آواز دوبارہ سنائی دی تو بروک بے اختیار اچھل پڑا۔ اسے یوں محسوس جلدی بات کراو۔۔۔ بروک نے حلق کے بل چینختے ہوئے ہوا تھا جیسے اس کے ذہن میں دھماکا سا ہوا ہو۔

”کیا۔ کیا کہہ رہے ہو۔ یہ کیسے ممکن ہے۔ یہ کیا کہہ رہے ہو؟“ کہا۔

”بھیلو بس۔ میں ٹیری بول رہا ہوں“۔۔۔ چند لمحوں بعد ٹیری کی بروک نے بے اختیار حلق کے بل چینختے ہوئے کہا۔ آواز سنائی دی۔

”میں درست کہہ رہا ہوں بس۔ میں نے خود جین بارٹ اور اس

”لیں۔ کیا رپورٹ ہے۔ جین بارٹ کیا کر رہی ہے؟“۔۔۔ کے چار خاص ساتھیوں کی لاشیں پولیس ہیڈ کوارٹر میں جا کر دیکھی ہیں اور مجھے ذاتی طور پر بھی جین بارٹ کی موت کا بے حد صدمہ ہوا ہے بروک نے تیز لمحے میں کہا۔

”باس۔ جین بارٹ اپنے ساتھیوں سمیت ہلاک ہو چکی ہے۔“ کیوں کہ جین بارٹ میری بہترین دوست تھی۔ اس کے ساتھ ساتھ

باص ہم بھی بچ گئے ہیں کیونکہ چند روز پہلے میں نے احتیاطاً ہائ سنگ بارٹ کا تردد لایا میں خفیہ ہیڈ کوارٹر تھا۔ اس کے نیچے ایک بڑا تہہ خانہ ہے کا اونی والی کوئی چھوڑ دی تھی جس کا علم جیسے ہائ سنگ بارٹ کو تھا اور میں نے جسے تارچنگ روم کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ وہاں جیسے ہائ سنگ کی اپنے آدمیوں کو تکمیل کر جو معلومات کرائیں ہیں ان سے پتہ چلا ہے کہ لاش زنجیروں سے بندھی ہوئی پولیس کو ملی ہے جبکہ اس کے ساتھیوں اس کوئی میں بے ہوش کر دیتے والی گیس فائر کی گئی تھی اور اس کا گیٹ میں سے دو کی لاشیں اس تہہ خانے سے اور باقی دو کی لاشیں اور ہیڈ بھی کھلا ہوا ملا ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ عمران اور اس کے ساتھیوں کو اس کے مطابق جس کمرے میں جیسے ہائ سنگ کیا گیا ہے اور پولیس کے مطابق جس کمرے میں جیسے ہائ سنگ نے یہاں ریڈ کیا تھا لیکن ہم یہ جگہ چھوڑ چکے تھے اس لئے ہم بچ گئے کیا گیا ہے کے دوسرا ساتھیوں کی لاشیں ملی ہیں وہاں سے جبکہ ایک کالج کے درونہ ہم بھی مارے جاتے۔۔۔ ٹیری نے تفصیل بتاتے ہوئے کہا۔ ”کیا جیسے ہائ سنگ اور اس کے ساتھیوں نے ہلاک کیا پروفیسر روگا کی بھی گلوویں سے چھلتی لاش ملی ہے۔ اور باس اس ہے۔“ براؤک نے اس بارقدرے سنبھلے ہوئے لجھے میں کہا۔ وہاں پروفیسر روگا کا تعلق سرگشنا کا کے قبیلے سے ہے۔۔۔ ٹیری نے تفصیل بتاتے ہوئے کہا۔ جیرت کے اچانک جھٹکے سے نکل آیا تھا۔

"لیں باس۔ جو معلومات میں نے حاصل کی ہیں جین ہارت اور "اوہ۔ اوہ۔ میں سمجھ گیا ہوں۔ اس کا مطلب ہے کہ اس حقیقی اس کے ساتھیوں کی لاشیں پولیس کو جس جگہ سے ملی ہیں وہ جگہ جین عورت نے عمران اور اس کے ساتھیوں کو انغوکیا اور انہیں اپنے اس

ہیڈ کوارٹر میں لے آئی اور پھر وہ پوچھ گئے کہ چکر میں پڑ گئی اس لیے کے ساتھیوں کے لیے خلاف کام کروں۔ پھر دیکھیں کہ یہ لوگ کس اس نے مجھے کاں کر کے مجھ سے پوچھا تھا کہ میں جناب تمala سے طرح مارے نہیں جاتے۔ ٹیری نے کہا۔

کنفرم کروں کہ کیا پروفیسر روگا کے ذریعے ان کی ملاقات طے ہوئی ”تم ابھی تک سرگشا کا کوتاٹش نہیں کر سکتے تو اس عمران اور اس ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ عمران نے اسے چکر دے دیا تھا اور پھر کے ساتھیوں کا کیا مقابلہ کرو گے اور سنواب جبکہ عمران کو تمہارے انہوں نے اپنی کارکردگی سے پیویشن بدل دی اور جیسیں ہارت اور اس متعلق علم ہو گیا ہے وہ اب بھوت کی طرح تمہارے پیچھے لگ جائے کے ساتھی مارے گئے۔ پروفیسر کو یقیناً جیسیں ہارت سے ہی معلوم کیا گا۔ تم آپریشن ملتی کر کے اپنے ساتھیوں سمیت واپس آ جاؤ۔ ہو گا۔ ویری بیڈ۔“ ۔۔۔ برود کے اپنے طور پر تحریک کرتے ہوئے کہا۔ میں یہاں سے نیا گروپ بھیجا ہوں۔“ ۔۔۔ برود کے تیز اور تحکمانہ ”لیس بس۔ آپ کی بات درست ہے۔ آپ ایسا کریں کہ مجھے لجھے میں کہا۔

اجازت دے دیں کہ میں عمران اور اس کے ساتھیوں کے لئے خلاف ”باس۔ ہم نے کافی کام کر لیا ہے اور تم سرگشا کا کے قریب پہنچ کام کروں۔ پھر دیکھیں کہ یہ لوگ کس طرح مارے نہیں جاتے۔“ چکے ہیں۔ ۔۔۔ ٹیری نے احتجاج کرتے ہوئے کہا۔

”جو میں کہہ رہا ہوں اس پر عمل کرو۔ مجھے معلوم ہے کہ تم اب تک کیا کر چکے ہو اور کیا نہیں۔ یہ انتہائی اہم ہے۔“

ترین مشن ہے اس سے ایکریمیا کے بے پناہ مفادات وابستہ ہیں ”لیکن اب کیا کروں۔ کے اس مشن پر بھیجنوں جو عمران اور اس جگہ میں نے درخواست کر گئے یہ مشن چیف سیکرٹری صاحب سے خود کے ساتھیوں کا مقابلہ بھی کر سکے اور مشن بھی مکمل کر سکے،“ - بروک لیا یہ اور میں نہیں چاہتا کہ میں اس میں ناکام رہوں۔ تم فوراً ساتھیوں نے سوچنے کے سے انداز میں بڑا تھے ہوئے کہا اور پھر اچانک اس سمیت واپس آ جاؤ،“ - بروک نے چیختے ہوئے لبھ میں کہا اور کہنے میں جھمکا کا ساہوا تو وہ بے اختیار اچھل پڑا۔ اس کے چہرے ریسیور کریڈل پر چن دیا۔
پر یکنہت مسرت کے تاثرات ابھر آئے۔

”ہونہے۔ حق عورت۔ خود اختیادی کے چکر میں ماری گئی“ ”یہ ہوئی تھا بات۔ اب میں دیکھوں گا کہ یہ عمران کیسے بچتا نہنس،“ - بروک نے بڑا سے ہوئے کہا اور میز کی دوسری ہے۔ بروک نے مسرت بھرے لبھ میں کہا اور ساتھ پڑے ہوئے طرف موجود کرسی پر جا کر بیٹھ گیا۔ ایک بار تو اس کا دل چاہا کہ وہ چیف فون کا ریسیور اٹھایا اور فون میں کے نیچے لگا ہوا بٹن پر لیں کر کے اس سیکرٹری کوفون کر کے بتا دے کہ وہ یہ مشن کسی اور ایجنسی کے حوالے کر نے تیزی سے نمبر پر لیں کرنے شروع کر دیئے۔
دے لیکن پھر اس نے اپنا ارادہ بدل دیا۔ کیونکہ اس طرح اس کی ”لیس۔ ہالنگ و تھشوونگ کلب“ - ایک نسوائی آواز سنائی ناکامی ثابت ہو جاتی اور ہو سکتا ہے کہ اسے اس ایجنسی کی سربراہی دی۔
”میں بروک بول رہا ہوں۔ نارفوک سے بات سے ہی علیحدہ کر دیا جاتا۔

کراو۔۔۔ بروک نے تیز لبجے میں کہا۔

”باس اس وقت مینگ میں مصروف ہیں جتاب۔ آپ دس ”ہیلو۔ نارفوک بول رہا ہوں۔۔۔ چند لمحوں بعد ایک نرم سی منٹ بعد دوبارہ فون کریں۔۔۔ دوسری طرف سے کہا گیا۔ آواز سنائی دی۔

”اوکے۔۔۔ بروک نے کہا اور کریڈل دبا کر اس نے چند لمحوں ”بروک بول رہا ہوں نارفوک۔ کیا تم ابھی اور اسی وقت میرے تک ہاتھ کریڈل پر رہنے دیا اور پھر ہاتھ اٹھا کر اس نے دوبارہ نمبر ہیڈ کوارٹر آ سکتے ہو۔۔۔ بروک نے کہا۔ پر لیں کرنے شروع کر دیئے۔

”لیں ہانگ ور تھٹھ شونگ کلب۔۔۔ وہی نسوائی آواز سنائی طرف سے اسی طرح زم لبجے میں جواب دیا گیا۔ دی۔

”تو پھر آ جاؤ۔ میں بے پریشان ہوں۔۔۔ بروک نے کہا اور

”بروک بول رہا ہوں۔ میری گھڑی درست وقت نہیں دے رہی کریڈل دبا کر اس نے فون پیس کے نیچے والا بٹن پر لیں کر کے چھوڑا اس لیے تم خود مجھے وقت بتا دو جس وقت میں فون کروں۔۔۔ بروک تو بٹن جو پہلے اندر تھا باہر نکل آیا۔ اس کے ساتھ ہی بروک نے کریڈل کو دو تین بار ٹیپ کیا۔

”ہولڈ آن کریں۔۔۔ دوسری طرف سے کہا گیا اور بروک ”لیں باس۔۔۔ دوسری طرف سے اس کی سیکرٹری کی آواز

ستائی دی۔

نارفوک نے میز کی دوسری طرف پڑی ہوئی کرسی پر بیٹھتے ہوئے

”نارفوک آرہا ہے اسے فوراً میرے آفس تک پہنچا دینا“۔ انتہائی بے تکلفاً نہ لجھے میں کہا۔

بروک نے کہا اور رسیور کھدیا۔ تقریباً پندرہ منٹ بعد دروازے پر ”ہاں۔ ایک بہت بڑی پریشانی کا سامنا ہے بلکہ یوں سمجھو کر دستک کی آواز سنائی دی۔ میری عزت دا و پر لگ چکی ہے اور میں نے ہر طرف سے مایوس ہو کر

”لیں کم ان“۔۔۔ بروک نے کہا تو دروازہ کھلا اور ایک تمہیں کال کیا ہے“۔۔۔ بروک نے کہا۔

درمیا نے قد لیکن چوڑے جسم کا نوجوان اندر داخل ہوا۔ اس کے جسم پر ”اوہ۔ ایسی کیا بات ہوئی ہے۔ مجھے بتاؤ۔ میرے ہوتے ہوئے گہرے رنگ کا انتہائی قیمتی کپڑے کا سوت تھا۔ اس نے باتھے میں تمہیں پریشانی نہیں ہو سکتی“۔۔۔ نارفوک نے چونک کر کہا تو بروک سرخ رنگ کے فریم اور سرخ خیشوش والی گاگل پکڑی ہوئی تھی۔ نے شروع سے لے کر ٹیکری کی کال تک کے تمام واقعات تفصیل سے ”آؤ نارفوک۔ میں بڑی شدت سے تمہارا انتظار کر رہا تھا۔ بتا دیئے۔“

بروک نے مسکراتے ہوئے کہا۔ ”جیں بارٹ ماری جا چکی ہے۔ اوہ ویری سیڈ“۔۔۔ نارفوک

”میں تمہاری کال پر سارے کام چھوڑ کر آیا ہوں۔ خیریت ہے۔ نے افسوس بھرے لجھے میں کہا۔

تم کہہ رہے تھے کہ تم بے حد پریشان ہو۔ کیا بات ہو گئی ہے“۔ ”ہاں۔ مجھے بھی اس کی موت پر بے حد افسوس ہوا ہے۔ میں نے

اسے سمجھایا بھی تھا کہ عمران اور اس کے ساتھیوں کو کسی قسم کی مہلت شخص یقیناً اس کی حفاظت کر رہا ہوگا،۔۔۔ بروک نے کہا۔

دینے کی ضرورت نہیں ہے جبکہ اس کی حدتے بڑھی ہوئی خود اعتمادی ”اگر ایسا ہوتا تو جیسے ہارث اس تک پہنچ ہی نہ سکتی اور دوسری نے اسے مروا دیا۔ عمران کو تو بس تھوڑا سا موقع چاہیے ہوتا ہے اور وہ بات یہ کہ عمران جیسا شخص کسی ایک آدمی کی حفاظت کا کام اپنے ذمہ پچونیش بدل لیتا ہے،۔۔۔ بروک نے کہا۔

”میں جانتا ہوں اسے۔ وہ واقعی انتہائی شاطر ذہن کا آدمی خاتمه ہو سکے اس لیے وہ لا محالہ تمہارے آدمیوں کو تلاش کر رہا ہو ہے۔ تو تم اب کیا چاہتے ہو؟“۔۔۔ نارفوک نے کہا۔

”میں اس عمران اور اس کے ساتھیوں کا خاتمه کرانا چاہتا ہوں،“۔ ”ٹھیک ہے۔ اصل مشن تو بہر حال یہی ہے کہ سرگشا کا کا کسی بروک نے کہا۔

”اس سے تمہیں کیا فائدہ ہوگا۔ تمہیں تو چاہیے کہ اس سرگشا کا کا اور اس کا پتہ کہیں سے بھی نہیں مل رہا۔ ٹیری اور اس کے ساتھی اب خاتمه کراؤتا کہ ایکریمیا کے مقادرات پورے ہو سکیں،“۔۔۔ نارفوک تک باوجود کوشش کے اس کا سراغ نہیں لگا سکے،۔۔۔ بروک نے نہ منہ بناتے ہوئے کہا۔

”جب تک یہ عمران زندہ ہے سرگشا کا کا خاتمه ممکن ہی نہیں۔ یہ ”میں تمہارا یہ کام کرنے کے لیے تیار ہوں۔ بروک۔ ایک تو

تمہاری پریشانی دیکھتے ہوئے اور دوسری بات یہ کہ یہ کام ایکریمیا۔ بہر حال یہ ظاہر نہیں کروں گا کہ میرا کوئی تعلق تم سے یا سیگر سے ہے اور کے عالمی مفاد میں ہے۔۔۔ نارفوک نے کہا تو برود کا چہرہ فرط نہ تم نے اس دوران مجھ سے کسی قسم کا کوئی رابطہ کرنا ہے۔۔۔

سرت سے کھل اٹھا۔

”اوہ۔ اوہ۔ بہت بہت شکر یہ نارفوک۔ بس اب مجھے پوری ”جیسے تم کہو گے ویسے ہی ہو گا لیکن مجھے بس کامیابی چاہیے۔۔۔ طرح اطمینان ہو گیا ہے کیونکہ تم صلاحیتوں کے لحاظ سے کسی طرح برود نے کہا۔

”دیکھو برود۔ تمہارا یہ مشن مکمل ہو جائے گا اور تمہیں کیا بھی اس عمران سے کم نہیں ہو۔۔۔ برود نے کہا۔

”لیکن یہ کام میں اپنے انداز میں کروں گا۔ عمران میرا اچھا چاہیے۔۔۔ نارفوک نے کہا اور کرتی سے اٹھ کھڑا ہوا۔ برود بھی اٹھا دوست ہے۔ میں اپنے آدمیوں کو سرگشا کا کی تلاش میں لگا دوں اور پھر اس نے ایک بار پھر نارفوک کا شکر یہ ادا کیا اور نارفوک تیزی گا۔ جبکہ میں خود عمران سے ملوں گا اور اس پر ظاہر کروں گا کہ میں کسی سے مڑ کر کمرے سے باہر نکل گیا تو برود ایک طویل سانس لے کر اور مشن پر یہاں آیا ہوں۔ پھر میں عمران یا اس کے ساتھی جو کچھ کریں دوبارہ کرسی پر بیٹھ گیا۔ اب اس کے چہرے پر گھرے اطمینان کے گے وہ بھی میرے نوٹس میں رہے گا اور اگر عمران اور سرگشا کا کے تاثرات نمایاں تھے۔ اس سے پہلے نارفوک ہی اس ایجنٹی کا سربراہ درمیان رابطہ ہوا تو اس کا بھی مجھے علم ہو جائے گا۔ میں عمران پر تھا اور نارفوک نے واقعی بے پناہ کارنا مے سرانجام دیئے تھے۔

بروک تو صرف سربراہی کے فرائض سرانجام دیتا تھا جبکہ نارفوک فیلڈ سمجھتا تھا لیکن جیسیں ہمارت کے اس طرح مارے جانے کے بعد اس میں خود بھی کام کرتا تھا۔ اس لیے ذاتی لحاظ سے بھی اس کے بے شمار نے اس لیے ٹیری اور اس کے گروپ کو واپس بلا لیا تھا کہ وہ سمجھتا تھا کارنا سے مشہور تھے۔ پھر ایجنسی سے ریٹائرڈ ہونے کے بعد نارفوک کہ اب ان کے میدان میں رہنے کا مطلب سوائے ان کو موت کے نے ایک شونگ کلب کھول لیا تھا لیکن اس کا اصل کاروبار اب بھی یہی منہ میں دھکیلنے کے اور کچھ نہیں ہے۔ جبکہ نارفوک اس معاملے میں تھا کہ اس کے پاس انتہائی ٹرینڈ اور منجھے ہوئے لوگوں کا ایک پورا بہترین چواں تھا اور نارفوک اس کا گہرا دوست تھا لیکن بہر حال اتنا گروپ تھا جسے وہ نارفوک گروپ یا این جی کہتا تھا اور بڑے بڑے وہ بھی جانتا تھا کہ نارفوک کی ڈیمانڈ اس قدر زیادہ ہوتی ہے کہ نہ ہی کسیز میں انتہائی بھاری معاوضہ لے کر کام کرتا تھا۔ اس کے متعلق حکومت نے اسے چیفت کرنا تھا اور وہ ذاتی طور پر اس قابل تھا کہ مشہور تھا کہ انسان کا پیچھا موت کا فرستہ تو چھوڑ سکتا ہے لیکن نارفوک اسے چیفت کر سکے۔ لیکن نارفوک نے جس طرح بغیر کسی ڈیمانڈ کے جس کے پیچھے لگ جائے اسے اس کے ہاتھوں کوئی نہیں بچا سکتا۔ یہی کام کرنے کی حامی بھر لی تھی اس سے اسے بے پناہ خوشی ہوئی تھی اور وجہ تھی کہ جب بروک کو جیسیں ہمارت اور اس کے گروپ کے بارے میں وہ نارفوک کے اس رویے سے بے حد متاثر ہوا تھا کہ اس نے رپورٹ میں تو وہ سمجھ گیا کہ اس کا گروپ ٹیری اور اس کے ساتھی عمران ایکریمیا کے مفادات کو اپنی خواہش پر ترجیح دی تھی اور اب اسے مکمل کے تھج مدمقابل نہیں ہیں کیونکہ وہ جیسیں ہمارت کو عمران کا تھج مدمقابل یقین تھا کہ نارفوک کے ہاتھوں سرگشا کا کسی صورت بھی نہ نج کے گا

اور یہی اس کا اصل مشن بھی تھا۔

prepared
by
sohail

ٹیلی فون کی گھنٹی بجتے ہی عمران نے ہاتھ بڑھا کر ریسیور اٹھایا۔

”لیں“۔۔۔ عمران نے کہا۔

”مسٹر مائیکل سے بات کرائیں۔ میں نارفوک بول رہا ہوں،“۔
دوسری طرف سے ایک آواز سنائی دی تو عمران بے اختیار چونک
پڑا۔

”مائیکل ہی بول رہا ہوں،“۔۔۔ عمران نے کہا۔

”لیکن تمہاری آواز تو مائیکل کی طرح ہے مسٹر مائیکل عرف پرنس
آف ڈھمپ“۔۔۔ دوسری طرف سے کہا گیا اور عمران بے اختیار

مسکرا دیا۔ دوسری طرف سے آنے والی آواز اور نام من کر عمران کے نارفوک بے اختیار ہنس پڑا۔

ذہن پر ایک شباهت گوئی تھی لیکن وہ بہر حال کنفرم نہ تھی کیونکہ یہ ”کیا کسی خاص مشن پر یہاں آئے ہوئے ہو جو اس طرح چھپ آواز اور نام اس نے کافی طویل عرصے بعد ناتھا۔ یہ شخص نارفوک کر ہوٹل کے کمرے میں بیٹھے ہو۔۔۔ نارفوک نے ہنستے ہوئے ایکر یہاں کی کسی خفیہ دفاعی ایجنسی سیگر کا چیف تھا اور عمران سے اس کا کہا۔

”مشن تو واقعی بڑا خاص الحاضر تھا لیکن اب تمہاری کال ملنے کے کئی بار انکراوڈ ہو چکا تھا۔ چونکہ یہ شخص طبیعت اور مزاج کے مطابق کافی زندہ دل اور خوش باش تھا اس لیے عمران کی اس سے دوستی ہو گئی تھی بعد عام العام ہو گیا ہے۔۔۔ عمران نے منہ بناتے ہوئے جواب دیا لیکن پھر اس کے ایجنسی کی سربراہی سے ریٹائر ہونے کے بعد اس تو دوسری طرف سے نارفوک ایک بار پھر قبضہ مار کر ہنس پڑا۔ سے رابطہ ختم ہو گیا تھا اور اب کافی طویل عرصے بعد اس کی آواز عمران سے روپا تھا چلو تجدید دوستی ہو جائے۔ میں بھی یہاں زوال ایں آیا ہوا تھا نہیں تھی۔

”اچھا تو ریٹائرمنٹ کے بعد سائیکل کی آواز پہچانے لگ گئے ہو لیکن اگر میری کال سے تمہارے مشن میں کوئی گز بڑھوتی ہے تو پھر درنہ پہلے توڑک کی آواز بھی تمہیں سنائی نہ دیتی تھی۔۔۔ عمران نے مجھے واقعی مسٹر سائیکل سے ہی ملنا ہے۔۔۔ نارفوک نے کہا تو عمران مسکراتے ہوئے اس بارا پنے اصل لبجھ میں کہا تو دوسری طرف سے بے اختیار مسکرا دیا۔

”گزر بڑا تی ہوئی ہے کہ میں نے شتر مرغ کی طرح گردن ریت ہوئے کہا۔

میں دبائی ہوئی تھی اور یہ سمجھ رہا تھا کہ مجھے کوئی نہیں دیکھ رہا لیکن ”کیسے معلوم ہوا“۔ عمران نے انتہائی سنجیدہ لمحے میں کہا۔

تمہاری کال آنے کے بعد مجھے مجبوراً گردن باہر نکالنا پڑی ہے اور یہ ”جس کوئی کاپٹہ جیں ہارت تے بتایا تھا اس میں وہ لوگ واقعی اچھا ہوا ہے۔ ریت خاصی گرم تھی“۔ عمران نے جواب دیا تو رہتے تھے لیکن پھر ہمارے چھاپے سے پہلے ہی وہ اسے خالی کر گئے۔ اس کوئی کی تلاشی کے دوران ایک کمپنی کا کارڈ مل گیا جس سے انہوں نارفوک بے اختیار کھل کھلا کر پہنس پڑا۔

”اوکے۔ پھر میں آ رہا ہوں روست مرغ کھانے“۔ دوسری نے یہ کوئی حاصل کی تھی۔ اس کمپنی سے معلوم ہوا کہ انہوں نے طرف سے ہستے ہوئے کہا گیا اور عمران بھی اس کے اس خوبصورت اچانک کوئی تبدیل کر لی ہے۔ چنانچہ نئے کوئی کاپٹہ ہم نے ریکارڈ جواب پر بے اختیار پہنس پڑا اور اس کے ساتھ ہی دوسری طرف سے معلوم کر لیا لیکن جب ہم اس کوئی پر پہنچے تو پہنچے چلا کہ وہ لوگ کچھ رابطہ نہیں ہو گیا۔ اسی لمحے کمرے کا دروازہ کھلا اور صدر اور کمپنی ٹکلیل دیر پہلے ایئر پورٹ گئے ہیں اور سامان بھی ساتھ لے گئے ہیں۔ ہم ایئر پورٹ گئے تو آدھا گھنٹہ پہلے وہ ایکریمیا کی فلاٹ میں بیٹھ کر جا اندر داخل ہوئے۔

”عمران صاحب ٹیری اور اس کے ساتھی واپس ایکریمیا جا چکے چکے تھے۔ ریکارڈ سے کنفرم ہو گیا کہ ان کی تعداد آٹھ تھی اور ان ہیں۔ ہم نے کنفرمیشن کر لی ہے“۔ صدر نے ایک کرسی پر بیٹھتے میں ٹیری نام کا آدمی بھی تھا اور وہ واقعی ایکریمیا گئے ہیں۔ جس طرح

وہ سامان ساتھ لے گئے ہیں اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ ان کی واپسی نہیں آئی۔ عمران نے اٹھ کر کھڑے ہوتے ہوئے کہا تو صدر مستقل طور پر ہوئی ہے۔ صدر نے تفصیل بتاتے ہوئے کہا اور اور کیپن شکلیل بھی کھڑے ہو گئے۔

عمران نے اثبات میں سر ہلا دیا۔ تھوڑی دیر بعد دروازے پر دستک کی ”اور تم تو کون سے بوڑھے ہو گئے ہو؟“ نارفوک نے آواز سنائی دی تو عمران کے لبؤں پر مسکراہٹ ابھر آئی جبکہ صدر اور مسکراتے ہوئے کہا اور عمران اور نارفوک دونوں ہی بے اختیار ہنس کیپن شکلیل دونوں چونک پڑے۔

”لیں کم ان“۔ عمران نے کہا تو دروازہ کھلا اور ایک درمیانے ”یہ میرے ساتھی ہیں مائیکل نمبر ایک اور مائیکل نمبر دو۔ اور یہ

قد لیکن چوڑے جسم کا نوجوان اندر داخل ہوا۔ اس کے جسم پر نیلے نارفوک ہے سیگر کارپیٹرڈ چیف“۔ عمران نے کہا تو صدر اور کیپن رنگ کا انتہائی قیمتی کپڑوں اور جدید تر اش کا سوت تھا۔ اس کی شکلیل دونوں سیگر کا نام سن کر چونک پڑے۔

آنکھوں پر سرخ فریم اور سرخ شیشوں والی گاگل تھی۔ ہاتھ میں تمباکو کا ڈب اور سگار پکڑا ہوا تھا۔ ”سینئر جو نیئر نام تو سنتا رہتا ہوں۔ آج تو ایک اور دونیں بھی سن لیا ہے۔ ویسے پھر تو تم مائیکل تھری بننے ہو؟“ نارفوک نے صدر

”آؤ نارفوک۔ واقعی بڑے طویل عرصے بعد ملاقات ہو رہی اور کیپن شکلیل سے مصافحہ کرنے کے بعد عمران سے مخاطب ہو کر کہا۔“ میں بقول تمہارے واقعی سائیکل بن چکا ہوں اور سائیکل بھی وہ ہے لیکن تم شاید کسی کپسوں میں رہے ہو کہ تم میں معمولی سی تبدیلی بھی

جس کی چیں اتر گئی ہو۔۔۔ عمران نے مسکراتے ہوئے کہا اور قریب موجود تھا اور تمہارا مخصوص انداز میں مذاق مجھے یاد تھا۔ چنانچہ نارفوک قہقہہ مار کر ہنس پڑا۔

جب میں نے تمہارا مذاق سنا تو میں نے کاؤنٹر سے معلوم کیا اور پھر ”narfuk صاحب کے لیے جوں منگواں“۔۔۔ عمران نے صدر تمہیں فون کیا؟۔۔۔ نارفوک نے مسکراتے ہوئے کہا۔ اس دوران سے کہا۔

”آپ لوگ گپٹ پر کریں۔ ہم آرہے ہیں“۔۔۔ صدر نے سامنے رکھا اور دوسرا خود اٹھا لیا۔

دو گاس جوں کا آرڈر انٹر کام پر دینے کے بعد عمران سے کہا اور پھر ”آج کل کیا کر رہے ہو؟“۔۔۔ عمران نے جوں کا گھونٹ لیتے اٹھ کر دروازے کی طرف بڑھ گیا۔ کیپن شکیل اس کے پیچھے تھا۔ ہوئے کہا۔

”یہاں اس پسمندہ افریقی ملک میں تو ایسا کوئی مشن میری سمجھی“ ”چور بھلا چوری کی عادت چھوڑ سکتا ہے۔ جو ساری عمر کیا ہے وہ میں نہیں آ رہا جس میں تم جیسے بین الاقوامی جاسوس کو کشش محسوس اب بھی کر رہا ہوں۔ بس فرق یہ ہے کہ پہلے سرکاری طور پر تجوہ اعلیٰ تھی ہوئی ہوا اور تم اس طرح مائیکل بن کر یہاں ہو ٹول میں بیٹھے نظر آ رہے اب معاوضہ ملتا ہے“۔۔۔ نارفوک نے مسکراتے ہوئے جواب دیا۔ ہو۔ اگر میں تمہیں لفت بوانے سے مذاق کرتے ہوئے نہ دیکھ لیتا تو ”میگر کے موجودہ چیف سے بھی بھی ملے ہو“۔۔۔ عمران نے کہا میں تمہیں نہ پہچان سکتا۔ لیکن اتفاق ہے اس وقت تمہارے اس قدر تو نارفوک بے اختیار ہنس پڑا۔

”ہاں کئی بار ملاقات ہوتی ہے۔ برودک ہے آج کل گیر کا چیف۔ بے اختیار قبیله مار کر ہنس پڑا۔

لیکن مجھ میں اور اس میں ایک واضح فرق ہے کہ میں اپنے گروپ کے ”اوہ۔ یہ بات ہے۔ صحیح ہے۔ بتاؤ کیا پیغام ہے“۔ نارفوک ساتھ فیلڈ میں بھی کام کرتا تھا لیکن برودک نے سہل پسند بن کر کری نے ہنتے ہوئے کہا۔

سنچالنے اور فون کرنے اور سننے تک اپنے آپ کو محدود کر لیا ہے۔ ”صرف اتنا کہہ دینا کہ گیر جس کا سربراہ کسی وقت نارفوک تھا دیے وہ خاصا ذہین اور تیز دماغ آدمی ہے“۔۔۔ نارفوک نے اس قدر نیچے نہ لے آؤ کہ جیسے جیسے تھرڈ کا اس عورت گیر کا انتخاب بن جائے“۔۔۔ عمران نے کہا تو نارفوک بے اختیار اچھل جواب دیا۔

”پھر تو تم اس تک میرا ایک پیغام پہنچاسکتے ہو“۔۔۔ عمران نے پڑا۔

مسکراتے ہوئے کہا۔ ”کیا کہہ رہے ہو۔ جیسے بارث۔ کیا تم اسے جانتے ہو۔ کیا گیر

”تمہارا پیغام۔ کیا مطلب۔ یہاں بیٹھے بیٹھے تم خود فون پر پیغام نے اسے کوئی مشن دیا ہے“۔۔۔ نارفوک نے کہا تو عمران بے اختیار دے دو۔ نمبر میں بتا دیتا ہوں“۔۔۔ نارفوک نے کہا۔ مسکرا دیا۔

”نبیں۔ پھر وہ بھی تمہاری طرح میرے مخصوص انداز میں مذاق“۔ ”ہاں۔ اور اب تم خود بتاؤ کہ جیسے بارث اس پانے کی عورت تھی کو پہچانا شروع کر دے گا“۔۔۔ عمران نے جواب دیا تو نارفوک کہ گیر اسے مشن دیتی۔ اس لیے تو میں نے تم سے پوچھا تھا کہ برودک

سے کبھی ملے ہو،۔۔۔ عمران نے کہا۔

”اس نے اپنا گروپ بھی واپس منگوالیا ہے۔ جیسے بارٹ اور اس

”ہونہے۔ اب میں ساری بات صحیح گیا ہو۔ آئی ایم سوری عمران۔ کا گروپ بھی ختم ہو گیا ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ وہ اب کوئی نیا میں اس چکر میں اب نہیں الجھنا چاہتا اس لیے تمہارا پیغام نہیں پہنچا گروپ ہائز کر رہا ہو گایا کہ چکا ہو گا کیونکہ شروع سے اب تک نجات سکتا۔۔۔ نارفوک نے ایک طویل سانس لیتے ہوئے کہا۔ اس نے کتنے گروپ کیے بعد دیگرے ہائز کئے ہیں۔ میں صرف اتنا

”کیا صحیح گئے ہو،۔۔۔ عمران نے مسکراتے ہوئے پوچھا۔ چاہتا ہوں کہ وہ جو گروپ بھی ہائز کرے کم از کم سیگر کے معیار کا تو

”تمہاری یہاں موجودگی سیگر کے خلاف کسی مشن کے سلسلے میں کرے،۔۔۔ عمران نے مسکراتے ہوئے جواب دیا۔

ہے اور سیگر نے تمہارے خلاف جیسے بارٹ کی خدمات حاصل کی ”میرا تعلق چونکہ سیگر سے رہا ہے اور اب تمہارا سیگر سے کوئی ہیں۔ دیسے یہ بات واقعی حیران کن ہے کہ بروک نے تمہارے خلاف سلسلہ ہوتو میں درمیان میں کیسے آ سکتا ہوں۔ مجھے اب سیگر سے کوئی جیسے بارٹ کو ہائز کیا ہے حالانکہ میرا خیال ہے کہ وہ تمہیں اچھی طرح دلچسپی نہیں ہے۔ میرا اپنا کام ہے،۔۔۔ نارفوک نے کہا۔

چانتا ہے۔ اب چونکہ یہ بات سامنے آ گئی ہے اب میرا اس تک پیغام ”تو پھر اپنی خدمات پیش کرو سیگر کو۔ کم از کم کام کرنے کا تواطف پہنچانے کا مطلب ہے کہ میں خود بھی اس میں ملوث سمجھا جاؤں اس آئے گا،۔۔۔ عمران نے مسکراتے ہوئے کہا تو نارفوک نے بے لیے آئی ایم سوری،۔۔۔ نارفوک نے جواب دیتے ہوئے کہا۔ اختیار دو توں کا ان پکڑ لئے۔

”میری توبہ کہ تمہارے مقابلے میں آؤ۔ میں جب سیگر کا صاف لمحے میں جواب دیتے ہوئے کہا۔

اتچارج تھا تو میری شعوری طور پر کوشش یہی ہوتی تھی کہ تمہارے یا ”اوکے۔ اچھا اصول ہے“۔ عمران نے مسکراتے ہوئے پا کیشیا سیکرٹ سروس کے مقابلے میرے پاس کوئی کام نہ ہو۔ بے شمار کہا۔

بارائیے موقع آئے تو میں تے صاف کر دیا اور اب جبکہ میں آزاد ہو ”اب مجھے اجازت۔ میرا خیال ہے اب تم سے اس وقت تک چکا ہوں تو اب مجھے کیا ضرورت ہے شیر کی کچھار میں سرداں نے ملاقات نہیں ہونی چاہیے جب تک تم اپنے مشن سے فارغ نہ ہو جاؤ۔ کی“۔ نارفوک نے جواب دیا تو عمران بے اختیار پس پڑا۔ ورنہ بروک کو اطلاع مل گئی تو اس نے یہی سمجھنا ہے کہ میں تمہارے

”اوکے۔ بہر حال اچھا ہوا کہ تم سے ملاقات ہو گئی۔ میرے پاس ساتھ شامل ہوں اور میں نے ایک یہی میں بہر حال رہنا ہے اس لیے بھی تمہارے لیے ایک کام موجود ہے“۔ عمران نے کہا۔

”تمہارے پاس میرے لیے۔ کون سا کام“۔ نارفوک نے کہا اور تیز تیز قدم اٹھا تاپیر و نی دروازے کی طرف بڑھ گیا۔ جب وہ کمرے سے باہر چلا گیا تو عمران نے ہاتھ چونک کرجیت بھرے لمحے میں کہا۔

”سوری عمران میں یہ کام نہیں کر سکتا۔ میرا ایک اصول ہے کہ کفون ڈائریکٹ کیا اور پھر تیزی سے نمبر ڈائل کرنے شروع کر میں سرکاری معاملات میں مداخلت نہیں کرتا“۔ نارفوک نے دیے۔

”راک فیلر کار پوریشن“---رابطہ قائم ہوتے ہی ایک نسوانی ”یہ میری خوش قسمتی ہے پنس کہ آپ نے مجھے کام کے لیے آوازنائی دی۔ منتخب کیا ہے“---دوسرا طرف سے راک فیلر نے کہا تو عمران بے

”پس آف ڈھمپ بول رہا ہوں۔ راک فیلر سے بات کرواؤ“۔ اختیار پس پڑا۔

عمران نے سنجیدہ لبجھ میں کہا۔ ”سیگر کے سابق چیف نارفوک کو تو تم جانتے ہو“---عمران

”لیں سر۔ ہولڈ آن کریں“---دوسرا طرف سے کہا گیا۔ نے کہا۔

”ہیلو۔ راک فیلر بول رہا ہوں“---چند لمحوں بعد ایک مردانہ ”ہاں۔ وہ آج کل یہاں زوالا میں ہی ہے“---راک فیلر نے آوازنائی دی۔ جواب دیا۔

”پس آف ڈھمپ بول رہا ہوں“---عمران نے اسی طرح ”گد۔ اس کا مطلب ہے کہ واقعی تم اب کام کے آدمی بن چکے ہو۔ بہر حال نارفوک یہاں ہوٹل میں مجھ سے ملنے آیا تھا۔ تم ایسا کرو سنجیدہ لبجھ میں کہا۔

”لیں سر۔ حکم فرمائیں“---دوسرا طرف سے کہا گیا۔ کہ اس انداز میں چیک کرو کہ یہ معلوم ہو سکے کہ اس کا یہاں

”تمہارے لیے ایک کام تکل آیا ہے راک فیلر“---عمران نے مشن کیا ہے“---عمران نے کہا۔

”آپ سے ملاقات سے تو صاف ظاہر ہوتا ہے کہ لا محالہ وہ آپ مسکراتے ہوئے کہا۔

کے خلاف کام نہیں کر رہا۔۔۔ راک فیلر نے کہا۔

کرنا چاہتا ہو۔ ویسے میرا ایک آئینڈا یا ہے وہ یہ کہ یہاں ہمارے

”راک تمہارے نام کا حصہ ضرور ہے لیکن اس طرح راک یعنی خلاف پر اور راست کام کرنے کی بجائے سرگشٹا کا کوتا ش کرنے آیا چنان پھلا لگنا شروع نہ کرو۔ نارفوک بے حد فہیں اور جہاندیدہ آدمی ہو۔ کیونکہ اس سے پہلے یہ کام سیگر کا ٹیکر گروپ کر رہا تھا تھے واپس ہے۔ لیکن اس کا جو بھی ناسک ہے وہ بہر حال ہمارے آڑے ضرور ایکریمیا بلا لیا گیا ہے اور ان کے واپس جانے کے بعد اچانک آئے گا اس لیے میں اس کے اصل ناسک کے بارے میں معلومات نارفوک سامنے آ گیا ہے۔۔۔ عمران نے کہا۔

حاصل کرنا چاہتا ہوں“۔ عمران نے کہا۔

”ایسا ہے تو پھر زیادہ آسانی سے معلوم ہو جائے گا۔ بہر حال پرس۔ اگر وہ کسی بھی طرح آپ کے خلاف کام کر رہا ہوتا تو آپ فکر نہ کریں۔ یہ کام میرے ذمہ رہا۔ میں جلد ہی آپ کو فائدہ لامحالہ وہ آپ سے ملتے سے گریز کرتا کیونکہ وہ آپ سے اچھی طرح رپورٹ دوں گا“۔ راک فیلر نے کہا تو عمران نے اس کا شکر یہ ادا کیا واقف ہے۔ اسے معلوم ہے کہ آپ سے ملاقات کے بعد آپ نے اور رسیور رکھ دیا۔ تھوڑی دیر بعد دروازہ کھلا تو صدر اور کپیشن شکیل لامحالہ مشکوک ہو جانا ہے۔۔۔ راک فیلر نے کہا۔

”ہو سکتا ہے کہ وہ ایسا ہی کرنا چاہتا ہو۔ مطلب ہے کہ وہ نہیں ”صدر بتا رہا تھا کہ سیگر کا سابق چیف یہاں آیا تھا“۔۔۔ جولیا مشکوک کرنا چاہتا ہے اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ اس طرح وہ کھل کر کام نے اندر داخل ہوتے ہوئے عمران سے مخاطب ہو کر کہا۔

”ہاں“۔۔۔ عمران نے مسکراتے ہوئے جواب دیا۔ ”اب کیا کروں۔ عادت سی پڑ گئی ہے“۔۔۔ عمران نے جواب دیکھنے میں اس نے تمہیں پہچانا کیے تھا۔ کیا تم نے اسے خود بایا۔ دیا تو کمرہ قبھیوں سے گونج اٹھا۔

”جولیا نے کہا۔“ وہ سب اب کرسیوں پر بینٹھ چکے تھے۔ ”عمران صاحب۔ اب یہی اور اسکے ساتھیوں کی واپسی کے تھا۔“ نہیں۔ بس اچا تک اس کا فون آیا اور اس نے بتایا کہ وہ مجھے بعذاب یہاں ہمارا کیامشن ہے۔۔۔ صدر نے کہا۔

پہچان گیا ہے۔ میں خود یہاں تھا کہ اسے کیے علم ہو گیا لیکن پھر اس ”اصل مشن تو یہ ہے کہ ہم سیگر کے اس گروپ کا خاتمه کر دیں جو نے خود ہی بتا دیا کہ وہ یہاں ہوں۔ میں موجود تھا کہ میں نے اپنی سرگشا کا کے خلاف کام کر رہا ہے۔ اس لیے اب ہمیں اس گروپ کو عادت کے مطابق لفت بوائے کے ساتھ مذاق کیا تو وہ پہچان گیا کہ تلاش کرنا ہو گا جو اس یہی اور اس کے ساتھیوں کی جگہ کام کر رہا ہو مائیکل کے روپ میں پنس آف ڈھمپ چھپا ہوا ہے۔۔۔ عمران گا۔۔۔ عمران نے جواب دیا۔

”اس کے لیے آپ نے کیا لائجے عمل سوچا ہے“۔۔۔ صدر نے مسکراتے ہوئے جواب دیا تو جولیا کے ساتھ ساتھ دوسرے ساتھی بھی نہیں پڑے۔

”پھر اس میک اپ کا فائدہ۔ اگر تم مذاق کرنے سے باز نہیں آتے“۔ جولیا نے ہنستے ہوئے کہا۔ ”میرا خیال ہے کہ لائجے عمل خوش چل کر ہمارے پاس آ گیا ہے۔“

عمران نے جواب دیا تو سب ساتھی اس کی بات سن کر بے اختیار

”یہ آخر تمہیں کیا ہو جاتا ہے۔ اچھی بھلی گفتگو کرتے کرتے

چونک پڑے۔

یک لفڑی سے اتر جاتے ہو،--- جولیا نے جھاکر کہا۔

”کیا مطلب۔ کیا یہ نارفوک اب ہمارے خلاف کام کرے

”پڑی ہی نیز ہی ہو جاتی ہے۔ اب بتاؤ میرا اس میں کیا قصور

ہے۔ عمران نے بڑے معصوم لمحے میں جواب دیا۔

صدر نے کہا تو عمران بے اختیار مسکرا دیا۔

”مس جولیا۔ اگر آپ اجازت دیں تو میں واپس چلا جاؤں،“۔

”ہمارے خلاف وہ کام نہیں کرے گا۔ ہمیں اس کے خلاف کرنا

اچانک خاموش بینجا ہوا تو نوری بے اختیار بول پڑا تو سب ساتھی بے

پڑے گا۔ لیکن ابھی معاملات کنفرم نہیں ہیں۔ میں نے پاکیشی سیکرٹ اختریار چونک پڑے۔

سروس کے چیف کی ایک خاص ٹپ پر یہاں کے ایک گروپ کے

”نیکی اور پوچھ پوچھ،--- جولیا کے بولنے سے پہلے ہی عمران

ذمے یہ کام لگایا ہے اس کی کال آنے پر معاملات ہتمی طور پر سامنے

بول پڑا اور سب ایک بار پھر بے اختیار نہیں پڑے۔

آئیں گے۔--- عمران نے جواب دیا۔

”میں تم سے بات نہیں کر رہا۔ مس جولیا سے بات کر رہا ہوں،“۔

کہا۔

”میرا خیال ہے کہ تم خود ابھی تک واضح نہیں ہو،--- جولیا نے تو نوری نے بھنائے ہوئے لمحے میں کہا۔

کہا۔

”میرا خیال ہے کہ اب یہاں ہمارا کوئی کام نہیں رہا۔ وہ گروپ

جو سرگشا کا کوہلاک کرتا چاہتا تھا وہ اپس چلا گیا اور سرگشا کا کاتو کوئی ”راک فلیر بول رہا ہوں پنس“۔۔۔ دوسری طرف سے پتہ نہیں کہ وہ کہاں ہے اس لیے اب ہم نے کیا کرنا ہے۔ یہاں بینہ راک فلیر کی آواز سنائی دی تو عمران ہاتھ بڑھا کر فون کے لاڈر کا کر“۔۔۔ تنویر نے منہ بناتے ہوئے کہا۔

”عمران بتا تو رہا ہے کہ شاید نارفوک اب ٹیری اور اس کے ”کیا ہوا۔ اتنی جلدی تو تمہاری کال آنے کی مجھے توقع نہ ساتھیوں کی جگہ کام کرے گا“۔۔۔ جولیا نے کہا۔

”اگر اس نے کام کرنا ہوتا تو پھر وہ یہاں آ کر عمران سے نہ ملتا۔“ اتفاقاً کام جلدی ہو گئی اہے۔ نارفوک کے شونگ کلب میں اگر واقعی ایسا ہے تو پھر اس جیسے احمد کے خلاف کام کرنا ہی جمات۔ ایک خاص آدمی سے رابطہ ہو گیا ہے اور اس سے جتنی طور پر معلومات ہے۔ یہاں کے کسی بھی گروپ کو ہائز کر کے اس کا اور اس کے مل گئی ہیں کہ نارفوک گروپ یہاں سرگشا کا کوڑیں کر کے اسے ساتھیوں کا خاتمہ کیا جا سکتا ہے“۔۔۔ تنویر نے جواب دیا اور پھر اس ہلاک کرنے کے لیے آیا ہے۔۔۔ راک فلیر نے جواب دیا۔

”اس کی خدمات کس نے حاصل کی ہیں“۔۔۔ عمران نے سے پہلے کہ مزید کوئی یات ہوتی فون کی کھنثی نہ اٹھی اور عمران نے ہاتھ بڑھا کر یہ سوراخاں لیا۔

”لیں“۔۔۔ عمران نے بد لے ہوئے لبجے میں کہا۔

”سیگر کے چیف برڈ کے لیے“۔۔۔ دوسرے کا گہرا دوست ہے۔

”راک فیلر بول رہا ہوں پنس“۔۔۔ دوسری طرف سے اسے بروک کی کال ملی تھی کہ وہ بے حد پریشان ہے جس پر نارفوک راک فیلر کی آواز سنائی دی تو عمران ہاتھ بڑھا کر فون کے لاڈر کا سارے کام چھوڑ کر اس کے پاس گیا اور پھر واپسی پر اس نے اپنے گروپ کو کال کر کے انہیں بتایا کہ انہوں نے کامروں کے بنن پر لیں کر دیا۔

”کیا ہوا۔ اتنی جلدی تو تمہاری کال آنے کی مجھے توقع نہ دار الحکومت میں کامروں سے سرگشا کا کوڑ لیں کر کے ختم کرنا ہے اور تھی کوئی خاص بات ہو گئی ہے؟“۔۔۔ عمران نے کہا۔

پھر وہ یہاں پہنچ گئے۔۔۔ راک فیلر نے جواب دیا۔

”اتفاقاً کام جلدی ہو گی اے۔ نارفوک کے شوٹنگ کلب میں کیا یہ تمی معلومات ہیں؟“۔۔۔ عمران نے کہا۔

ایک خاص آدمی سے رابطہ ہو گیا ہے اور اس سے جتنی طور پر معلومات ”یہ سر۔ سو فیصد جتنی“۔۔۔ راک فیلر نے انتہائی اعتماد بھرے مل گئی ہیں کہ نارفوک گروپ یہاں سرگشا کا کوڑ لیں کر کے اسے لجھے میں جواب دیا۔

ہلاک کرنے کے لیے آیا ہے؟“۔۔۔ راک فیلر نے جواب دیا۔

”اور کچھ؟“۔۔۔ عمران نے کہا۔

”میں نے اس اینگل پر بھی معلومات حاصل کی ہیں کہ نارفوک اس کی خدمات کس نے حاصل کی ہیں؟“۔۔۔ عمران نے آپ کے متعلق اپنے گروپ کو کیا ہدایات دی ہیں اور بھی پوچھا۔

”سیگر کے چیف بروک نے کہا۔ وہ اس کا گھر ادost ہے۔ معلومات ملی ہیں ان کے مطابق آپ اور آپ کے ساتھیوں کے“۔

متعلق اس نے اپنے ساتھیوں سے کہا ہے کہ وہ آپ اور آپ کے ساتھیوں کی نگرانی کریں گے اور ن رابطہ کریں گے۔ صرف اپنا نارگٹ کو رکریں گے اور واپس چلے جائیں گے البتہ نارفوک نے انہیں کہا ہے کہ وہ آپ سے جا کر مل آئے گا تاکہ اگر ان کی یہاں موجودی کے بارے میں آپ کو معلومات ملیں تو آپ اسے مشکوک نہ سمجھیں۔ راک فیلر نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

”یہ میرا انداز ہے کیونکہ یہ گروپ الناصر ہوٹل میں تھبڑا ہوا ہے اور انہوں نے ہوٹل انتظامیہ کو کل صحیح کرے خالی کرنے کا نوٹس دے دیا ہے اور ساتھ ہی انہوں نے ایک طیارہ بھی چار شرڈ کرایا ہے لیکن تاپ معلومات اس قدر جلد اور اس قدر حتمی طور پر حاصل کر لیتے وقت نہیں دیا گیا بلکہ یہ کہا گیا کہ رات کے پچھلے پہر یا صحیح سورے کسی ہو۔۔۔ عمران نے کہا تو دوسری طرف سے راک فیلر بے اختیار نہیں بھی وقت وہ فلاٹی کر سکتے ہیں۔ میں نے اس سے انداز ہ لگایا کہ انہوں نے سرگشا کا کوڑیں کر لیا ہے اور آج رات کسی بھی وقت یا اپنا پڑا۔

”کم از کم آپ تو یہ بات نہ کریں۔ آپ کو تو معلوم ہے کہ میں نارگٹ کو رکر کے واپس چلے جائیں گے۔“ رات فیلر نے جواب دیا۔ ”کیا ان کی نگرانی ہو سکتی ہے؟“۔۔۔ عمران نے کہا۔ ”کیا ان میں کام کرتا ہوں؟“۔۔۔ راک فیلر نے ہستے ہوئے کہا۔

”اس کا کوئی فائدہ نہیں ہے پنس۔ کیونکہ اتنا تو آپ بھی جانتے“ ”تو یہ ساتھ دالے دونوں کروں کی کیا پوزیشن ہے؟“ عمران
بیس کے نارفوک اور اس کے ساتھی کس قدر تیز لوگ ہیں وہ لا محالہ اپنی نے تو یہ سے مخاطب ہو گر گہا۔
مگر ان کو چیک کر لیں گے اس کے بعد یقیناً وہ غائب ہو جائیں ”دائمیں طرف ایک ایک رینیں عورت رہ رہی ہے۔ ناگ سے
لتکڑی ہے۔ شکل سے لگتا ہے کہ کسی کاروباری ادارے کی مالکہ ہے۔“ راک فیلر نے جواب دیا۔

”گروپ میں کتنے افراد شامل ہیں؟“ ”عمران نے پوچھا۔“ ”بائیں طرف کا کمرہ خالی ہے۔“ تو یہ سے جواب دیا۔
”نارفوک سمیت وس“ راک فیلر نے جواب دیا۔ ”کیپٹن ٹکلیل۔ تم اس خالی کمرے کو جا کر چیک کرو۔ پیشل گا یکر
لے جاؤ اور تو یہ تم اس عورت کا کمرہ چیک کرو۔ اگر یہ عورت موجود ہو تو اس کے کمرے
”اوکے۔ تھیں کیوں؟“ ”عمران نے کہا اور رسیور رکھ دیا۔“ ”صادر بیگ میں پیشل ٹرنسیمیر موجود ہے وہ نکال کر دو مجھے۔“ تو اپنے کمرے سے چینگ کرنا اور اگر موجود نہ ہو تو اس کے کمرے
عمران نے صدر سے کہا تو صدر نے سر پلاتا ہوا انھا اور الماری کی میں جا کر چینگ کرو۔“ ”عمران نے انتہائی سنجیدہ لمحے میں کہا اور
طرف بڑھ گیا۔ اس نے الماری کھول کر اس کے خفیہ خانے سے ایک تو یہ اور کیپٹن ٹکلیل دونوں اٹھ کر تیزی سے بیرونی دروازے کی طرف
بیگ باہر نکلا اور زپ کھول کر اس میں سے ایک چھوٹا سا لیکن جدید بڑھ گئے۔“ ”صادر تم کمرے سے باہر کا خیال رکھو،“ ”عمران نے صدر
ساخت کا ٹرانسمیٹر نکال کر عمران کے ہاتھ میں دے دیا۔“

سے کہا تو صدر بھی اٹھ کر مرے کے دروازے کی طرف بڑھ گیا۔
”جو لیام عقیبی کھڑکی کھول کر اس طرف کو چیک کرو“۔ عمران نے
جواب دیا۔

”یہ پیش ٹرنسپریٹ ہے اس کی کال تو کچھ تباہی ہو سکتی۔ تو کیا تمہارا
یہ خیال ہے کہ کوئی باہر کا آدمی تمہاری اور سرگشا کا گے درمیان ہونے
والی بات چیت نہ سن سکے؟“۔۔۔ جو لیا نے حیران ہو کر کہا۔

”نارفوک بے حد تیز آدمی ہے۔ میری چھٹی حس کہہ رہی ہے کہ
وہ ہمارے ذریعے سرگشا کا تک پہنچنا چاہتا ہے اس لیے ہو سکتا ہے کہ
راک فلیڈر کو یہ ساری معلومات پا قاعدہ فیڈ کی گئی ہوں“۔۔۔ عمران
نے کہا تو جو لیا کے چہرے پر حیرت کے تاثرات ابھر آئے۔

”اوہ۔ تو یہ بات ہے۔ ٹھیک ہے اب میں تمہارے خدا شکو سمجھ گئی
ہوں“۔۔۔ جو لیا نے کہا اور اٹھ کر عقیبی کھڑکی طرف بڑھ گئی۔ اس نے

کھڑکی کھولی اور پھر سر باہر نکال کر اس نے صرف دائیں یا کمیں بلکہ ”ریسیور واقعی موجود تھا اور اسے انتہائی مہارت سے چھپا کر رکھا گیا تھا۔“ جو لیاقت ایک چھوٹا سا بیٹن جسے اس نے ہاتھ میں کپڑا اوپر پہنچ بھی چیکنگ کی۔

”ایک منٹ۔ یہاں ایک تار موجود ہے۔“ اچانک جو لیا کی ہوا تھا۔ عمران کے سامنے میز پر رکھ دیا۔ عمران نے اسے اٹھایا اور پھر آواز سنائی دی تو عمران تیزی سے اٹھا اور کھڑکی کی طرف بڑھ گیا۔ اسے بغور دیکھنا شروع کر دیا۔ کافی دیر تک وہ اسے الٹ پلت کر دیکھتا ہے دیکھو۔ یہ پانی کے پاس پ کے ساتھ۔“ جو لیا نے سائیڈ رہا۔

”ٹھیک ہے۔ اسے لے جا کر دوبارہ جوانہ کر دو۔“ عمران میں پانی کے پاس پ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔

”ہاں۔ یہ واقعی چیکنگ لائن ہے۔ اوپر چھت پر جاؤ وہاں اس کا نے بیٹن کو واپس جو لیا کی طرف بڑھاتے ہوئے کہا۔ ریسیور موجود ہو گا۔ تنوری کو ساتھ لے جاؤ۔“ عمران نے کہا تو جو ”کیا مطلب۔ کیا یہ کام نہیں کر رہا۔“ جو لیا نے کہا تو جو سر ہلاتی ہوئی تیزی سے مڑی اور بیرونی دروازے کی طرف بڑھ گئی۔

عمران نے کھڑکی بند کی اور واپس آ کر کرسی پر بیٹھ گیا۔ اس کے چال براد راست اسی پر لتنا چاہتا ہوں۔“ عمران نے کہا اور جو لیا چہرے پر گہری سنجیدگی طاری تھی۔ پندرہ منٹ بعد دروازہ لکھا اور جو لیا نے اثبات میں سر ہلا دیا۔ اور تنوری اندر داخل ہوئے۔

”مجھے دو۔ میں جا کر جوانہ کر آتا ہوں۔“ تنوری نے کہا اور

جو لیا کے ہاتھ سے وہ بٹن لے کر وہ تیزی سے مڑا اور دروازے سے باہر چلا گیا جبکہ جو لیا کرسی پر بیٹھ گیا۔

”تم نے اسے چیک کیا ہے۔ زیر والیوں سے چیک کرو“، عمران نے کہا۔

”اس قدر سر دردی کی کیا ضرورت ہے۔ اس نارفوک اور اس ”کر لیا ہے۔ وہ کمرہ گلیسیر ہے۔“۔۔۔ تنوری نے جواب دیا اور کے ساتھیوں کا خاتمہ کر دیتے ہیں“۔۔۔ جو لیا نے کہا۔

عمران نے اثبات میں سر ہلا دیا اور پھر رانسیسیر پر فریکونسی ایڈ جسٹ ”نبیس اس طرح منسلک حل نہیں ہو گا۔ سیگر کسی اور گروپ کو سامنے کرنا شروع کر دی۔ فریکونسی ایڈ جسٹ کرنے کے بعد اس نے اس کا لے آئے گی اور انتخابات کے لیے نامزد گیوں کے اعلان میں ابھی دو بٹن آن کر دیا۔

ہفتہ رہتے ہیں۔ ہمیں یہ دو ہفتے بھی گزارنے ہیں“، عمران نے کہا اور ”بیلو ہیلو۔ پنس آف ڈھمپ کالانگ۔ اور“۔۔۔ عمران نے جو لیا خاموش ہو گئی۔ تھوڑی دیر بعد تنوری بھی واپس آگیا۔

”میں نے اسے دوبارہ جوان کر دیا ہے“۔۔۔ تنوری نے کہا۔

”ہماری اس بھائی عورت کی کیا پوزیشن ہے“۔۔۔ عمران نے ایسی آواز سنائی دی جیسے بولنے والے نے اپنے منہ میں سینٹ رکھی ہوئی ہے۔

”وہ کمرے میں موجود ہے“۔۔۔ تنوری نے جواب دیا۔

نے کہا۔

”عمران کا مطلب ہے کہ نارفوک کو معلوم ہو جائے گا کہ عمران کا

”ٹھیک ہے۔ سامان ہٹالیا جائے گا۔ اور“۔۔۔ دوسری طرف رابطہ سرگشا کایا اس کے آدمیوں سے ہے اور آج رات اسکا کام نہ ہو سکے گا کیونکہ اس کاں کے بعد لامحالہ سرگشا کا اپنے پوائنٹ سے ہٹ

”اورا ینڈ آں“۔۔۔ عمران نے کہا اور ٹرانسپلیر آف کر دیا۔

”تو تم یہ کاں نارفوک تک پہنچانا چاہتے ہو۔ اس سے کیا فائدہ ہو پناہ گاہ معلوم کرنے کی کوشش کرے گا اور اس طرح معاملات کھل

چائیں گے“۔۔۔ جولیا نے تفصیل بتاتے ہوئے کہا۔

”اس کا نارگٹ کم از کم آج رات کو رنہ ہو سکے گا اور پھر وہ مجبوراً ”وہ تو دیے بھی کھلے ہوئے ہیں۔ ہمیں معلوم ہے کہ وہ الناصر کھل کر سامنے آئے گا“۔۔۔ عمران نے مسکراتے ہوئے کہا اور جولیا ہوٹل میں اپنے ساتھیوں سمیت موجود ہے۔ ابھی چل کر معاملہ ختم کرنے اثبات میں سر ہلا دیا۔

”گد۔ اچھا آئیڈیا ہے“۔۔۔ جولیا نے کہا۔

”میری سمجھ میں تو کوئی بات نہیں۔ کیا گد آئیڈیا ہے“۔ تنویر نے رہے ہو کہ وہ الناصر ہوٹل میں ہی موجود ہوں گے۔ عمران کا خیال درست ہے۔ راک فیلر کو باقاعدہ معلومات فید کی گئی ہیں۔ جولیا نے منہ بناتے ہوئے کہا۔

کہا تو تنوری نے بے اختیار ایک طویل سانس لیا۔

”حیرت ہے۔ تم بھی اب عمران کی طرح گہری باتیں سوچنے لگ گئی ہو۔۔۔ تنوری نے کہا تو عمران بے اختیار نہس پڑا۔

”بڑی مشکل سے تو دعا منظور ہونے کا وقت قریب آ رہا ہے۔“

عمران نے مسکراتے ہوئے کہا تو جولیا بے اختیار نہس پڑا۔

”متنہ دھو رکھو۔۔۔ تنوری نے بے ساختہ کہا۔

”خالی منہ کہہ رہے ہو۔ میں نے تو وضو کر رکھا ہے۔“۔۔۔ عمران

نے بھی اسی طرح بے ساختہ لبجے میں کہا تو اس بار جولیا کے ساتھ

ساتھ تنوری بھی بے اختیار نہس پڑا۔

اس ہوٹل کی ٹھنڈی منزل کے ایک کمرے میں جس کی تیسری منزل
پر عمران کا کمرہ تھا نارفوک اپنے دوسرا تھیوں سمیت موجود تھا۔ کمرے
میں ایک مستطیل شکل کی مشین میز رکھی ہوئی تھی جس کے سامنے کرسی

پرنارفوک اور اس کے دوسرا تھی موجود تھے۔ مشین کے درمیان میں دو سکریٹیں جن میں ایک بڑی اور ایک چھوٹی تھی۔ بڑی سکریٹ عمران پھر شاید آپ نے ارادہ بدل دیا ہے۔۔۔ ایک ساتھی نے چند لمحوں کے کمرے کا منظر نظر آ رہا تھا جس میں عمران کمرے میں اکیلا بیٹھا ہوا کی خاموشی کے بعد کہا۔

نظر آ رہا تھا۔ نارفوک عمران سے ملنے کے بعد سیدھا اس کمرے میں آیا۔ جب میں عمران سے ملا تو میں نے محسوس کیا کہ وہ بہت زیادہ باخبر ہے۔ اسے معلوم تھا کہ ٹیری اور اس کے گروپ کو واپس بلا اور اس کی گفتگو اس مشین سے نہ صرف نشرت ہو رہی تھی بلکہ باقاعدہ لیا گیا ہے اور اس نے جس انداز میں مجھ سے باتیں کی ہیں اس سے شیپ بھی ہو رہی تھی۔ اس نے راک فیلڈ کونارفوک کا مشن معلوم کرنے میں سمجھ گیا کہ اس کے ذہن میں یہ خیال موجود ہے کہ اب ٹیری کی جگہ کی ہدایت کی تھی۔

”باس۔ یہ راک فیلڈ کون ہے۔۔۔ نارفوک کے ایک ساتھی نے پوائنٹ لگانے کی ضرورت نہ سمجھی“۔۔۔ نارفوک نے کہا۔ اسی لمحے وہ نارفوک سے مخاطب ہو کر کہا۔

”یہاں کا مشہور آدمی ہے۔ انتہائی بااثر ہے اور محترمی کے اوپر نچے تین مرد داخل ہوتے دیکھا۔ ان میں دو مردوں والی تھے جن کا تعارف پیمانے پر دھنده کرتا ہے۔ تمہاری طرح یہ ایکریکیت ہے لیکن طویل عمران نے ماں ٹکل دن اور ماں ٹکل ٹوکہ کر کر ایسا تھا جبکہ عورت اور ایک

مرد نئے تھے۔

میں اپنے ساتھیوں کی ڈیوٹیاں لگانا شروع کر دیں اسے دیکھ کر نار

”یہ یقیناً پاکیشا سیکر سروس کے ارکان ہیں“۔۔۔ نارفوک فوک بے اختیار ہنس پڑا۔ لیکن چند لمحوں بعد جب اس کی ساتھی اڑکی نے کہا تو اس کے ساتھی چونک کراس طرح غور سے انہیں دیکھنے لگے نے غصبی کھڑکی میں سے تارکی نشاندہی کی تو نارفوک بے اختیار چونک جیسے وہ کسی غیر انسانی مخلوق کو دیکھ رہے ہوں اور پھر ان کے درمیان پڑا۔

نارفوک کے بارے میں گفتگو ہونے لگی اور نارفوک یہ گفتگو سن کر ”اوہ۔ اوہ۔ یہ کام غلط ہو گیا ہے“۔۔۔ نارفوک نے ہونٹ مسکراتا رہا۔ پھر فون کی گھنٹی بجھنے کی آواز سنائی دی اور عمران نے ہاتھ چباتے ہوئے کہا اور پھر تھوڑی دیر یعد مشین اچانک ایک جھماکے بڑھا کر رسیور اٹھایا۔ اس کے ساتھی اس نے فون پیس پر لگا ہوا سے بند ہو گئی تو نارفوک نے ایک طویل سانس لیا۔

ایک بُن پر لیں کیا تو دوسرا می طرف سے بولنے والے کی آواز کمرے ”ویری سیڈ۔ سارمی پلانگ ختم ہو گئی ہے“۔۔۔ نارفوک نے میں واضح طور پر سنائی دینے لگی اور پھر راک فیلر نے عمران کو جو کچھ ایک طویل سانس لیتے ہوئے کہا۔

ہتا یا وہ سن کر نارفوک کے چہرے پر بے اختیار مسکراہٹ سی دوڑنے لگی ”آپ اس کے کمرے میں پیش وی می لگا آتے باس“۔ نار جبکہ اس کے ساتھیوں کے چہروں پر تیرت تھی۔ لیکن اور خاموش بیٹھے فوک کے ایک ساتھی نے کہا۔

گفتگو سنتے رہے۔ جب گفتگو ختم ہوئی تو عمران نے جس انداز ”وہ اسے چیک کر لیتا۔ اب دیکھو رسیور چھت پر تھا پھر بھی اس

نے چیک کر لیا۔ کمرے میں موجود بٹن کو وہ کیسے چیک نہ کرتا؟۔۔۔ نارفوک کے ساتھی نارفوک نے جواب دیا۔

”پھر اب کیا پروگرام ہے بآس؟۔۔۔ نارفوک کے ایک ساتھی ”وہ ایسا ہی آدمی ہے۔ وہ دوسروں کو اسی طرح ڈاچ میں رکھتا نے کہا۔

”میں نے اسی مقصد کے لیے ہوٹل انتظامیہ کو کمرے چھوڑنے میشن ایک بار پھر جھماگے سے چل پڑی تو نارفوک کے ساتھی بے اور چارڑی فلائٹ بک کرنے کی ساری پلانگ کی تھی اور اس بات کا اختیار چونک پڑے۔ لیکن نارفوک کے چہرے پر مسکراہٹ سی چھیلتی انتظام بھی کیا تھا کہ مخبری کرنے والے اداروں کو بھی اس پلانگ کی چلی گئی۔ پھر عمران نے ٹرانسمیٹر پر فریکونسی ایڈ جسٹ کرنا شروع کر دی باقاعدہ فیڈنگ کی جاسکتے تاکہ عمران فوری طور پر سرگشنا کا سے رابطہ اور پھر تھوڑی سی گفتگو کے بعد اس نے ٹرانسمیٹر آف کر دیا۔ اس کے قائم کرے لیکن یہ تو میرے تصور میں بھی نہ تھا کہ عمران چھٹ پر گئے بعد عمران اور اس کے ساتھیوں کے درمیان گفتگو شروع ہو گئی۔

ہوئے رسیور کو بھی چیک کر لے گا۔ ویسے بھی ایک سکوپ موجود نارفوک تھوڑی دیر تک یہ گفتگو سنتارہا پھر اس نے ہاتھ بڑھا کر میشن ہے۔ عمران اس رسیور کو صرف واکس چیک کر سمجھے گا اس لیے ہو سکتا ہے کے لیکے بعد دیگر کئی بٹن پر لیں کر دیئے تو سکرین پر کامروں کے دار الحکومت کا نقشہ ابھر آیا اور پھر نارفوک نے ایک بٹن دبادیا تو اس کے دوسرے دوبارہ جوانہ کر دے؟۔۔۔ نارفوک نے کہا۔

نقشے کے درمیان میں ایک جگہ سرخ رنگ کا نقطہ جانے بجھنے لگا۔ اور اسکے ساتھ ہی اس نے ریسیور رکھ دیا۔ تھوڑی دیر بعد فون کی گھٹتی نارفوک آگئے کی طرف جمک گیا۔

”دریائے گنگا کے قریب ٹومبے ہاؤس“۔۔۔ نارفوک نے نقشے ”زیگوتا بول رہا ہوں“۔۔۔ نارفوک نے اسی طرح بدے پر اس جگہ کو پڑھتے ہوئے کہا۔ جہاں سرخ رنگ کا نقطہ جل بجھ رہا ہوئے لبھے میں کہا اس کا لبھ مقامی تھا اور زبان بھی مقامی ہی تھی۔

پھر اس نے مشین آف کی اور ہاتھ بڑھا کر سائیڈ کی تپائی پر رکھے ”کربی بول رہا ہوں“۔۔۔ دوسری طرف سے کہا گیا۔

ہوئے فون کا ریسیور اٹھالیا اور تمہرہ آہل کرنے شروع کر دیئے۔ ”کربی۔ دریائے سانگا کے کنارے ٹومبے ہاؤس کو کور کرو۔ میں

”یس ڈوے کلب“۔۔۔ رابطہ تمام ہوتے ہیں ایک مردانہ آواز وہاں پہنچنے تک وہاں سے کسی کو باہر نہیں جانا ستابی دی۔

”زیگوتا بول رہا ہوں“۔۔۔ نارفوک نے بدے ہوئے لبھے ”یس پاس“۔۔۔ ایک ساتھی نے کہا۔

”تھوڑی دیر کے لیے سائیڈ روم میں آ جاؤتا کہ میں اپنا اور تمہارا میں کہا۔

”یس سر“۔۔۔ دوسری طرف منود بانہ لبھے میں کہا گیا۔

”کربی سے کہو کہ مجھ سے بات کرے“۔۔۔ نارفوک نے کہا جسے اس نے انتھونی کہہ کر پکارا تھا اور نارفوک پیروں کی دروازے کی

طرف بڑھ گیا۔ تھوڑی دیر بعد وہ دونوں کار میں بیٹھے تیزی سے زوالا اور اس تعاون ان کی ڈیوٹی ین جاتی تھی۔ کیپین زیگوتا واقعی پیش کی معروف سڑک پر آگے بڑھے چلے جا رہے تھے۔ ڈرائیور نگ سیٹ فورس کا کیپین تھا لیکن اس وقت اس کی لاش کے ٹکڑے کسی گز میں پر انتہوں تھا لیکن اس وقت وہ مقامی میک اپ میں تھا اس کے جسم پر بہہ رہے ہوں گے اس لیے نارفوک پوری طرح مطمئن تھا۔ کار پر سرخ رنگ کی ایک مخصوص یونیفارم تھی جبکہ عقبی سیٹ پر نارفوک تھا۔ پیش فورس کا مخصوص انشان موجود تھا اور نارفوک کی جیپ پر کیپین وہ بھی مقامی میک اپ میں تھا اور اس کے جسم پر بھی سرخ رنگ کی زیگوتا کا خصوصی سرکاری نشان بھی موجود تھا۔ تھوڑی دیر بعد کار ایک مخصوص ساخت کی یونیفارم تھی البتہ اس نے سر پر سرخ رنگ کی معروف سڑک سے گزر کر نواح میں جاتی ہوئی ایک اور سڑک پر مڑ گئی پی کپ پہن رکھی تھی جس پر زردرنگ کی پی گلی ہوئی تھی یہ کامرون کی اور انتہوں نے اس کی سپید تیز کر دی۔ تقریباً بیس منٹ کی مسلسل پیش فورس کی یونیفارم تھی جو یہاں انتہائی پا اختیار سمجھی جاتی تھی اور ڈرائیور کے بعد وہ دریاۓ سانگا پر پہنچ گئے۔ دریا پر پل موجود تھا۔ یہ براہ راست صدر کے تحت کام کرتی تھی۔ کیپ پر ایک ترد پی کا جیسے ہی کار وہاں پہنچی ایک طرف سفید رنگ کی کار سے ایک مقامی مطلب تھا کہ نارفوک پیش فورس میں کیپین کے عہدے پر فائز ہے آدمی نکل کر سڑک کی طرف آیا اور اس نے مخفی بنائی ہوا میں اہرائی اور اور یہ عہدہ اس قدر با اختیار تھا کہ سوائے حکومت کے اعلیٰ ترین چند پر سیدھا کھڑا ہو گیا۔ انتہوں نے کار اس آدمی کے قریب جا کر روکی گئے پنے افسروں کے باقی سب افران اس کے ماتحت ہو جاتے تھے تو وہ آدمی جلدی سے دروازہ کھول کر فرنٹ سیٹ پر بیٹھ گیا۔

”کیا پورٹ ہے؟“۔۔۔ نارفوک نے سخت لیجے میں پوچھا۔ نے کہا۔

”باس۔ ذو مے ہاؤس کلب ہے اور دارالحکومت کا اعلیٰ طبقہ اس کا
مستقل ممبر ہے اس کا مینیجر گذوک ہے۔ وہ اس وقت بھی کلب میں
موجود ہے“۔۔۔ فرنٹ سیٹ پر بیٹھنے والے نے مزکر جواب دیتے
”ٹھیک ہے۔ یہی گذوک ہی ہمارا مطلوب آدمی ہے“۔۔۔ نارفوک
ہوئے کہا۔

”اس کی آواز شیپ کی ہے تم نے“۔۔۔ نارفوک نے پوچھا۔
”لیس بس“۔۔۔ فرنٹ سیٹ پر بیٹھنے والے نے جواب دیا۔
”سٹواؤ“۔۔۔ نارفوک نے کہا تو اس آدمی نے جیب سے ایک
چھوٹا سا شیپ ریکارڈ نکالا اور اس کا بٹن آن کر دیا۔
فرنٹ سیٹ بیٹھا ہوا تھا۔

”اوکے۔ ٹھیک ہے۔ تم باہر کا خیال رکھنا“۔۔۔ نارفوک نے کہا
تو وہ آدمی سر ہلاتا ہوا کار سے اترنا اور انھوں نے کار آگے بڑھا دی۔
پل کر اس کرنے کے دوران ہی سفیدرنگ کی کار ہنسے وہی آدمی ڈرائیور
کر رہا تھا انہیں اور نیک کرتی ہوئی آگے بڑھ گئی اور انھوں نے اپنی
آج سپلانی آجائے چاہیے فٹکشن ہے کلب میں“۔۔۔ گذوک

کاراس کے پیچھے لگا دی۔ پل کی دوسری طرف دریا کے کنارے کے کر دیا تھا۔

ساتھ ساتھ سڑک آگے بڑھی چلی جا رہی تھی اور پھر تھوڑی دیر بعد ”لیں سر۔ کیا انہیں اطلاع دی جائے؟“۔۔۔ ایک دربان نے عمارتوں کا سلسلہ شروع ہو گیا۔ ایک دو منزلہ و سیچ عمارت پر کلب کا کپا۔

جہازی سائز کا ٹیون سائنس دور سے ہی نظر آ رہا تھا۔ آگے جانے والی ”ہاں“۔۔۔ نارفوک نے جواب دیا تو وہ دربان تیزی سے سفید رنگ کی کاراس کلب کے گیٹ کے سامنے پہنچ کر ذرا سی آہستہ اندر ونی طرف کو بڑھ گیا۔ اسی لمحے انھوںی کار پارکنگ میں روک ہوئی اور پھر آگے بڑھ گئی جبکہ انھوںی نے کاراس عمارت کے کھلے کروالیں برآمدے میں آ گیا تھا اور پھر وہ دونوں کلب میں داخل ہو پھانک میں موڑ دی اور پھر پارکنگ میں جانے کی بجائے اس نے گئے۔ تھوڑی دیر بعد وہ مینیجر کے دروازے کے قریب پہنچ گئے۔ اسی کلب کے میں گیٹ کے سامنے کارروکی تو نارفوک عقیقی دروازہ کھول لمحے دروازہ کھلا اور درمیانے قد اور قدرے فربہ جسم کا مقامی آدمی جس کر پہنچ آتی آیا۔ برآمدے میں موجود دو سلسلہ مقامی آدمیوں نے آگے کے جسم پر سفید رنگ کا سوت تھا بوكھلانے ہوئے انداز میں باہر آ گیا بڑھ کر بڑے منود بانے انداز میں نارفوک کو سلام کیا۔

”مینیجر اپنے آفس میں موجود ہے“۔۔۔ نارفوک نے مقامی ”آئیے جناب۔ خوش آمدید“۔۔۔ مینیجر نے بڑے منود بانے لبھے میں ان سے کہا۔ اس نے سلام کا جواب صرف آہستہ سے سر ہلا انداز میں کہا اور نارفوک نے اثبات میں سر ہلا دیا۔ وہ مینیجر کی کیفیت

کو سمجھتا تھا کیونکہ پیش فورس کے کیپین زیگوتا کا اس طرح اچانک
کلب میں آنا ظاہر ہے مینیجر کے لیے انہائی دھماکہ خیز بات تھی ورنہ
کیپین زیگوتا بڑے سے بڑے آفیسر کو اپنے دفتر میں کال کرنے کا
عادی تھا اور پھر نارفوک اس کے آفس میں داخل ہوا۔ اس کے پیچھے
مینیجر اور اس کے پیچھے انھوںی اندر داخل ہوا۔

”تشریف رکھیں جناب۔ فرمائیں آپ کیا پینا پسند کریں گے؟“
مینیجر نے کہا۔

”تمہاری رہائش گاہ کلب کے اندر ہی ہے۔“ نارفوک نے
آفس کو سر گھما کر دیکھتے ہوئے کہا۔

”یہ کیپین،“ مینیجر نے جواب دیا۔

”تو پھر وہیں چلو۔ میں نے تم سے کچھ ذاتی معاملات ڈسکس
کرنے ہیں۔“ نارفوک نے کہا۔

”ذاتی معاملات مگر“۔۔۔ مینیجر نے کہا اور ایک طرف رکھے ہوئے

”جو کہہ رہا ہوں وہ کرو۔ میرے پاس تریادہ وقت نہیں ہے اور شراب کے ریک کی طرف بڑھنے لگا۔

اس میں تمہارا ہی فائدہ ہے“۔۔۔ نارفوک نے کہا۔

”بیٹھو۔ ہمارے پاس اتنا وقت نہیں ہے کہ شراب پی سکیں“۔۔۔ ”لیں کیپٹن۔ آئیے“۔۔۔ مینیجر نے کہا تو مینیجر خاموشی سے مڑا اور اس کے سامنے صوفے پر طرف بڑھ گیا۔ ظاہر ہے نارفوک اور انھوںی اس کے پیچھے کمرے کی بیٹھ گیا۔

”تمہاری بیوی اندر ہو گئی اسے بلا لو“۔۔۔ نارفوک نے کہا۔

سے باہر آگئے اور پھر مختلف راہداریوں سے گزر کر وہ عمارت کے عقبی ”وہ بڑی پر ہے۔ ایک کار پوریشن میں سیلز مینیجر ہے شام کو واپس حصے میں آ گئے جہاں ایک طرف مڑ کر ایک چھوٹی سی رہائش گاہ بنی آئے گی“۔۔۔ مینیجر گذوک نے جواب دیا۔

ہوئی تھی جس کے گیٹ پر ایک مسلح درپان موجود تھا۔ اس نے مینیجر اور ”اوکے۔ اب بتاؤ کہ سرگشا کا کہاں پھپے ہوئے ان دونوں کو آتے دیکھ کر بڑے مودبانہ انداز میں سلام کیا اور پھر ہیں“۔۔۔ نارفوک نے کہا تو مینیجر بے اختیار چونک پڑا۔

پھانک کھول دیا۔ مینیجر خاموشی سے چلتا ہوا اندر داخل ہوا اور پھر ”سرگشا کا۔ کیا مطلب۔ میرا ان سے کیا تعلق سر“۔۔۔ مینیجر نے حیرت پھرے لجھے میں کہا۔ برآمدہ کر اس کے وہ سب ایک ڈرائیکٹ روم میں آ گئے۔

"تم جانتے ہو کہ تم اس وقت کس کے سامنے موجود ہو۔ میں فورس کو اس سلسلے میں کسی چیز کا علم نہیں ہے حالانکہ میں جانتا ہوں کہ تمہیں آفس کی بجائے یہاں اس لیے لا یا ہوں تا کہ تم کھل کر بات کر پہنچ آف ڈھمپ پاکیشائی ایجنت کا کوڈ نام ہے اور بارش ہونے کا سکو۔ سرگشا کا کی جان شدید خطرے میں ہے اور ہم نے ان کی مطلب ہے کہ سرگشا کا کی جان کو خطرہ ہے اور ہٹالئے جانے کا حفاظت کرنی ہے اور تمہیں معلوم ہے کہ وہ کہاں ہیں"۔ نارفوک نے مطلب ہے کہ انہیں کسی دوسری جگہ شفت کر دیا جائے گا جبکہ میں نے سرد لبھے میں کہا۔

"میرا ان سے کسی قسم کا کوئی تعلق نہیں ہے کیپن۔ میں ایک چھوٹا ایسا کرو کہ میری ان سے ٹرانسیمیٹر پر یا فون پر بات کرا سا آدمی ہوں جبکہ سرگشا کا تو بہت بڑے افسر ہیں۔ میرا ان سے کیا دو؟"۔ نارفوک نے کہا۔

تعلق ہو سکتا ہے"۔ مینیجر گڈوک نے جواب دیا۔

"تم نے ایک ٹرانسیمیٹر کا ل اند کی ہے جو پہنچ آف ڈھمپ کی کوئی کال اند کی ہے اور تھی کسی پہنچ آف ڈھمپ کو جانتا طرف سے تھی اور تم نے بطور بلیک اسٹون یا کال اند کی ہے۔ اس ہوں"۔ مینیجر گڈوک نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

کال میں کہا گیا ہے کہ محکمہ موسمیات کی پیشگوئی کے مطابق بارش ہو گی "دیکھو گڈوک۔ تم جانتے ہو کہ اس انکار کا کیا مطلب ہو سکتا اور تم نے جواب دیا کہ سامان ہٹالیا جائے گا اور تم سمجھتے ہو کہ پیشل ہے۔ جبکہ یہ کام سرکاری ہے میرا ذائقی نہیں ہے"۔ نارفوک نے

کہا۔

”باہر گیٹ پر موجود در بان کو اندر بلا کر بے ہوش کر دو اور پھر باہر

”میں درست کہہ رہا ہوں جناب۔ آپ کو جس نے بھی اطلاع ہی رہنا تاکہ اچانک کوئی نہ آجائے۔“۔۔۔ نارفوک نے انھوں کے دی ہے وہ غلط دی ہے۔“۔۔۔ گڈوک نے کہا۔

ہاتھ سے خبر لیتے ہوئے کہا اور انھوں خاموشی سے کمرے سے باہر چلا ”یہ کال میرے پاس شیپ شدہ ہے اور تمہاری مخصوص سیٹی بجاتی گیا۔ نارفوک نے خبر سائیڈ تپائی پر رکھا اور پھر پوری قوت سے اس ہوئی آواز بھی فوری طور پر پہچانی جاتی ہے۔“۔۔۔ نارفوک نے اس یار نے مینیجر گڈوک کے گاؤں پر تھپٹ مارنا شروع کر دیئے۔ چوتھے زور انتہائی غصیلے لمحے میں کہا۔

”کسی نے میری آواز کی نقل کی ہوگی جناب۔ میں درست کہہ رہا اسخنے کی کوشش کی لیکن ظاہر ہے بندھا ہونے کی وجہ سے وہ صرف کسم کر رہا گیا جبکہ سامنے بیٹھے ہوئے نارفوک نے سائیڈ تپائی۔“۔۔۔ گڈوک نے کہا۔

”اوکے۔ پھر تمہیں آفس بلانی ہی پڑے گا۔“۔۔۔ نارفوک نے پر رکھا ہو اخبار اٹھایا۔

کہا اور اٹھ کھڑا ہوا۔ اس کے اٹھتے ہی انھوں بھی اٹھ کھڑا ہوا۔

”آخری بار کہہ رہا ہوں کہ میری سرگشا کا سے فون یا میز نہیں پر بات کر اودو۔“۔۔۔ نارفوک نے انتہائی سرد لمحے میں کہا۔

”اوکے۔ میں مزید انکو اڑی کر لوں گا۔ پھر بات ہو گی۔“۔۔۔ ”مجھے واقعی کچھ معلوم نہیں۔ آپ زیادتی کر رہے ہیں۔“۔۔۔ گڈوک

نے کہا تو نارفوک کا ہاتھ حرکت میں آیا اور دوسرے لمحے گڈوک کے
حلق سے ایک خوفناک چین نکلی۔ نارفوک نے خیز کی نوک سے اس کی گڈوک نے یک لخت پیشئے ہوئے کہا۔

ایک آنکھ بہرا چھال دی تھی اور گڈوک کی گردن ایک طرف کوڑھلک
گئی۔ نارفوک نے بڑے اطمینان بھرے انداز میں خیز کو داپس تپائی کرتے۔ میں نے صرف ایک پیغام دینا تھا اور بس،۔۔۔ نارفوک
پر رکھا اور ایک ہاتھ سے گڈوک کے سر کے بال پکڑ کر اس کا سر سیدھا نے خیز داپس تپائی پر رکھتے ہوئے کہا اور اس کے ساتھ ہی اس نے
کیا اور دوسرے ہاتھ سے پہلے کی طرح اس کے گال پر زور دار تھپر جیب میں سے ایک چھوٹا سا نرم اسٹیلر نکال لیا۔

مارنے شروع کر دیئے۔ اس پار تیرے تھپڑ پر گڈوک کو ہوش آ گیا ”فریکونی بتاؤ“۔۔۔ نارفوک نے کہا تو گڈوک نے فریکونی
لیکن وہ مسلسل چین رہا تھا۔ نارفوک نے بغیر کچھ کہے اس کے بال بتا دی۔ نارفوک نے فریکونی ایڈ جست کی۔

چھوڑے اور پھر تپائی پر پڑا ہوا خیز اٹھا لیا۔ ”کیا کونی کوڑ بھی ہے“۔۔۔ نارفوک نے پوچھا۔

”اب تم ہمیشہ کے لیے اندھے ہو جاؤ گے اس لیے آخری بار میرا چہرہ دیکھ لوتا کہ ہمیشہ کے لیے تمہارے ذہن میں میرا چہرہ محفوظ ہو میں اسے پیغام دے دیتا ہوں اور وہ مجھے۔ میری سرگشا کا سے کبھی
براح راست گفتگو نہیں ہوئی“۔۔۔ گڈوک نے جواب دیتے ہوئے
چاۓ“۔۔۔ نارفوک نے انتہائی سرد لبجھ میں کہا۔

کہا۔

گیا۔ گذوک کے حلق سے ایک تیز چیخ نکلی اور پھر اسکی گردن سائیڈ پر

”لیکن مجھے براہ راست سرگشا کا سے بات کرنی ہے“۔ نارفوک ڈھلک گئی۔ اس کا جسم ڈھیلا پڑ گیا۔ اس کی اکلوتی آنکھ بے نور ہو گئی۔ دل میں اتر جانے والے خبر نے اسے ترپنے کی بھی مہلت نہ دی تھی۔

”وہ کسی سے بات نہیں کرتے۔ کسی قیمت پر بھی نہیں“۔ گذوک نارفوک نے خبر و اپس کھینچا اور پھر اس کے لیاس سے صاف کیا۔ پھر خبر و اپس تپائی پر رکھ کر اس نے جیب سے وہی ٹرانسمیٹر نکالا اور اس نے جواب دیا۔

”لیکن یہ سرکاری پیغام ہے۔ یہ غیر متعاقہ آدمی کو نہیں دیا جا سکتا“۔ نارفوک نے کہا۔ یہی اس کی عقبی سمت کا حصہ کسی ڈھلن کی طرح کھل گیا۔ دوسری طرف

”میں کیا کر سکتا ہوں“۔ گذوک نے قدرے کر ابتنے ہوئے کہا۔ کامرون کے دارالحکومت کا نقشہ موجود تھا جس کی پاریک باریک ”اوکے۔ پھر کیا کیا جا سکتا ہے“۔ نارفوک نے منہ بناتے لائسنس اور ان پر تحریر یہیں چک رہی تھیں۔ نارفوک نے اس نقشے کے

ہوئے کہا اور ٹرانسمیٹر و اپس جیب میں رکھ کر اس نے خبر اٹھایا اور پھر یہیں موجود ایک بٹن کر پر لیں کیا تو نقشے کے ایک کونے میں ایک سرخ رنگ کا نقطہ جائے بھینٹ لگا اور نارفوک کے چہرے پر ہلکی سی مسکراہٹ سے حرکت میں آیا اور خبر ٹھیک گذوک کے سینے میں دستے تک اتر تیر نے لگی۔ اس نے غور سے اس جگہ کو دیکھا۔

”بوکاڑو ما۔ تو سرگشا کا بوکاڑو ما میں چھپا ہوا ہے“۔ نارفوک نے ”یو کو ہاؤس“۔۔۔ نارفوک نے غور سے تحریر پڑھتے ہوئے کہا بڑھاتے ہوئے کہا اور پھر ٹرانسمیٹر کا وہ حصہ سامنے کیا جس پر فریکنیسی اور پھر اس نے دو تین پارا سے پڑھا اور پھر ایک طویل سانس لے کر ایڈ جسٹ ہوئی تھی۔ اس نے فریکنیسی ایڈ جسٹ کرنے والی ناب کے اس نے بن آف کیا۔ اور پھر وہ حصہ بند کر کے اس نے ٹرانسمیٹر کو نیچے موجود ایک ڈائل کے نیچے موجود اور ناب کو گھما نا شروع کر دیا۔ جیب میں رکھا اور دوسرا جیب سے ایک اور چھوتا سا فلکسڈ فریکنیسی کا ڈائل پر موجود سوئی کی ناب کے گھوتے ہی تیزی سے حرکت کرنی ٹرانسمیٹر نکال کر اس نے اس کا بن آن کر دیا۔

شروع کر دی۔ جب سوئی ایک مخصوص ہند سے پر پچھی تو نارفوک نے الجہ بدلت کر کہا۔

”ہیلو ہیلو۔ زیگونا کانگ۔ اوورز“۔ نارفوک نے الجہ بدلت کر کہا۔

”یس۔ کریبی انڈنگ یو۔ اوورز“۔ ایک آواز سنائی دی۔

”کریبی ہمارا تارگٹ بوکاڑو میں یو کو ہاؤس میں موجود ہے۔

کنک کی آواز کے ساتھ ہی وہاں ایک اور نقشہ ابھر آیا۔ نارفوک نے اپنے آدمیوں کو لے کر وہاں پہنچا اور یو کو ہاؤس کو میز انکوں سے ہٹ

نقشے کے نیچے لگا ہوا ایک بن پر یس کیا تو اس نقشے کے دائیں طرف کر کے تارگٹ کی لاش تلاش کرو اور پھر مجھے واپسی کاں کرو۔ اوورز۔

لقریباً درمیان میں سرخ رنگ کا نقطہ تیزی سے جلنے بھجتے لگا اور نارفوک نے کہا۔

”بوکاڑو میں کے یو کو ہاؤس میں۔ اوورز“۔ کریبی نے الفاظ کو

نارفوک غور سے وہاں لکھی ہوئی تحریر کو پڑھنے لگا۔

دوہراتے ہوئے کہا۔

”ہاں۔ اور“۔ نارفوک نے جواب دیا۔

”لیں باس۔ اور“۔ دوسری طرف سے کہا گیا تو نارفوک نے ٹرانسیمیٹر آف کر کے اسے جیب میں رکھا اور پھر سائیڈ تپانی پر پڑا ہوا خجرا اٹھا کر وہ کرسی سے اٹھا اور تیز تیز قدم اٹھاتا ہی رونی دروازے کی طرف بڑھ گیا۔ اس کے چہرے پر گہرے اطمینان کے تاثرات نمایاں تھے کیونکہ وہ اپنے مشن میں تقریباً کامیاب ہو چکا تھا۔ اسے سو فیصد یقین تھا کہ سرگشنا کا اس یوکو ہاؤس میں ہی موجود ہوں گے اس لیے اس نے پڑتاں کے چکر میں پڑنے کی ضرورت ہی نہ سمجھی تھی۔

اب اس نے صرف اتنا کرنا تھا کہ ہوٹل میں موجود اسٹن کو فون کر کے کر ریسیور اٹھالیا۔ سامان سمیٹنے کا کہنا تھا اور اس۔

”لیں“۔ عمران نے بد لے ہوئے الجھے میں کہا۔

sohail

”کیا میں پُرس آف ڈھمپ سے مخاطب ہوں۔ میرانا متو کامہ“ نواحی علاقے بوكاؤنے کے یوکوہاؤس میں ایس جی موجود ہے۔ اور میں ایس جی کا چیف باڈی گارڈ ہوں۔ بلیک اسٹون نے تھے۔ لیکن آپ کی کال سنتے ہی وہ فوری طور پر دوسرے پواخت پر مجھے ایک چنی کے لیے یہ نمبر دیا ہوا ہے۔ ”دوسرا طرف سے ایک شفت ہو گئے اور آپ کی کال کے مطابق ہم نے وہاں پکنگ شروع کر دی۔ اب سے نصف گھنٹہ پہلے دو کاریں وہاں پہنچیں جن بھاری سی آواز سنائی دی۔

”ایس۔ پُرس آف ڈھمپ بول رہا ہوں“۔ عمران نے میں مقامی آدمی سوار تھے۔ انہوں نے وہاں پہنچتے ہی یوکوہاؤس پر زیر و ہونٹ پہنچتے ہوئے کہا۔

”آپ نے بلیک اسٹون کو موکی پیشکوئی کے بارے میں کال کی تحری میزائل فائر کے اور یوکوہاؤس کے پر تھے اڑ گئے۔ ہم نے انہیں گھیرا تو وہ بے حد خطرناک اسلحے لیس تھے اس لیے وہ گھیرا توڑ کر تھی۔ اس نے آپ کی کال مجھ تک پہنچا دی اور آپ کی کال کی وجہ نکل گئے اور ہمارے آٹھ کے آٹھ آدمی انہوں نے ہلاک کر سے ایس جی خوفناک حملے سے بال بال بچ گئے ہیں۔ میں ایس جی کی دیئے۔ لیکن ایک میزائل ان کی کار پر فائر ہو گیا اور کار تباہ ہو گئی۔ طرف سے آپ کا شکر یہ ادا کرتا ہوں“۔ تو کامے نے کہا تو عمران دوسری کار نکل گئی۔ جب ہم وہاں پہنچے تو اس تباہ شدہ کار میں سے ایک آدمی کا سانس چل رہا تھا۔ ہم نے اسے چیک کیا تو وہ صرف اتنا بے اختیار مسکرا دیا۔

”تفصیل بتاؤ۔ کیا ہوا۔ یہ ضروری ہے“۔ عمران نے کہا۔ بتا سکا کہ اس کا تعلق نارفوک گروپ سے ہے اور اس۔ اس کے بعد وہ

بھی ہلاک ہو گیا۔ ہم نے ایس جی کور پورٹ دی تو انہوں نے حکم دیا سے تقریباً ایک گھنٹہ قبل ہلاک کیا گیا ہے۔ ان کی ہلاکت کی خبر ملنے کے آپ کو اس واقعہ کی رپورٹ دی جائے۔ چنانچہ میں نے بلیک کے بعد ہی ہم نے یہاں آپ کو کال کیا ہے۔۔۔ تو کامے نے اسٹون کو کال کیا تو معلوم ہوا کہ بلیک اسٹون یعنی گذوک اور اس کے تفصیل بتاتے ہوئے کہا۔

گھر بیو محافظ دونوں کو رہائش گاہ پر ہلاک کر دیا گیا ہے۔ مزید آپ نے اچھا کیا کہ مجھے اطلاع کر دی کیونکہ اب معلومات کرنے پر معلوم ہوا کہ پیش فورس کے کیپٹن زیگوتا اپنے ایک میں اس گروپ کو آسانی سے ٹریس کراوں گا لیکن گذوک کے درمیان آدمی کے ساتھ کلب آیا اور پھر وہ دونوں مینیجر گذوک کو ساتھ لے کر میں ہٹ جانے کے بعد اب کیا آپ سے براہ راست رابطہ رہے گایا اس کی رہائش گاہ پر گئے اس کے بعد وہ واپس چلے گئے۔ کچھ دیر بعد کوئی اور رابطہ ہو گا۔۔۔ عمران نے کہا۔

جب ایک آدمی ان کا پتہ کرنے گیا تو وہاں ان کی لاشیں موجود تھیں۔ ”براہ راست رابطے سے فریکنیس یا نمبر چیک ہو سکتا ہے۔ آپ گذوک پر انہائی سفا کا نہ تشدید کیا گیا تھا۔ اس کی صوفی پر بنڈھی سنگ ہوٹل کے مینیجر زرگون کو فون کر کے پیغام دے دیا تکھی۔ اسے ہوئی لاش ملی ہے۔ اس کے سینے میں خبر مار کر اسے ہلاک کیا گیا جبکہ اطلاع کر دی جائے گی۔۔۔ تو کامے نے کہا۔

محافظ کو گردن توڑ کر ہلاک کیا گیا ہے۔ کیپٹن زیگوتا اور اس کا نائب ”لیکن اس کے پاس بھی تو آپ کی فریکنیس یا فون نمبر ہو گا پھر وہ واپس چلے گئے اور یہ بات بھی معلوم ہوئی ہے کہ ان دونوں کو حملہ بھی تو چیک ہو سکتا ہے۔۔۔ عمران نے کہا۔

”گڈوک کے پاس براہ راست فریکنی تھی لیکن اب ہم نے کے لیے بگ ہیڈ کا گود استعمال کریں“۔ دوسری طرف سے کہا گیا۔ سیٹ اپ بدل دیا ہے۔ اب کئی واسطوں کے بعد پیغام ہم تک پہنچ ”اوے کے تھینک یو“۔ عمران نے کہا اور ریسیور رکھ دیا اور پھر سکے گا۔ ”تو کاتے نے کہا۔ ساتھ پڑے ہوئے ائٹر کام ریسیور اٹھا کر اس نے اس پر دو نمبر پر لیں ”ایئر جنسی کے سلسلے میں کوئی پیش نمبر دے دیں“۔ عمران نے کر دیئے۔

”لیں“۔ دوسری طرف سے جولیا کی آواز سنائی دی۔ کہا۔

”تاپ ایئر جنسی کی صورت میں آپ رائل کلب فون کریں۔ اپنا پرنس بول رہا ہوں۔ اپنے ساتھیوں سمیت پیش پوائنٹ پر پہنچ نام پر نس آف ڈھمپ بتائیں اور بیگری سے بات کریں۔ جب جاؤ“۔ عمران نے کہا اور ریسیور رکھ کر وہ اٹھا اور ماحقہ با تھر روم بیگری سے بات ہوتا تو آپ دوبارہ اپنا نام پر نس آف ڈھمپ بتائیں میں داخل ہو گیا۔ تھوڑی دیر بعد وہ باہر نکلا تو ماسک میک اپ کی وجہ اور کہیں کہ پیش نمبر وہ پر انہتائی ضروری بات کرنی ہے نمبر بتائیے۔ سے اس کا چہرہ اور بال مکمل طور پر تبدیل ہو چکے تھے۔ وہ اب مقامی جو نمبر وہ بتائے اس پر کال کریں تو رابرٹ میکملن سے بات ہو گی۔ میک اپ میں تھا۔ اس کے جسم پر لباس بھی تبدیل ہو چکا تھا۔ اس نے اس کو اپنا نام پر نس آف ڈھمپ بتائیں اور پوچھیں کہ کیا یہ پیش نمبر کمرے کا دروازہ کھولا اور سر باہر نکال کر جھانکا۔ راہداری میں کوئی ہے۔ جب وہ اسے اوکے کرے تو اسے پیغام دے دیں اور ایس جی آدمی نظر نہ آیا تو وہ کمرے سے باہر آ گیا اور اس نے کمرہ لاک کر دیا

اور پھر اطمینان سے چلتا ہوا الفٹ کی طرف بڑھ گیا۔ تھوڑی دیر بعد وہ کھول دیا۔ عمران سر ہلاتا ہوا اندر داخل ہوا۔ ہاں اس وقت تقریباً بھرا ہوئی سے باہر تھا اور سڑک کی سائیڈ پرموجود فٹ پاتھ پر پیدل چلتا ہوا ہوا تھا۔ عمران نے ایک نظر دیکھا اور پھر ایک طرف بننے ہوئے کاؤنٹر آگے بڑھتا چلا گیا۔ سڑک پر اس وقت موجود کاروں کا خاص اشارش تھا کی طرف بڑھ گیا لیکن کاؤنٹر پر رکنے کی بجائے وہ اس کی سائیڈ جبکہ فٹ پاتھ پر زیادہ افراد نہ تھے۔ کچھ آگے بڑھنے کے بعد عمران میں جاتی ہوئی رہداری کی طرف بڑھ گیا۔ رہداری میں پیش رو مز نے ایک خالی نیکسی روکی اور دروازہ کھول کر عقبی سیٹ پر بیٹھ گیا۔ کے دروازے تھے جن میں سے کئی پرسنل رنگ کے اور کئی پرسنل رنگ کے بلپ جل رہے تھے۔ عمران سب سے آخری دروازے پر ”ریالٹو کلب“۔ عمران نے مقامی لجھے میں کہا تو نیکسی کے بلپ جل رہے تھے۔ عمران سب سے آخری دروازے پر ڈرائیور نے اثبات میں سر ہلا کیا اور نیکسی ایک جھٹکے سے آگے بڑھا رکا۔ اس دروازے پر سرخ رنگ کا باب جل رہا تھا۔ عمران نے تین دمی۔ تقریباً میں منٹ کی ڈرائیونگ کے بعد وہ ایک وسیع و عریض بار منحصوص انداز میں دستک دمی تو سرخ رنگ کا بلپ ایک جھما کے سے عمارت کے گیٹ پر پہنچ کر رک گیا۔ عمارت پر ریالٹو کلب کا سائن بورڈ سبز ہو گیا اور عمران دروازے کو دھکیلتا ہوا اندر داخل ہو گیا۔ یہ ایک موجود تھا۔ عمران نیچے اتر اور اس نے میٹر دیکھ کر کرایہ ادا کیا اور پھر مز کافی بڑا کمرہ تھا جو مکمل طور پر ساؤنڈ پروف تھا۔ کمرے میں آمنے کر تیزی سے چلتا ہوا میں گیٹ کی طرف بڑھ گیا۔ شنیشے کے بنے سامنے صوفے تھے جن پر ایک مقامی لڑکی کے ساتھ ساتھ تین مقامی ہوئے میں گیٹ پر موجود دربیان نے اسے سلام کیا اور پھر دروازہ مرد بیٹھے ہوئے تھے۔ عمران نے اندر داخل ہو کر دروازہ بند کیا اور پھر

گروپ”---تو نویتے کہا۔

”ہاں”---عمران نے کہا۔

”کون ہے اس کا سر غنہ”---صفر نے پوچھا۔

”narfuk”---عمران نے جواب دیا تو سب بے اختیار چونکہ
پڑے۔

”narfuk۔ اوہ تو یہ بات ہے۔ لیکن پھر وہ تمہارے پاس کیوں
آیا تھا“---جو لیانے جیرت بھرے بجھے میں کہا۔

”وہ بے حد ذہین تیز اور انہائی جدید آلات کے استعمال کا ماہر
ہے۔ سرگشا کا کوتلائش کرنے سب سے کٹھن مرحلہ تھا چنانچہ اس نے یہ
کام میرے ذریعے کرنا چاہا۔ مجھے اس کی آمد پر شک ہو گیا تھا۔ پھر
پیکنگ کے دوران چھت پر موجود یسیور سامنے آگیا تو میں نے بھی
پلانگ بنالی۔ مجھے معلوم ہے کہ narfuk شروع سے ہی انہائی جدید

ترین آلات کے استعمال کا عادی رہا ہے۔ چھت پر موجود ریسیور اسی ٹرانسمیٹر کاں کر کے سرگشا کا تک پیغام پہنچا دیا کہ وہ احتیاط آپنی جگہ نے لگایا تھا۔ اس ریسیور کے تحت اس بلڈنگ میں مشین پروہ میرے بدل لیں۔ مجھے یقین تھا کہ نارفوک ٹرانسمیٹر فریکونسی کے ذریعے وہ کمرے کا منظر کسی سکرین پر دیکھ رہے ہوں گے اور کمرے میں پیدا چلے ٹریس کرے گا اور پھر وہاں حملہ کرے گا۔ اس طرح وہ کھل کر ہونے والی آوازیں بھی یقیناً ان تک پہنچ رہی ہوں گی۔ پھر جب سامنے آجائے گا اور وہی ہوا۔ اس نے ٹرانسمیٹر فریکونسی کے ذریعے راک فیلر کی کال آئی اور اس نے جس قدر تیزی سے انتہائی حریت وہ جگہ جہاں ٹرانسمیٹر کاں والا رابطہ اور رابطے کے ذریعے جہاں کال انگیز معلومات حاصل کر لیں اس سے میں سمجھ گیا کہ یہ بھی نارفوک کی وصول ہوئی تھی وہاں پر حملہ کر دیا اور اب سرگشا کا کے آدمی کی کال طرف سے فیڈنگ ہے۔ وہ دراصل یہی چاہتا تھا کہ میں فون پر یا آئی ہے کہ ایک زخمی آدمی کے ذریعے معلوم ہوا ہے کہ اس کا تعلق ٹرانسمیٹر پر سرگشا کا سے رابطہ کروں اور اس فون نمبر یا ٹرانسمیٹر نارفوک گروپ سے ہے اس لیے میں نے آپ سب کو یہاں کال کیا فریکونسی سے وہ لوکیشن چیک کر کے سرگشا کا کو ختم کر دے اور ساتھ ہی ہے تا کہ تمام معاملات کو ہتھی طور پر طے کر لیا جائے کیونکہ نارفوک اس نے ہوٹل چھوڑنے اور فلاٹ کے چارڑی کرنے کا کام کر کے مجھ پر اور اس کا گروپ انتہائی تیز گروپ ہے اور ایک چونکہ اسے معلوم ہو چکا یہ ظاہر کرنے کی کوشش کی تھی کہ اسے سرگشا کا کی رہائش گاہ کا علم ہو گیا ہو گا کہ اس کا حملہ نہ کام رہا ہے اور اس کے آدمی مارے جا چکے ہیں ہے اور وہ آج رات ان پر حملہ کرنے والا ہے۔ چنانچہ میں نے اور اب مجھے بھی معلوم ہو گیا ہے کہ نارفوک ہمارے خلاف میدان

میں ہے اس لیے اب وہ بیک وقت دو محاذوں پر لڑے گا۔ ایک تو وہ ”لوڈیا سے بات کرو۔ میں کوالاٹو بول رہا ہوں“۔ عمران نے سرگشا کا کوڑ لیں کر کے انہیں ختم کرنے کی کوشش کرے گا اور دوسرا بد لے ہوئے لجھے میں کہا۔

اب وہ ہمارا خاتمہ کرنا چاہے گا تاکہ ہم اس کے مشن کے راستے میں ”لیں سر۔ ہولد آن کریں“۔ دوسری طرف سے کہا گیا۔ رکاوٹ نہ بن سکیں“۔ عمران نے کہا۔

”اس کا تو مطلب ہے کہ ہم ہوٹل واپس تھیں جا سکتے۔ اگر تم پہلے آواز سنائی دی۔

بتا دیتے تو ہم وہاں سے ضروری سامان تو اٹھایتے“۔ جو لیانے ”کوالاٹو بول رہا ہوں لوڈیا۔ پرنس اور اس کے ساتھیوں کا سامان کہا۔ ان کے ہوٹل کے کمروں سے اٹھا کر پیشل پواخت پر پہنچا دو اور مجھے

”اس کی فکر مت کرو۔ کام پہلے ہی میرے ذہن میں تھا بھی ہو پیشل روم نمبر ایون رویال ٹوکاب کال کر کے تفصیلات بتاؤ“۔ عمران چائے گا“۔ عمران نے کہا اور اس نے میز پر رکھے ہوئے فون کا نے کہا۔

”اوکے“۔ دوسری طرف سے کہا گیا اور عمران نے ریسیور ”سیپولا آرٹ گلرمی“۔ رابطہ قائم ہوتے ہی ایک نسوانی رکھ دیا۔

”یہاں اجنبی ملک اور شہر میں تمہارے اس قدر واقف کہاں آواز سنائی دی۔

سے نکل آتے ہیں۔ مجھے تو یوں لگتا ہے جیسے تم پیدا ہی اس شہر میں لیڈر مس جولیا ہیں۔ یہ ڈپٹی چیف ہیں اور چیف کے بعد یہی لیڈر ہوئے ہو۔۔۔ جولیا نے حیران ہو کر کہا تو سب بے اختیار ہنس ہیں۔۔۔ تنویر نے منہ بناتے ہوئے کہا تو عمران سمیت سب بے اختیار مسکرا دیے۔

”اصل میں لیڈر ہونا سب سے مشکل کام ہے۔ میں نے تو ہزار لیڈر میں لیڈری کی خصوصیات ہونا ضروری ہوتی ہیں اور یہ بارتمبارے اس پر دہشیں سے کہا کہ مجھے اس لیڈر می سے نجات دلا دو خصوصیات تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے ودیعت کی جاتی ہیں“، عمران یا پھر اس کا کوئی اضافی الاؤنس دو۔ اب دیکھو تمہیں کچھ نہیں کرنا پڑتا نے کہا۔

بس جو ہدایات ملیں اس پر عمل کر دیا۔ اللہ اللہ خیر سلا اور مجھے یہاں پر کیا مطلب۔ تو کیا مس جولیا میں صلاحیتیں نہیں ہیں؟“۔ تنویر آنے والے وقت کے بارے میں سوچ سوچ کر پہلے سے کئی قسم کے نے موقع غنیمت دیکھ کر جولیا کو اکساتے ہوئے کہا۔

انتظامات کرنے پڑے ہیں تاکہ عین موقع پر ہمیں بھاگ دوڑنا ”جولیا میں ڈپٹی چیف کی صلاحیتیں یقیناً ہوں گی اسی لیے تو چیف کرنی پڑے۔ لیکن تمہارا پر دہشیں میری بات ہی نہیں مانتا“، عمران نے اسے اپنی ڈپٹی بنایا ہے البتہ لیڈر شپ کی صلاحیتوں کے بارے نے منہ بناتے ہوئے جواب دیا۔

”تم تو خواہ مخواہ زبردستی لیڈر بن جاتے ہو۔ ورنہ اصل میں تو عمران نے جواب دیا۔

”یہ کیا بکواس شروع کر دی ہے تم نے۔ تو یہ تم بھی خواہ مخواہ اس کرتے ہوئے کہ تم کام کی بات سن لو“۔ عمران بھلا کہاں آسانی قدر اہم موضوع کے دوران اٹی سیدھی باتیں شروع کر دیتے ہو۔ اس سے باز آنے والا تھا۔

وقت مسئلہ مشن کی تمجیل کا ہے لیڈر شپ کی صلاحیتوں کی جائج پڑتاں ”عمران صاحب۔ اب ہم نے نارفوک اور اس کے ساتھیوں کو کافی نہیں ہے۔ جولیا نے کھا جانے والے لبھے میں کہا تو تو یہ بے تلاش کرنا ہے یا آپ نے اس کا بھی بندوبست پہلے سے کر رکھا ہے۔“ یکاختت صدر نے موضوع بدلتے ہوئے کہا کیونکہ اسے معلوم تھا اختیار ہونت بھیج کر رہا گیا۔

”تم جیت گئے تو یہ۔ کیونکہ تمہیں جس انداز میں جھاڑ پڑی ہے کہ عمران نے پاز نہیں آنا اور جولیا کا پارہ لمحہ پر لمحہ چڑھے چلے جانا اور تم جس انداز میں سہم گئے ہو اس سے مجھے بھی یقین آ گیا ہے کہ ہے۔“ نارفوک نے یقیناً اپنا ٹھکانہ بدل لیا ہوگا۔ اس لیے اسے اب جولیا میں واقعی لیڈر شپ کی صلاحیتیں نہ صرف ہیں بلکہ بدرجہ اتم موجود ہیں۔“ عمران نے جواب دیا۔

”تم بھی کام کی بات کرو۔ سمجھئے۔“ جولیا نے اس بار عمران کو ”تواب اسے ٹریس کرنے کے لیے آپ کے ذہن میں کیا لاحظہ عمل ہے۔“ صدر نے کہا۔ بھی جھاڑ دیا۔

”کام کی بات تو تم سننی ہی نہیں۔ ساری عمر گزر گئی ہے۔ کوشش سرگشا کا کے آدمی نے ایک اشارہ تو دیا ہے کہ نارفوک مقامی

پیش فورس کے روپ میں ہے لیکن ظاہر ہے کہ نارفوک ہوئے کہا۔

جیسا آدمی مستقل طور پر کسی روپ کو نہیں اپنا سکتا۔ اس لیے اب اس ”میں بتاتا ہوں۔ اس کی اطلاع میگر کے چیف بروک تک پہنچا کے لیے ہمیں کوئی ڈرامہ کھیلنا ہوگا“۔۔۔ عمران نے مسکراتے ہوئے دی جائے تو بروک سے یہ اطلاع نارفوک تک پہنچ جائے گی۔۔۔ کہا۔

خاموش بیٹھے ہوئے کیپن شکیل نے کہا تو عمران اس آنکھیں پھاڑ

پھاڑ کر کیپن شکیل کو دیکھنے لگا جیسے اسے اچانک کوئی عجوب نظر آ گیا ہو۔

”کیسا ڈرامہ“۔۔۔ سب نے چونک کر پوچھا۔

”ہمیں ایک نقی سرگشا کا تیار کرنا پڑے گا اور اس کی حفاظت“ ”کیا میں نے غلط کہا ہے“۔۔۔ کیپن شکیل نے قدرے الجھے اصل کی طرح کرنا ہوگی۔ اس طرح نارفوک لا جالہ اس پوائنٹ پر حملہ ہوئے الجھے میں کہا۔

کرے گا اور اس طرح ہم اسے ٹریپ کر سکتے ہیں“۔۔۔ عمران نے کہ تم مجھے تھیقیتا خوف آنے لگا ہے مجھے لگتا ہے کہا۔

”لیکن اس کی اطلاع نارفوک کو کیسے پہنچے گی“۔۔۔ صدر نے ہے۔ میں اس سے بھی ہاتھ دھونیں گوں گا اور پھر مجھے مجبوراً کسی سکول کے سامنے نافیوں کا چھاپ لگانا پڑے گا“۔۔۔ عمران نے جواب دیا تو

”تم بتاؤ کہ کس طرح پہنچ سکتی ہے“۔۔۔ عمران نے مسکراتے سب بے اختیار نہیں پڑے۔

”ویے کیپن شکیل تمہاری ذہانت کا واقعی جواب نہیں۔ لیکن تم کا خاتمہ بھی کیا جاسکے“۔۔۔ صدر نے کہا۔

خاموش گیوں رہتے ہو“۔۔۔ تنویر نے کہا تو اس کے فقرے کے ”لیکن صدر۔ یہ کم از کم مجھ سے نہیں ہو سکے گا۔ ویے بھی سیکرٹ آخري حصے پر سب بے اختیار کھلکھلا کر ہنس پڑے کیونکہ وہ اس کا سروں اب اتنی بھی بے وقت نہیں ہو گئی کہ کسی چھوٹے سے ملک کے مطلب سمجھ گئے تھے کہ خاموش رہنے کی بجائے بولا کروتا کہ عمران کو کسی افسر کی حفاظت کرتی پھرے“۔۔۔ تنویر نے فوراً ہی کہا۔

”چلو جتنی بے وقت ہو چکی ہے اتنی ہی کرو“۔۔۔ عمران نے زیر گیا جاسکے۔

”عمران صاحب۔ کیا نارفوک جیسا ذہین آدمی آپ کے اس مسکراتے ہوئے کہا۔

”تم پھر پڑی سے اتر رہے ہو۔ تنویر ٹھیک کہہ رہے ہو۔ یہ بھی کوئی ڈرامے کو سمجھ نہیں جائے گا“۔۔۔ صدر نے کہا۔

”اس کے علاوہ میرے ذہن میں تو کوئی حل نہیں ہے۔ اگر کام ہے اس کی بجائے یہ زیادہ بہتر ہے کہ ہم اس نارفوک اور اس تمہارے ذہن میں کوئی ہو تو بتاؤ“۔۔۔ عمران نے انتہائی سنجیدہ لمحے کے دوساری چیزوں کو تلاش کر کے ان کا خاتمہ کر دیں۔۔۔ جولیا نے تنویر کی حمایت کرتے ہوئے کہا اور تنویر کا چہرہ بے اختیار کھل اٹھا۔

”میرا خیال ہے کہ ہمیں اصل سرگشا کا کی حفاظت کرنا چاہیے ”تو پھر تمہارے ذہن میں کوئی پلانگ ہے“۔۔۔ عمران نے تاکہ نارفوک جب بھی وہاں حملہ کرے تو اس کو روکا بھی جاسکے اور اس جولیا سے مخاطب ہو کر کہا۔

”میرے خیال میں عمران اصل روپ میں سامنے رہے اور تم ”لودا یا بول رہی ہوں“۔۔۔ دوسری طرف سے نسوی آواز میک اپ میں اس کی نگرانی کریں۔ لا محالہ نارفوک اور اس کے آدمی سنائی دی۔

کوتلاش کریں گے اور تم اس کے کسی بھی آدمی کو پکڑ کر اس سے ”لیں کیا پورٹ ہے“۔۔۔ عمران نے پوچھا۔

narfonک اور اس کے اڈے کوڑ لیں کر سکتے ہیں“۔۔۔ جولیا نے کہا۔ ”مسٹر کوالاٹو۔ آپ کے احکامات کی مکمل تعییں ہو چکی ہے۔ بو اتو

”تم قربانی کا بکرا مجھے ہی بنانا چاہتی ہو۔ وہ مجھے دیکھتے ہی گولی کا لونی کی کوئی نمبر ایٹ ون اے بلاک۔ ضرورت کی ہر چیز وہاں

مار دیں گے“۔۔۔ عمران نے منہ بناتے ہوئے کہا۔ موجود ہے۔ گیٹ پر تالا بھی اسی نمبر کا ہے“۔۔۔ اؤڈیا نے کہا۔

”مس جولیا کی تجویز ٹھیک ہے عمران صاحب۔ آپ پر وہ آسانی“۔ ”تحینک یو“۔۔۔ عمران نے کہا اور رسیور کھد دیا۔

”اب تم نے ایک ایک کر کے یہاں سے لٹکنا ہے اس کوئی میں سے ہاتھ نہیں ڈالے گا“۔۔۔ صدر نے کہا اور پھر اس سے پہلے کہ

مزید کوئی بات ہوئی پاس بڑے فون کی گھنٹی نجاحی اور عمران نے ہاتھ پہنچنا ہے۔ گیٹ پر نمبروں والا تالا موجود ہے جولیا پہلے پہنچے گی۔ وہ

بڑھا کر رسیور اٹھا لیا۔ اسے کھول لے گی“۔۔۔ عمران نے کہا اور سب نے اثبات میں سر ہلا

”لیں کوالاٹو بول رہا ہوں“۔۔۔ عمران نے بدلتے ہوئے لبھے دیئے۔

”لیکن یہاں اکٹھنے ہونے کا کیا فائدہ ہوا۔ ہمیں یہاں سے تمام اور مقامی زبان میں کہا۔

پروگرام طے کر کے اٹھنا چاہیے۔۔۔ جولیا نے کہا۔

”ارے ارے اس قدر غصہ۔ چلو سرگشا کا اور تم میں فرق رکھ
”یہاں صرف اس فون کال کی وجہ سے اکٹھے ہوئے تھے۔ ورنہ دیتے ہیں۔ سرگشا کا کے سر میں کچھ نہ کچھ دماغ ہو گا تمہارے اندر تو
ناروک نے یقیناً اس بلڈنگ میں کہیں نہ کہیں چینگ آلہ لگا رکھا ہو گا“۔۔۔ عمران نے کہا اور اس پار تنور یہ بھی
اور پروگرام وہی کہ ہم نے نقلی سرگشا کا کی حفاظت کرنی ہے اور بے اختیار ہنس پڑا۔
بروک تک یہ اطلاع پہنچ جائے گی کہ سرگشا کا کہاں موجود ہے۔۔۔ تنور نے ہستے
عمران نے کہا۔

”تو کیا نقلی سرگشا کا تیار ہو چکا ہے۔۔۔ صغر نے مسکراتے
ہوئے پوچھا۔

”جب تک میں کوئی پہنچوں گا وہ تیار ہو جائے گا۔ ایک سرہی
تیار کرنا ہے چاہے تنور کا ہو یا سرگشا کا“۔۔۔ عمران نے جواب دیا
اور سب بے اختیار ہنس پڑے جبکہ تنور منہ سے تو کچھ نہ بولا البتہ اس
نے گھوکر عمران کو ضرور دیکھا۔

”جیکن بول رہا ہوں بس۔ آپ کے حکم کی تعمیل ہو چکی ہے۔ یو
کو ہاؤس کو میز انلوں سے اڑا دیا گیا ہے لیکن ہمارے چار افراد ہلاک
ہو گئے ہیں۔۔۔ دوسری طرف سے کہا گیا تو نارفوک بے اختیار
اچھل پڑا۔

”کیا کہد رہے ہو۔ چار آدمی۔ یہ کیسے ہوا۔ کیا وہ لوگ وہاں پہلے
سے ہوشیار تھے،۔۔۔ نارفوک نے کہا۔

”یس بس۔ ایسا لگتا تھا کہ وہ پہلے سے ہمارے انتظار میں تھے
اور ہماری تاک میں تھے اگر ہم فوری میزائل فائز نہ کر دیتے تو یقیناً
چند لمحوں بعد وہ ہمیں بھی ہلاک کر دیتے۔۔۔ جیکن نے جواب
ٹیکنے کی گھنٹی بجتے ہی کرسی پر بیٹھے ہوئے نارفوک نے ہاتھ دیا۔

”ویرمی بیڈ۔ اس کا تو مطلب یہ ہوا کہ ہم دھوکہ کھا گئے۔۔۔
نارفوک نے کہا۔

”لیں۔۔۔ نارفوک نے کہا۔

”وہ کیسے بس“--- جیکسن نے حیرت بھرے لبجے میں کہا۔

”لیں“--- دوسری طرف سے جیکسن کی ہی آواز سنائی دی۔

”تم نے معلومات کی ہیں سرگشا کا ہلاک ہوا ہے یا نہیں“۔

نارفوک نے اس کے سوال کا جواب دینے کی بجائے سرد لبجے اس کے ساتھیوں کی کیا پوزیشن ہے اور اگر وہ وہاں موجود ہیں تو سیکشن میں پوچھا۔

”لوسر۔ آپ کہیں تو میں معلوم کروں“۔ جیکسن نے جواب بارے میں بھی مجھے روپرٹ دو“۔ نارفوک نے کہا اور ریسیور رکھ دیا۔ پھر تقریباً آدھے گھنٹے بعد فون کی گھنٹی بج ائی اور نارفوک نے

”ہاں۔ وہاں کے پولیس ہیڈ کوارٹر سے معلومات حاصل کرو۔ سر با تھہ بڑھا کر ریسیور اٹھا لیا۔

گشا کا ہلاک ہو گئے ہیں تو ان کی موت کو وہ آسانی سے چھپانے سکیں ”لیں“۔ نارفوک نے کہا۔

گے اور پھر مجھے کال کرو“۔ نارفوک نے کہا اور ریسیور رکھ دیا۔

”جیکسن بول رہا ہوں باس۔ یو کو ہاؤس سے کوئی لاش نہیں ملی“۔ جس وقت اسے تباہ کیا گیا وہ خالی تھا“۔ دوسری طرف سے جیکسن نارفوک نے بڑھاتے ہوئے کہا اور پھر با تھہ بڑھا کر اس نے ریسیور نے کہا۔

انٹھایا اور تمہرہ اکل کرنے شروع کر دیئے۔

”مجھے اسی بات کا خطرہ تھا۔ عمران کے بارے میں کیا روپرٹ

ہے۔۔۔ نارفوک نے کہا۔

”ایک دیڑت سے معلوم ہوا ہے۔ وہ اس آرٹ گلیری میں کام کر

”عمران اور اس کے ساتھی اچانک اپنے کمروں سے غائب ہو چکا ہے۔۔۔ جیکسن نے جواب دیا۔

گئے ہیں اور ان کا سامان بھی موجود نہیں البتہ ایک رپورٹ ملی ہے کہ ”کہاں ہے یہ آرٹ گلیری؟“۔۔۔ نارفوک نے پوچھا۔

عمران کے ساتھیوں کا سامان یہاں کے ایک مقامی گروپ بلاسٹرز ”ماںکور وڈ پر ہے،۔۔۔ جیکسن نے جواب دیا۔

کے ذریعے انہوں نے ”تم چار آدمیوں سمیت وہاں پہنچو۔ میں بھی وہاں پہنچ رہا ہوں نہیں تھری میک اپ میں،۔۔۔ نارفوک نے کہا اور رسیور کھدیا اور چونک پڑا۔

”بلاسٹرز۔ وہ کون ہیں؟“۔۔۔ نارفوک نے پوچھا۔

”مقامی مجرموں کا گروپ ہے یا س۔ اس کی چیف کوئی نورت ایک کار میں بیٹھا کار کوتیزی سے دوڑاتا ہوا مانکور وڈ کی طرف بڑھا چلا ہے اور اس کا ہیڈ کوارٹر سہول آرٹ گلیری میں بنایا گیا ہے۔۔۔ چار ہاتھا۔ کار میں وہ اکیلا ہی تھا اور خود ہی کار ڈرائیور کر رہا تھا وہ جیکسن نے جواب دیا۔

”کیسے معلوم ہوا کہ اس گروپ کے ذریعے سامان انہوں نے کار آہستہ کی اور کار وباری آدمی لگ رہا تھا۔ مانکور وڈ پر پہنچ کر اس نے کار آہستہ کی اور پھر سائینڈ پر موجود عمارتوں کو چیک کرتا ہوا آگے بڑھتا چلا گیا۔ تھوڑی ہے،۔۔۔ نارفوک نے پوچھا۔

دیر بعد اسے ایک منزلہ عمارت پر سبولا آرت گیلری کا بورڈ نظر آ گیا۔ غیر ملکیوں کی بھی تھی ایک طرف مینیجر آفس موجود تھا۔ جو شفاف شیشے کا اس نے کار اس کی سائیڈ میں لے جا کر روکی اور پھر نیچے اتر آیا اسی بنا ہوا تھا اور اندر ایک مقامی عورت بیٹھی نظر آ رہی تھی۔ یہ عورت خاصی لمحے ایک ایکر بھی نوجوان تیزی سے آ گئے بڑھا۔ فربہ جسم کی تھی اور ادھیز مر تم تھی لیکن اپنے لباس اور رکھ رکھاؤ سے وہ ”باس۔ لوڑ یا اندر موجود ہے۔ وہ آرت گیلری کی مینیجر ہے۔“ خوشحال طبقے کی تمباںندگی کر رہی تھی۔

اس نوجوان نے کہا اس کی آواز بتا رہی تھی کہ وہ جیکن ہے۔ ”تم نے تو بتایا تھا کہ یہ مقامی مجرموں کا گروپ ہے لیکن اس باتی آدمیوں کو پاہر رکو اور تم میرے ساتھ آؤ۔“ نارفوک مینیجر کو دیکھ کر اور بیہاں کا ماحول دیکھ کر تو مجھے لگتا ہے کہ یہ لوگ خاصے نے کہا اور گیلری کے کپاؤندگیٹ کی طرف مڑ گیا۔ جب وہ گیلری کی او نیچے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔“ نارفوک نے جیکن سے میں عمارت کے قریب پہنچا تو جیکن بھی پیچھے سے تیز تیز قدم اٹھاتا مخاطب ہو کر آہستہ سے کہا۔

”باس۔ اطلاع تو یہی ملی تھی۔“ جیکن نے بھی آہستہ سے وہاں پہنچ گیا۔ نارفوک اور جیکن دونوں پہلے تو گیلری کے اندر جواب دیا اور نارفوک سر ہلاتا ہوا مڑا اور مینیجر آفس کی طرف بڑھ گیا۔ گھومتے رہے گیلری میں قدیم افریقی دور کے مجسمے اور دوسری نوادرات موجود تھیں اور ہر نوادر کے ساتھ انتہائی بھاری قیمت کی ”تشریف لائیئے میرا نام لوڈیا ہے اور میں مینیجر ہوں۔“ ادھیز مر عورت نے اٹھ کر مصافی کے لیے ہاتھ بڑھاتے ہوئے کہا۔ چٹ مسلک تھی۔ گیلری میں اور لوگ بھی موجود تھے جن میں اکثریت

”میرا نام تھا من ہے اور میرا تعلق ناراک سے ہے۔ یہ میرا“ ”جی ہاں۔ یہاں انتہائی قیمتی ترین نوادرات موجود ہیں۔ یہ تمام مینیجر ہے جیکس۔ ہم آپ سے نوادرات کے سلسلے میں کچھ معلومات ملاز میں آرٹ گیلری کے نہیں بلکہ انشو نس کمپنی کے ملازم ہیں لیکن حاصل کرنا چاہتے ہیں،“ --- نارفوک نے مصافحہ کرتے ہوئے کہا۔ ان کی کارکردگی اور رہائش چونکہ میرے ذمے ہے اس لیے بچارے ”جی ضرور۔ میرا تو یہ فرض ہے پہلے فرمائیے کہ آپ کیا پینا پستد میرا حکم چڑھا اسیوں کی طرح مانند پر مجبور ہیں،“ --- لوڈیا نے ہنستے فرمائیں گے،“ --- لوڈیا نے مسکراتے ہوئے کہا اور ساتھ ہی اس نے ہوئے کہا تو نارفوک بھی نہیں پڑا۔

گھنٹی بجائے تو اندر ورنی دروازہ کھلا اور ایک مسلح نوجوان اندر داخل گیلری کا خریدار ہے،“ --- نارفوک نے اچانک کہا اور ساتھ ہی اس ہوا۔

”معز زمہانوں کے لیے پیش مشرب لے آؤ“ --- لوڈیا نے غور سے لوڈیا کا چہرہ دیکھا۔

کہا تو نوجوان سر ہلاتا ہوا اپس مڑا اور اسی دروازے میں غائب ”پُرس آف ڈھمپ پاکیشیا۔ نہیں جناب۔ پاکیشیا کا تو کوئی گاہک نہیں ہے۔ پاکیشیا کا نام تو میں نے سنائے لیکن آج تک کسی ہو گیا۔

”یہ آپ نے چڑھا بھی مسلح رکھے ہوئے ہیں کیا اس کی کوئی پاکیشیا سے ملاقات نہیں ہوتی؟“ --- لوڈیا نے جواب دیا اور اسکے لمحے اور انداز سے ہی نارفوک سمجھ گیا کہ اگر جیکس کی روپورٹ درست خاص وجہ ہے،“ --- نارفوک نے مسکراتے ہوئے کہا۔

ہے تب بھی عمران نے کسی نقلی نام اور قومیت سے اس گروپ سے خاتون اور پار مرد تھے انہوں نے اچانک ہوٹل چھوڑ دیا ہے۔ مجھے رابطہ کیا ہوگا۔ اسی لمحے اندر ورنی دروازہ کھلا اور وہی مسلح نوجوان ایک وہاں ایک ویٹر نے بتایا ہے کہ اس آرٹ گیلری کا ایک آدمی ان کا ٹرے اٹھائے اتھر داخل ہوا۔ ٹرے میں مشروبات سے بھرے ہوئے سامان وہاں سے لے گیا ہے کیا آپ بتانا پسند کریں گی کہ وہ اب دو گاں موجود تھے۔

”یہ ہمارا مقامی مشروب ہے اور انتہائی لذیذ ہے۔“ لوڈیا نے ہوئے مسکرا کر کہا۔

مسکراتے ہوئے کہا۔ ملازم نے ایک ایک گاں نارفوک اور جیکسن یہ کیسے ممکن ہے۔ ویٹر کو یقیناً غلط فہمی ہوئی ہے ہمارا ایسے کاموں سے کیا آپ نہیں پہنس گی۔“ نارفوک نے گاں اٹھاتے ہوئے تعلق،“ لوڈیا نے کہا لیکن اس بار اس کے لجھے میں چونکے والی کیفیت نارفوک نے آسانی سے محسوس کر لی تھی۔ کہا۔

”سوری۔ مجھے ڈاکٹر نے منع کر رکھا ہے۔“ لوڈیا نے مسکراتے ”ٹھیک ہے۔ یہاں کاماحول دیکھ کر اور آپ سے ملاقات کر کے ہوئے کہا۔“ واقعی مجھے بھی احساس ہو رہا ہے کہ یا تو ویٹر کو غلط فہمی ہوئی ہے یا پھر اس

”کنگ ہوٹل میں میرا دوست رہائش پذیر تھا جس کے ساتھ ایک نے کسی اور آرٹ گیلری کا نام لیا ہو گا اور میں نے یہ سمجھ لیا

ہو۔۔۔ نارفوک نے کہا۔

کی آواز سنائی دی۔

”یہاں اور کوئی پرائیویٹ آرٹ گلیری نہیں ہے۔ لیکن یہ بات بہر حال یقینی ہے کہ ہمارا اس قسم کے کاموں سے کوئی تعلق نہیں ”لیں میڈیم۔ یہی لینے تو آیا ہوں۔۔۔ دوسری آواز سنائی دی ہے،۔۔۔ لوڈیا نے کہا۔

”اوے۔۔۔ بے حد شکریہ۔ آپ کا قیمتی وقت لیا۔ پھر حاضر ہوں پھر خاموشی طاری ہو گئی۔ کافی دیر تک خاموشی رہی تو نارفوک نے گے،۔۔۔ نارفوک نے اٹھتے ہوئے کہا تو اس کے ساتھ ہی لوڈیا اور ایک طویل سانس لیتے ہوئے آئے کا بن دبا کر اسے آف کر دیا۔ جیکن بھی اٹھ کھڑے ہوئے۔ پھر وہ دونوں تیز تیز قدم اٹھاتے ”یہ عورت بے حد گہری لگتی ہے۔ بہر حال میں نے یہ محسوس کر لیا ہوئے گلرمی سے باہر آ گئے لیکن کمپاؤنڈ گیٹ کی طرف جانے کی ہے کہ تمہاری روپورٹ درست ہے۔ اس کے گروپ کے کسی خاص بجائے نارفوک سائیڈ پر عمارت کے ساتھ لگ کر کھڑا ہو گیا اس نے آدمی کو چیک کرو۔ اگر رقم سے کام بن جائے تو زیادہ بہتر ہے۔۔۔ جیب سے ایک چھوتا ساری یموٹ کنٹرول نما آلہ نکال کر اس کا بن دبایا نارفوک نے کہا۔

تو اس پر سرخ رنگ کا یلب جلانے بھجنے لگا۔ نارفوک نے ایک اور بنیں ”آپ کا رہا میں بیٹھیں۔ میں معلوم کرتا ہوں۔۔۔ جیکن نے پر لیں کیا تو باب سبز رنگ کا ہو گیا اور مسلسل جلنے لگا۔ پھر دروازہ کھلنے کہا تو نارفوک اثبات میں سر ہلاتا ہوا کمپاؤنڈ گیٹ کی طرف بڑھتا چلا

گیا۔ چند لمحوں بعد وہ کار کی ڈرائیورنگ سیٹ پر جا کر بینچ گیا۔ تقریباً چائے گی۔ نارفوک نے جواب دیا اور جیکسن نے اثبات میں سر آدھے گھنٹے کے شدید انتظار کے بعد جیکسن کار کے قریب آیا اور ہلا دیا۔ نارفوک نے کار شارٹ کی اور پھر وہ واپس اپنے ہیڈ کوارٹر سائینڈ سیٹ کا دروازہ کھول کر اندر بینچ گیا۔

روانہ ہو گیا۔ ہیڈ کوارٹر پہنچ کر اس نے اپنے آفس کی کرسی پر بیٹھتے ہی ”کسی کو کچھ معلوم نہیں ہے باس۔ میں نے ہر طرح کوشش کر لی سامنے رکھے ہوئے فون کاریسیور اٹھایا اور نمبر ڈائل کرنے شروع کر ہے۔“ جیکسن نے کہا تو نارفوک نے ایک طویل سانس لیا۔ دیئے۔

”اب اس عورت سے زبردستی انگلوانا پڑے گا۔ میں واپس ہیڈ کوارٹر جا رہا ہوں“۔ رابطہ قائم ہوتے ہی ایک مردانہ آواز نارفوک نے کہا۔ ”رابرت یوں رہا ہوں“۔ رابطہ قائم ہوتے ہی ایک مردانہ کوارٹر جا رہا ہوں تم اپنے ساتھیوں سمیت نہیں روکو جب یہ عورت آواز سنائی دی۔

آفس بند کر کے اپنی رہائش گاہ پر جائے تو اسے وہاں بے ہوش کر دو ”نارفوک بول رہا ہوں رابرت“۔ نارفوک نے کہا۔ اور اسکے ملازموں کو آف کرنے کے بعد مجھے کال کرنا۔ نارفوک ”اوہ۔ نارفوک تم۔ خیریت۔ کیسے فون کیا ہے۔“ دوسرا طرف سے قدرے حیرت بھرے لجھے میں کہا گیا۔

”اسے انخوا کر کے ہیڈ کوارٹر نہ لایا جائے“۔ جیکسن نے کہا۔ ”تمہاری ایجنسی کا کامرون کے دار الحکومت زوالا میں بھی سیٹ دنیں۔ اس طرح عمران اور اس کے ساتھیوں کو فوری اطلاع مل اپ ہے۔“ نارفوک نے پوچھا۔

”ہاں۔ کیوں؟“

دوسری طرف سے رابرٹ نے اور زیادہ ساتھ ہمیشہ بہترین روایت رکھتی ہے اس لیے میرا خیال ہے کہ تمہارے حیرت بھرے لمحے میں گہا۔

زواں کے سیٹ اپ کا انچارج ضرور سرگشا کا کوئی نہ کسی نہ کسی انداز میں اسی وقت زوالا سے ہی یوں رہا ہوں۔ میں یہاں کے میں فوری تریں کر لے گا میں اس کے لیے تمہیں ہر سطح کا معافہ چیف سیکرٹری سرگشا کا کوتلائش کرنا چاہتا ہوں جو چھپے ہوئے ہیں اور دینے کے لیے تیار ہوں“

نارفوک نے گہا۔

ملک میں آئندہ ایکشن کے اعلان سے پہلے انہوں نے باہر آنا ہے۔ ”تم اپنا فون نمبر بتا دو۔ میں اپنے سیٹ اپ کے انچارج سے جبکہ میں نے انہیں اس اعلان سے پہلے ٹھکانے لگانا ہے ان کی بات کر کے تم سے دوبارہ بات کرتا ہوں تاکہ معاملات کو فائل کیا جا حفاظت کے لیے پاکیشیا سیکرٹ سروس یہاں پہنچی ہوئی ہے۔“

رابرٹ نے گہا۔

میں نے پہلے اس سروس کے ذریعے سرگشا کا کوتلائش کرنا چاہا لیکن ان لوگوں نے الٹا مجھے ہی ٹریپ کر کے میرے بہترین آدمی ختم کرادیئے ہوئے کا خطرہ ہے۔ میں ایک گھنٹے بعد تمہیں دوبارہ فون کروں گی۔ اب میرے آدمی پاکیشیا سیکرٹ سروس کو تلاش کر رہے ہیں اور گا۔“

نارفوک نے جواب دیتے ہوئے گہا۔

وہ تو کرتے رہیں گے لیکن میں فوری طور پر سرگشا کا کوئی تریں کرنا چاہتا ہے۔“

رابرٹ نے گہا اور نارفوک نے رسیور کھ ہوں مجھے یہ معلوم ہے کہ تمہاری ایجنسی حکومت کے اعلیٰ افسروں کے دیا اور پھر تقریباً ایک گھنٹے سے کچھ زیادہ وقت گزرنے کے بعد اس

نے ایک بار پھر ریسورٹھیا اور نمبرڈائل کرنے شروع کر دیئے۔ ریکارڈ ہے۔۔۔ رابرٹ نے کہا۔

”رابرٹ بول رہا ہوں“۔۔۔ رابطہ قائم ہوتے ہی دوسری طرف ”ٹھیک ہے۔ اسی لیے تو میں نے تمہیں کال کیا ہے“۔ نارفوک سے رابرٹ کی آواز سنائی دی۔

”نارفوک بول رہا ہوں“۔۔۔ نارفوک نے کہا۔

”کندور کا بھی فون نمبر نوٹ کرا اور میرا حوالہ دے کر اس سے نارفوک۔ تمہارا کام ہو جائے گا۔ زوالا میں میری ایکنسی کا بات کراو۔ معاوضہ آدھا اسے بھجوادینا اور آدھا مجھے“۔۔۔ رابرٹ انچارج ایک مقامی آدمی کنڈور ہے میری اس سے بات ہوئی نے کہا اور اس کے ساتھی ہی اس نے ایک فون نمبر بتا دیا۔

ہے۔ وہ اس کام پر تیار ہو گیا ہے اور اس کا کہنا ہے کہ وہ زیادہ سے ”کیا اس فون نمبر پر کنڈور سے براہ راست بات ہو گی؟“۔ زیادہ چو میں گھنٹوں میں سرگشا کا کوثریں کر لے گا لیکن اس کے لیے نارفوک نے پوچھا۔

تمہیں معاوضہ دس لاکھ ڈال رہا ہو گا“۔۔۔ رابرٹ نے کہا۔

”ہاں۔ یہ نمبر اسی کے لیے مخصوص ہے“۔۔۔ رابرٹ نے ”اگر معلومات درست اور بروقت مل گئیں تو مجھے معاوضہ قبول جواب دیا اور نارفوک نے اوکے کہہ کر کریڈل دبایا اور پھر ہاتھ اٹھا کر ہے۔۔۔ نارفوک نے جواب دیا۔

”ایسا ہی ہو گا۔ کندور جو کہتا ہے ویسے ہی کرتا ہے اس کا شاندار ایک مردانہ آواز سنائی دی۔ لبجہ

بے حد زرم تھا۔

”narfuk بول رہا ہوں۔ ابھی رابرٹ نے ایکریمیا سے تمہیں بتا دی گئی۔

کال کی تھی۔“۔۔۔ narfuk نے کہا۔

”اوکے۔ میں پھر فون کروں گا۔“۔۔۔ narfuk نے کہا اور اس

”لیں سر۔ میں ویسے بھی آپ کو اچھی طرح جانتا ہوں۔ تو کیا نے کریڈل دبایا اور پھر ٹون آنے پر اس نے تیزی سے نمبر ڈائل کرنے شروع کر دیے۔“۔۔۔ narfuk نے کہا۔

”ہاں۔“۔۔۔ narfuk نے جواب دیا۔

”تو حاوزہ بینک شی برائچ پلیز۔“۔۔۔ رابطہ قائم ہوتے ہی ایک

”تو آپ آ دھا معاوضہ پانچ لاکھ ڈالر میرے اکاؤنٹ میں جمع نسوانی آوازنائی دی۔“

کرادیں۔ جیسے ہی رقم جمع ہو گی میں کام شروع کر دوں گا۔ اپنا فون ”مینیجمنٹ جویس سے یات کرائیں۔ میں narfuk بول رہا نمبر بھی بتا دیں مجھے یقین ہے کہ چوبیس گھنٹوں سے پہلے آپ کو ہوں۔“ narfuk نے کہا۔

درست معلومات مہیا کر دی جائیں گی۔“۔۔۔ کندور نے بڑے باعتماد ”لیں سر۔ ہولڈ آن کریں۔“۔۔۔ دوسری طرف سے کہا گیا۔

”بیلو منیجمنٹ جویس بول رہی ہوں۔“۔۔۔ چند لمحوں بعد ایک لمحے میں جواب دیتے ہوئے کہا۔

”ٹھیک ہے۔ اپنا اکاؤنٹ نمبر اور بینک کا نام بتاؤ۔“ narfuk دوسری نسوانی آوازنائی دی۔

”جولیس۔ میں نارفوک بول رہا ہوں“۔۔۔ پانچ لاکھ ڈالر کندور بول رہا ہوں“۔۔۔ رابطہ قائم ہوتے ہی کندور کی آواز فوری طور پر زوالا کے ایک بینک کی شاخ کے مخصوص اکاؤنٹ نمبر میں ستائی دی۔

منتقل کرنے ہیں“۔۔۔ نارفوک نے کہا۔ ”narfuk بول رہا ہوں۔ رقم کی منتقلی کی اطلاع مل گئی ہے۔“

”لیں سر۔ تفصیلات نوٹ کر ادیجھے“۔۔۔ دوسری طرف سے نارفوک نے کہا۔ مسعود بانہ لجھے میں کہا گیا اور نارفوک نے کندور کا دیا ہوا اکاؤنٹ نمبر ”لیں سر۔ تھینک یو۔ آپ کا کام شروع ہو چکا ہے۔ آپ اپنا فون نمبر بتا دیں آپ کو اطلاع دے دی جائے گی“۔۔۔ کندور نے بینک کا نام اور شاخ کا نام لکھ دیا۔

”اس بینک کو کہہ دینا کہ وہ اکاؤنٹ ہولڈر کو فوری طور پر اس رقم جواب دیا۔ کی منتقلی کی اطلاع دے دے“۔۔۔ نارفوک نے کہا۔ ”اطلاع درست اور جتنی ہونی چاہیے“۔۔۔ نارفوک نے کہا۔

”لیں سر۔ دس منٹ سے بھی پہلے اس اکاؤنٹ ہولڈر کو رقم کی منتقلی کی اطلاع مل جائے گی“۔۔۔ دوسری طرف سے کہا گیا اور سرگشا کا چاہے چیزوں کے بل میں کیوں نہ چھپ جائے کندور نارفوک نے او کے کہہ کر رسیور رکھ دیا۔ پھر اس نے تقریباً پندرہ اسے بہر حال ڈھونڈ نکالے گا“۔۔۔ دوسری طرف سے کندور نے منٹ بعد رسیور اٹھایا اور نمبر ڈائل کرنے شروع کر دیے۔ کہا۔

"اوکے۔ میں کل اسی وقت فون کروں گا،"۔۔۔ نارفوک نے کہا وہ کرسی سے اٹھا اور تیز تیز قدم اٹھاتا تایرونی دروازے کی طرف بڑھ اور ریسیور رکھ دیا۔ پھر تقریباً ایک گھنٹے بعد فون کی گھنٹی بج انجھی تو گیا۔ تھوڑی دیرے بعد اس کی کار تیز رفتاری سے گولڈن کا لوئی کی طرف نارفوک نے با تھوڑا بڑھا کر ریسیور اٹھا لیا۔

"لیں"۔۔۔ نارفوک نے کہا۔

"جیکسن بول رہا ہوں بآس"۔۔۔ دوسری طرف سے جیکسن کی کالوئی میں داخل ہوئی اور پھر جلد ہی اس نے اپنی مطلوبہ کوئھی تلاش کر تھی۔ تقریباً بیس منٹ کی مسلسل ڈرائیورنگ کے بعد اس کی کار گولڈن آوازنائی دی۔

لی۔ کوئھی کا گیٹ بند تھا۔ نارفوک نے کار کوئھی کے گیٹ پر روکی اور

مخصوص انداز میں چار بار ہارن دیا تو کوئھی کا چھوٹا گیٹ کھلا اور جیکسن

"آرٹ گیلری کی مینیجر لوڈیا کی رہائش گاہ گولڈن کا لوئی کوئھی نمبر کا چہرہ ایک لمحے کے لیے نظر آیا اور پھر غائب ہو گیا۔ چند لمحوں بعد یہاں زیر و نہ اے بلکہ سے بول رہا ہوں۔ یہاں چھٹے مسلح محافظت تھے

پھانک کھل گیا اور نارفوک کا راندر لے گیا۔ پورچ میں پہلے سے ہی وان زیر و نہ اے بلکہ سے بول رہا ہوں۔ یہاں چھٹے مسلح محافظت تھے

ایک جدید ماذل کی خوبصورت کار موجود تھی۔ نارفوک نے کار اس جنمیں آف کر دیا گیا ہے اور مینیجر بے ہوش ہے"۔۔۔ جیکسن نے ایک پیچھے روکی اور پھر نیچے اتر آیا۔ اس دوران جیکسن بھی پھانک بند کہا۔

"اوکے میں آ رہا ہوں"۔۔۔ نارفوک نے کہا اور ریسیور رکھ کر کر کے پورچ میں پہنچ گیا۔

”کیا تم اندر بیٹھے تھے۔۔۔ نارفوک نے کہا۔

جسم میں اتر گیا تو جیکن نے سوئی باہر نکال لی۔

”لیس بس۔ باقی تمام باہر نگرانی کر رہے ہیں“۔۔۔ نارفوک نے کہا تو جیکن نے خالی کہا اور نارفوک نے اشبات میں سر ہلا دیا۔ چند لمحوں بعد وہ جیکن کی سرخ اس کے ہاتھ میں دے دی اور پھر خاموشی سے تہہ خانے سے رہنمائی میں ایک تہہ خانے میں پہنچا تو وہاں مینیجر لوڈیا بے ہوشی کے باہر چلا گیا۔ نارفوک نے کرسی ذرا سی آگے کھٹکائی اور پھر ہاتھ میں عالم میں ایک کرسی پر بندھی ہوئی بیٹھی تھی جبکہ اس کے سامنے والی سرخ پکڑے وہ خاموشی سے بیٹھ گیا۔ سرخ میں میا لے رنگ کا تھوڑا دیوار کی جز میں چھ مقامی افراد کی لاشیں ترتیب وار پڑی ہوئی تھیں۔ سماخلوں ابھی تک موجود تھا۔ چند لمحوں بعد لوڈیا نے کراہتے ہوئے لوڈیا جس کرسی پر بندھی ہوئی تھی اس کے سامنے بھی ایک کرسی رکھی آنکھیں کھول دیں اور پھر اس نے سر اٹھایا اور حیرت سے سامنے ہوئی تھی۔

”اسے ہوش میں لے آؤ اور پھر تم بھی باہر کا خیال رکھو“۔ دیکھا۔ اپنے بندھے ہوئے جسم کو دیکھا اور اس کے بعد اس کی نارفوک نے کرسی پر بیٹھتے ہوئے کہا تو جیکن نے جیب سے ایک نظریں سامنے دیوار کی جز میں موجود لاشوں پر جم گئیں۔ اس کے ساتھ ہی اس کے چہرے پرختی کے تاثرات ابھر آئے۔ سرخ نکالی اس کی سوئی سے کیپ ہٹا کر اس نے سوئی بے ہوش لوڈیا کے کے بازو میں اتار دی۔ چند لمحوں بعد سرخ میں موجود سماخلوں پر جم گئیں۔ میرے ملازموں کو ”یہ سب کیا ہے۔ آپ یہاں کیسے آئے۔ میرے ملازموں کو

کس نے ہلاک کیا اور مجھے کیوں اس طرح باندھ رکھا ہے مسٹر غائب ہو گیا۔ ان لوگوں کا سامان بھی کروں سے اٹھایا گیا اور اس تھامن،“ لودیا نے سخت لبھے میں کہا۔

سلسلے میں جب انکوائری کی گئی تو یہ بات ہتھی طور پر سامنے آگئی کہ ”شکر ہے تمہیں میرا نام تو یاد رہا۔ بہر حال یہ سب کچھ میرے سامان بالا سترز کے ایک آدمی نے اٹھایا ہے۔ مجھے ان لوگوں کا پتہ ساتھیوں نے کیا ہے؟“ نارفوك نے مسکراتے ہوئے کہا۔ ”نا رفوك نے پاسٹ لبھے میں کہا۔

”مگر کیوں؟“ لودیا نے ہونٹ چباتے ہوئے پوچھا۔ ”اس لیے کہ تم سے تفصیل سے بات چیت ہو سکے،“ نارفوك نے مسکراتے ہوئے جواب دیا۔“

”کس قسم کی بات چیت؟“ لودیا نے کہا۔

”تم بالا سترز کی چیف اور سپولہ آرٹ گیلری کی مینیجر بھی ہے۔“ پاکیشیا سکرٹ سروس سے تعلق رکھنے والا ایک آدمی جس کا اصل نام علی تمہارے گروپ کو ہائز کیا ہو۔ اس لیے میں پاکیشیا کی کہہ رہا تھا،“ عمران ہے لیکن وہ اپنے آپ کو پنس آف ڈھمپ بھی کہلاتا ہے کنگ نارفوك نے کہا۔

ہوٹل میں اپنے ساتھیوں سمیت موجود تھا پھر وہ اچانک وہاں سے ”جب میں نے بتایا کہ ہم یہ کام نہیں کرتے تو پھر تم کیوں خواہ

مخواہ اس ضد پر اڑے ہوئے ہو کہ ہم نے ہی یہ کام کیا ہے۔۔۔ اس بازو اور تمہاری دونوں پنڈلیوں کی بڈیاں کئی جگہوں سے توڑی جاسکتی باراودیا کا الجھخت تھا۔

بیس اور اس ساری کارروائی کا نتیجہ تم اچھی طرح صحیح تھا۔ ان سب ”دیکھ لو دیا۔ مجھے تشدید کے ایک ہزار ایک انتہائی خوفناک طریقے کے باوجود تمہیں بہر حال زبان تو کھونی ہی پڑے گی جبکہ میری اور آتے ہیں۔ یہ سرنج میرے ہاتھ میں دیکھ رہی ہواں کے اندر میا۔ تمہاری کوئی دشمنی نہیں ہے۔ تم نے یقیناً رقم لے کر یہ کام کیا ہو گا۔ اب رنگ کا جو محلوں تمہیں نظر آ رہا ہے۔ یہ تمہارے چہرے کو اس طرح بگاڑ مسئلہ تمہارے گروپ کی ساگٹا کا ہو گا۔ اگر میں حلف دے کر کہہ دوں دے گا کہ تمہارا چہرہ چڑلیوں سے بھی زیادہ خوفناک ہو جائے گا اور کہ تمہارا نام کسی بھی صورت میں سامنے نہیں آئے گا اور جتنی رقم تم مجھے کچھ بھی نہیں کرنا ہو گا۔ صرف سوئی کی نوک سے تمہارے چہرے نے اس سے لی ہے اس سے دو گنی رقم تمہیں مل سکتی ہے اور تم اس پر چند پھول بولے بنانے ہوں گے پھر اس باریک سوئی کو باری باری ہمیشہ ہمیشہ کے عذاب سے بھی بچ سکتی ہے۔ تو کیا یہ سودا مہنگا ہے۔ تمہاری ان خوبصورت آنکھوں میں اتارا جا سکتا ہے۔ تمہارا سر گنجائ کر فیصلہ تم کراو میرے پاس زیادہ وقت نہیں ہے۔۔۔ نارفوک نے کے اس پر بھی ایسا کام کیا جا سکتا ہے کہ پھر بھی تمہارے سر پر بال پیدا جواب دیتے ہوئے کہا۔

ہی نہ ہوں۔ تمہاری ناک اور کان کاٹے جا سکتے ہیں اور تمہارے ”تم واقعی یہ سب کچھ کر سکتے ہواں لیے کہ میں بے بس اور بندھی ہاتھوں اور پیروں کی تمام انگلیاں کاٹی جا سکتی ہیں۔ تمہارے دونوں ہوئی ہوں لیکن میرا پھر بھی بھی جواب ہے کہ میں نے یا میرے

گروپ نے پچھلے ایک ہفتے سے نہ ہی کسی ہوٹل سے سامان اٹھایا ہے۔ نے ایک طویل سانس لیتے ہوئے کہا۔

اور نہ کہیں پہنچایا ہے اور نہ ہم ایسے کام کرتے ہیں۔ اس کے باوجود ”اب تم نے مجھداری سے کام لینا شروع کر دیا ہے۔ دراصل اگر تم میری بات تسلیم نہیں کرتے تو پھر تم خود بتاؤ کہ میں تمہیں کیا میری ساری زندگی اسی کھیل میں گزری ہے اس لیے تمہاری اداکاری بتاؤ“۔۔۔ لوڈیا نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

”اوے۔ پھر میں کام شروع کروں“۔۔۔ نارفوک نے کہا۔ لبجے کی سچائی اور اعتاد سے متاثر ہو کر رُگ جاتا۔ بہر حال میری آفر ”تمہاری مرضی۔ میں مزید کچھ نہیں کہہ سکتی“۔۔۔ لوڈیا نے موجود ہے۔ تمہیں رقم بھی ملے گی۔ تم زندہ بھی رہو گی اور تمہارا نام بھی جواب دیتے ہوئے کہا تو نارفوک نے سرخ کی سوئی کو اس کے کسی صورت میں سامنے نہیں آئے گا۔۔۔ نارفوک نے سرد لبجے چہرے کی طرف بڑھایا اور پھر چہرے کے قریب لے جا کر روک دیا۔ میں کہا۔

”صرف پانچ تک گنوں گا اور بس“۔۔۔ نارفوک نے سرد لبجے ”لیکن جیسے ہی تم اس جگہ رویہ کرو گے یہ بات سامنے آجائے گی میں کہا اور اس کے ساتھ ہی اس نے گنتی شروع کر دی۔ جب وہ چار کہ یہ اطلاع میں نے دی ہے اور اس کے بعد میرے لئے زندہ رہنا ناممکن ہو جائے گا“۔۔۔ لوڈیا نے کہا۔ پہنچا تو پہلی بار لوڈیا کا چہرہ متغیر ہوا۔

”رُک جاؤ۔ کیا تم حلف دیتے ہو کہ مجھے زندہ چھوڑ دو گے“، لوڈیا ”ہاں یہ بات واقعی قابل غور ہے۔ ایسا ہو سکتا ہے کہ تم اسے فوری

اطلاع کر دو کہ تمہارے کسی آدمی نے معلومات مہیا کی ہیں اس لیے تم پڑے گی وہ فون پر کہہ دے گا اور اس کے لیے رہائش گاہ کا فوری انتیں اطلاع دے رہی ہو۔ اس طرح وہ وہاں سے فوری شفت ہو بندوبست کروں گی۔ چنانچہ اب اس کا فون آیا۔ اس لیے میں نے چائیں گے لیکن اس رہائش گاہ پر ہم ایسا آلہ نصب کر دیں گے کہ وہ پہلے ہی انتظام کر رکھا تھا۔ بوآ تو کالونی کی کوئی نمبر ایٹ ون اے جہاں بھی جائیں گے ہمیں اطلاع عمل جائے گی اور پھر ہم اس رہائش بلاک میں نے اس کوئی کا نمبر دے دیا اور پھر اس کے کہنے پر گاہ پر ریڈ کر دیں گے۔ اس طرح تمہارا مسئلہ حل ہو جائے گا۔۔۔ میرے آدمیوں نے ہوٹل سے اس کا اور اس کے ساتھیوں کا سامان نارفوک نے کہا۔

”اگر ایسا ہو جائے تو ٹھیک ہے۔ تم واقعی تجربہ کار آدمی لگتے ہو۔“ لوڈیا نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

بہر حال میں تم پر اعتماد کر رہی ہوں اس آدمی کا نام جس کا اور جس کے ”کیا تم اپنی بات کثفرم کر سکتی ہو؟“۔۔۔ نارفوک نے کہا۔ ساتھیوں کا سامان میرے آدمیوں نے کنگ ہوٹل سے اٹھایا تھا کوئاٹو ”کس طرح؟“۔۔۔ لوڈیا نے چونک کر کہا۔

ہے وہ مقامی آدمی ہے۔ اس نے تقریباً ایک ہفتہ پہلے ایکریمیا میں ”اسے فون کر کے چاہے اسے ابھی اطلاع دے دو جو تمہارے میرے ایک گھرے دوست کی ٹپ پر مجھے ہاڑ کیا تھا اور رقم مجھے اور میرے درمیان طے ہوا ہے“۔۔۔ نارفوک نے کہا۔ ایڈوانس ادا کر دی گئی تھی جبکہ طے یہ ہوا تھا کہ جب بھی اسے ضرورت ”ہاں“۔۔۔ لوڈیا نے کہا۔

”اوکے۔ میں اپنے آدمیوں کو وہاں بھجوادوں تاکہ وہ آہل نصب کر سکیں۔ پھر تم اسے کال کرنا اس طرح تمہاری بات بھی کنفرم ہو چائے گی اور ہمارا کام بھی ہو جائے گا اور تم پر کسی کوشک بھی نہ ہو چیک کرو کہ اندر کتنے آدمی موجود ہیں۔ اگر چار مرد اور ایک عورت

”ٹھیک ہے۔ اب میں کیا اعتراض کر سکتی ہوں۔ اب تو میں نے موجود ہو تو اندر بے ہوش کرنے والی گیس فائر کر کے انہیں بے ہوش اپنے سارے پتے بھر حال کھول دیئے ہیں“۔ اودیا نے ایک کریں ورنہ صرف گمراہی کریں اور جو بھی صورت حال ہو اس کی اطلاع فوری طور پر پیش ہر انسمیٹر پر کریں“۔ نارفوک نے کہا۔

”بے فکر ہو تمہارا فیصلہ تمہارے حق میں بہتر ہی رہے گا“۔ جیکسن نے کہا۔ نارفوک نے کہا اور انھ کرتیزی سے مڑا اور تمہ خانے سے باہر آتے دیکھ کر چونکہ باقی یہیں کام کرتے رہیں گے۔ اور تم نے بھی یہاں اسی طرح ڈیوٹی گیا۔ باہر جیکسن موجود تھا۔

”کیا ہوا بآس“۔ جیکسن نے نارفوک کو آتے دیکھ کر چونکہ باقی یہیں کام کرتے رہیں گے۔ اور تم نے بھی یہاں اسی طرح ڈیوٹی کر کہا۔ نارفوک نے کہا تو جیکسن نے اثبات میں سر ہلا دیا

اور پھر اس نے جیب سے ایک چھوٹا سا ٹرانسمیٹر نکالا اور اس پر موجوں دیکھنے پر لیں کر دیا۔

”کیا یہ عمران اور اس کے ساتھیوں کی نئی رہائش گاہ ہے۔ اور“۔
مار کرنے پوچھا۔

”ہیلو ہیلو جیکسن کالانگ۔ اور“۔ جیکسن نے کہا۔

”ہاں۔ اور“۔ جیکسن نے جواب دیا۔
”اوکے۔ اور“۔ مار کرنے جواب دیا اور جیکسن نے اور
”لیں۔ مار کر بول رہا ہوں باس۔ اور“۔ چند لمحوں بعد

ایندہ آں کہہ کر ٹرانسمیٹر کا میٹن آف کر دیا تو نارفوک جو ساتھ کھڑا

”مار کر اپنے ساتھ ایک آدمی لے کر فوراً بواتو کالونی کی کوئی نمبر ٹرانسمیٹر پر ہونے والی بات چیت سن رہا تھا اطمینان بھرے انداز میں
ایت ون اے یلاک پر پہنچو۔ تمہاری کار میں الائسک سائینڈ اور فوری سرہلاتا ہو اپنے تہہ خانے کی طرف چل پڑا۔

”میں نے اپنے آدمی بھیج دیئے ہیں ابھی اطلاع آجائے گی۔“
بے ہوش کر دینے والی گیس فائر موجود ہو۔ پہلے اندر الائسک سائینڈ

نارفوک نے تہہ خانے میں پہنچ کر دوبارہ کرسی پر بیٹھتے ہوئے کہا۔
فارکر کرو اور چیک کرو کہ اندر کتنے افراد موجود ہیں اگر وہاں چار مرد اور

ایک عورت موجود ہو تو فوری طور پر بے ہوش کر دینے والی گیس فائر
”تمہارا تعلق کس گروپ سے ہے؟“۔ لوڈیا نے پوچھا۔

”میرا تعلق ایکریمیا سے ہے۔ میرا اصل نام نارفوک ہے اور میرا
کرو۔ ورنہ صرف نگرانی کرو اور جو ابھی صورت حال ہو فوری طور پر مجھے
اطلاع دو۔ اور“۔ جیکسن نے تھکمانہ لبھے میں کہا۔
گروپ نارفوک گروپ کہلاتا ہے۔ نارفوک نے جواب دیا۔

”اوہ۔ اسی لیے تم نے مجھے زبان کھولنے پر مجبور کر دیا ہے ورنہ ہوئے کہا اور لوڈ یا بھی نہس پڑی۔

آج تک کوئی بھی شخص میری زبان نہیں کھلوا سکے۔ تمہارا نام میں نے ”کیا یہ کولاں واقعی پا کیشیائی ہے حالانکہ وہ صحیح لبجے اور مقامی بہت سن رکھا ہے؟“۔۔۔ لوڈیا نے کہا۔

”ویسے تم واقعی بہترین اداکار ہو اور تمہیں اپنے آپ پر واقعی ہے“۔ ہاں۔ یہ دنیا کا خطرناک ترین سیکرٹ ایجنت سمجھا جاتا مثال کش روں ہے۔ اگر تم کچھ دیر اور اپنی بات پر اڑ جاتی تو میں بھی ہے۔ نارفوک نے جواب دیا اور لوڈ یا نے اشبات میں سر ہلا دیا۔ پھر تمہارے اعتناد اور تمہارے لبجے سے مار کھا گیا تھا“۔۔۔ نارفوک تقریباً میں منٹ بعد جیکسن کمرے میں داخل ہوا تو نارفوک بے نے مسکراتے ہوئے کہا۔

”تم نے تشدید کی تصویریں ہی ایسی کھنچی تھیں کہ میرا دل بھی کانپ اٹھا تھا“۔۔۔ لوڈیا نے کہا اور نارفوک بے اختیار چونک پڑا۔

”باس۔ ہاں ایک عورت اور چار مرد موجود تھے“۔۔۔ جیکسن ”اب کیا پوزیشن ہے؟“۔۔۔ نارفوک نے اٹھ کر کھڑے ہوتے ہے بشرطیکہ یہ منتظر اس طرح پیش کیا جائے کہ مقابل کو اپنی آنکھوں ہوئے کہا۔

کے سامنے وہی منتظر نظر آنے لگ جائے“۔۔۔ نارفوک نے ہنستے ”وہ بے ہوش ہیں“۔۔۔ جیکسن نے جواب دیا۔

”اوہ۔ ویری گذ۔ سنلوڈیا تمہاری زندگی واقعی نج گئی ہے۔ دیکھ سکتا تھا لیکن اس وقت اس کا رخ جزیرہ کو ہٹوٹو کی طرف تھا کیونکہ جیکن میں نے اسے معاف کر دیا ہے اور تم اسے کھول دو۔“

اسے معلوم تھا کہ سرگشا کا جزیرہ کو ہٹوٹو کی طرف سے ہی آئیں گے۔

اس نے اپنے ساتھیوں کو تاپو کے چاروں طرف سے اس انداز میں

چھپا دیا تھا کہ اگر سرگشا کا یہاں آنے کے لیے کسی آبدوز کا سہارا لیتے

ہوں تو وہ آسانی سے اسے چیک کر سکیں کیونکہ یہ بات اسے معلوم تھی

کہ سرگشا کا کی آفس سیکرٹری یہاں آنے کے لیے باقاعدہ سرکاری

آبدوز استعمال کرتی تھی۔ ظاہر ہے سرگشا کا کامروں کے چیف

سیکرٹری تھے اور اس وقت بھی وہ اپنے عہدے پر تھے اور کامروں کا

صدر بھی ان کا حمایت تھا اس لیے وہ سرکاری آبدوز استعمال کر سکتے

نا فوک دور میں آنکھوں سے لگائے جزیرے کے ایک اوپنے تھے۔ نارفوک کو یہاں پہنچے ہوئے تقریباً ایک گھنٹہ ہو چکا تھا۔ ابھی

درخت پر بیٹھا ہوا تھا۔ یہ درخت اس تاپو کے تقریباً درمیان میں تھا اور شام ہونے میں تو بہت دیر تھی اور اسے یہی بتایا گیا تھا کہ آفس

وہ جس انداز میں بیٹھا تھا اس سے وہ چاروں طرف آسانی سے گھوم کر

سیکرٹری شام کے قریب یہاں آتی ہے لیکن اسے یقین تھا کہ سرگشا کا

بہر حال شام سے پہلے یہاں آتے ہوں گے اور پھر وہ بے اختیار چلانے والے نے جیب سے ایک چھوٹا ساری یوٹ کنٹرول جیسا آلات پونک پڑا جب اس نے دور سے ایک لانچ کو تیزی سے ناپوکی طرف نکالا اور اس کا رخ ناپوکی طرف کر دیا اور پھر اس نے میٹن پر لیں کرنے بڑھتے ہوئے دیکھا۔ لانچ اچانک نمودار ہوئی تھی اور اس کی رفتار شروع کر دیئے۔ نارفوک کے لبوں پر ظفریہ مسکراہٹ ابھر آئی کیونکہ خاصی تیز تھی۔ وہ جس طرف سے آرہی تھی اس طرف ہی جزیرہ کو ہٹو۔ وہ اس آئے کو دیکھتے ہی سمجھ گیا تھا کہ یہی ایم ہاک ہے جس سے نکلنے تھا۔ نارفوک نے زور سے مخصوص انداز میں سیٹی بجائے تاگ اس کے واپسی ریز ایک مخصوص دائرے میں گھوم کر واپس اس آئے میں جاتی ساتھی سنبل جائیں۔ لانچ اپ کافی قریب آچکی تھی اور پھر نارفوک ہے اور اگر اس دائرے کے اندر کوئی زندہ انسانی جسم موجود ہو تو اس کا دل یہ دیکھ کر فرط مسرت سے اچھلنے لگا کہ لانچ میں ڈرائیور کے آئے کے ذریعے معلوم ہو جاتا ہے۔ اس کا اپنا اندازہ بھی یہی تھا کہ علاوہ سرگشا کا بذات خود موجود تھے۔ ان کے جسم پر سوٹ تھا۔ سرگشا کا اس ناپ کا آہ استعمال کرتے ہوں گے لیکن اس کے نارفوک کو چونکہ ان کا قدو قامت اور حیلہ معلوم تھا اس لیے وہ انہیں باوجود اس نے یہاں جوانظام کیا تھا وہ اس آئے سے بھی کہیں زیادہ دیکھتے ہی دور سے پہچان گیا تھا۔ ویسے بھی سرگشا کا کام بینے کا انداز بتا طاقتو ریز کا بھی توڑ کر دیتا تھا اس لیے اسے معلوم تھا کہ یہی ایم ہاک رہا تھا کہ وہ واقعی سرگشا کا ہیں۔ ان کے ہاتھوں میں ایک فائل بھی ان کی یہاں موجودگی کے باوجود ان کی یہاں موجودگی کا کاش نہیں موجود تھی۔ لانچ ناپ سے تقریباً آٹھ نوسیٹر دور کر گئی اور پھر لانچ دے گا اور پھر وہی ہوا۔ چند لمحوں بعد لانچ چلانے والے نے آہ بند

کر کے واپس جیب میں ڈالا اور لانچ کوٹاپوکی طرف بڑھانا شروع کر میں اس کے مسلح ساتھیوں کو دیکھ کر ان کا چہرہ بے اختیارتاریک پڑتا دیا۔ تھوڑی دیر بعد لانچ کاپو کے ساتھ آ کر رُگ گئی اور سرگشا کا جن چلا گیا۔

کے ایک ہاتھ میں فائل تھی اٹھے اور تاپو پر آ گئے اور اس کے ساتھ ہی ”تم۔ تم کون ہو؟“ سرگشا کا نے چند لمحوں بعد اپنے آپ کو لانچ نے موڑ کا تا اور پھر گھوم کر واپس اسی طرف کو بڑھتی چلی گئی جدھر سنjalتے ہوئے کہا۔

سے آئی تھی۔ سرگشا کا کچھ دیر وہاں کھڑے رہے پھر آ ہستہ آ ہستہ ”میرا نام نارفوک ہے۔ تم نے سمجھ لیا تھا کہ تم ایکریمیا کے بڑھنے لگے۔ ان کا رخ اس طرف تھا جدھر ساتھ ساتھ دو کیمین موجود مقادات کو نقصان پہنچا سکو گے لیکن تم نے دیکھ لیا کہ ایکریمیا اپنے تھے۔ ان کے آگے بڑھتے ہی نارفوک تیزی سے درخت سے نیچے دشمنوں کو قبرتک نہیں چھوڑتا۔ تم یہ سمجھ رہے تھے کہ تم ایکریمیں فوج کے اتر اور اس نے اپنا ہاتھ سرستے اوپر اٹھایا تو اس کے ساتھی جواہر ادھر جزیرے کو ہٹو میں چھپ کر اپنے آپ کو بچالو گے لیکن تم اپنی بے پناہ ذہانت کے باوجود اس وقت موت کے گھیرے میں آچکھپے ہوئے تھے اور انہوں سے نکل آئے۔

”سرگشا کا کوئی غلط حرکت نہ کریں۔۔۔ اپا نک نارفوک نے ہو۔۔۔ نارفوک نے سرد لبجھ میں کہا۔

کہا تو سرگشا کا اس طرح اچھل کر مڑے جیسے اس کے جسم کو لاکھوں ”تمہیں یہاں کے بارے میں کیسے علم ہو گیا ہے؟“ سرگشا کا لیٹھ کا کرنٹ لگ گیا ہوا اور پھر سامنے موجود نارفوک اور سائیڈوں نے ہونٹ چباتے ہوئے پوچھا۔

”ہمارا تو کام ہی ناممکن بنا نا ہوتا ہے۔ تمہارا کیا خیال تھا کہ جائے گا اور پھر وہ سردار وہی کام کر دے گا جس سے روکنے کے لیے تم تم اندر گراونڈ رہنے کے ساتھ ساتھ آفس ورک بھی کرتے رہو گے مجھے ہلاک کرنا چاہتے ہو جبکہ میں تمہیں گارڈی دے سکتا ہوں کہ اگر تم اور اس کے باوجود کسی کو اس بارے میں علم نہ ہو سکے گا۔“ نارفوک مجھ سے معافہ کرو تو میں وہ کام نہیں کروں گا جس سے ایکری یہا کو نے براسمنہ بناتے ہوئے کہا۔

”سنو۔ کیا ایسا ہو سکتا ہے کہ تم مجھے ہلاک نہ کرو اور میں اس کے بد لے میں تمہاری شرائط تسلیم کر لوں؟“ سرگشا کا نے کہا۔ ”لیکن اس بات کی کیا ضمانت ہو سکتی ہے کہ تم واقعی ایسا کرو گے؟“ نارفوک نے کہا۔

”سوری سرگشا کا۔ ایکری یہا یہ رسک نہیں لے سکتا،“ نارفوک ”تم جس طرح کی چاہو صفات لے سکتے ہو،“ سرگشا کا نے جواب دیا اور اس کے ساتھ ہی اس نے جیپ سے مشین پسلل جواب دیتے ہوئے کہا۔ نکال کر اپنے ہاتھ میں لے لیا۔ اس کے چہرے پر سفا کی کے تاثرات ہو گئے ہو۔“ نارفوک نے کہا۔

”تم تمہارا کیا خیال ہے کہ مجھے ہلاک کر دینے سے تمہارا منسلک“ ”ہاں۔ میں بہر حال مرننا نہیں چاہتا ایک بات اور دوسری بات حل ہو جائے گا۔ میرے بعد میرے قبیلے کا دوسرا سردار منتخب کر لیا یہ ہے کہ اس کام میں مجموعی طور پر مسلم ممالک کا فائدہ ہے۔ کامرون کو

برہ راست کوئی فائدہ نہیں ہے اس لیے میں مجموعی مسلم ممالک کی خاطر اپنی جان کیوں گنواؤ۔ جہاں اب تک ٹریٹی میں ایکر بیمین گارنٹی بھی کہیں گے میں دے دوں گا چاہے تحریری گارنٹی چاہے سرپرستی میں کام ہوتا رہا ہے۔ وہاں اب بھی ہوتا رہے گا۔ اس سے انتخابات سے پہلے کسی قسم کا اعلان کراتا ہو۔۔۔ سرگشا کانے کہا۔ مسلم ممالک پر قیامت تو نٹوٹ پڑے گی۔۔۔ سرگشا کانے جواب قسم کی غلط حرکت کرنے کی کوشش نہ کرنا۔۔۔ نارفوک نے کہا۔

”لیکن آج سے پہلے تمہیں یہ خیال کیوں نہ آیا تھا۔۔۔“ ”مجھے میں بہر حال اتنی سمجھتے ہے کہ غلط حرکت کر کے میں اپنی جان ہی گناہ کتا ہوں اور کیا کر سکتا ہوں۔ ویسے بھی میں بہر حال فیلڈ کا نارفوک نے کہا۔

”آج سے پہلے میرا خیال تھا کہ تم لوگ مجھے کسی صورت بھی آدمی نہیں ہوں اس لیے نتمہارا مقابلہ کر سکتا ہوں اور نہ یہاں میری ٹریس نہ کر سکو گے۔۔۔ سرگشا کانے کہا۔

”تمہاری بات واقعی انسانی فطرت کے عین مطابق ہے“ ”میں اس لیے قدرے ڈھیلا پڑ گیا ہوں سرگشا کا کہ میری آپ سرگشا کا۔ لیکن اصل مسئلہ اس میں گارنٹی کا ہے۔ اگر تم عین موقع پر سے کوئی ذاتی مشمنی نہیں ہے۔ مسئلہ تو ایکر بیمین مفادات کا ہے اگر وہ اپنی بات سے مکر جاؤ تو پھر۔۔۔ نارفوک نے کہا۔

آپ کے زندہ رہنے سے فوج سکتے ہیں تو مجھے آپ کو ہلاک کر کے کیا

حاصل ہوگا۔ بہر حال میں چیف سیکرٹری سے ٹرانسپلیٹ پر آپ کی بات پہلے ہی یہاں اپنے ساتھیوں سمیت سینگ کر لی تھی اور پھر سرگشا کا کرا دیتا ہوں اس کے بعد جو فیصلہ ہو گا ویسے ہی عمل کر دیا جائے یہاں آئے اور اس وقت وہ ہمارے پاس موجود ہیں اور بے بس گا۔ نارفوک نے کہا اور پھر وہ سرگشا کا کوئے کر ایک کیمین ہیں۔ ہم جس وقت چاہیں انہیں ہلاک کر سکتے ہیں لیکن انہوں نے میں آیا اور وہاں ایک طرف رکھے ہوئے تھیلے میں سے ایک لانگ ایک ایسی بات کر دی ہے کہ مجھے آپ سے رابطہ کرنا پڑا ہے۔ اور،“ ریٹ ٹرانسپلیٹ نکالا اور اس کا بٹن آن کر کے اس نے اس پر فریکنی نارفوک نے کہا۔

ایڈ جسٹ کرنا شروع کر دی۔“ کون سی بات۔ اور،“ دوسرا طرف سے چیف سیکرٹری ”بیلوہیلو۔ نارفوک کا لانگ چیف سیکرٹری۔ اور،“ نارفوک نے کی حیرت بھری آواز سنائی دی۔

بٹن آن کر کے بار بار کال دیتے ہوئے کہا۔“ انہوں نے کہا کہ وہ ایکریمیا کیلئے کام کرنے پر تیار ہیں۔ اگر ”یہ۔ چیف سیکرٹری ائندنگ یو۔ اور،“ کچھ دیر بعد چیف انہیں ہلاک کر دیا گیا تو ایکریمیا کو کوئی فائدہ نہیں ہو گا کیونکہ قبیلے والے نیا سردار چین لیں گے اور نیا سردار وہی کام کرے گا جس کے سیکرٹری کی قدرے حیرت بھری آواز سنائی دی۔“ سراس وقت میں ایک چھوٹے سے جزیرہ پر موجود ہوں۔ لیے انہیں ہلاک کیا جا رہا ہے جب کہ وہ ہر قسم کی گارنٹی دینے کے لیے سرگشا کا یہاں خفیہ طور پر آتے رہتے تھے۔ میں نے ان کی آمد سے تیار ہیں۔ ویسے اگر آپ چاہیں تو سرگشا کا سے خود بات کر لیں۔

اور،۔۔۔ نارنوک نے کہا۔

جبکہ معاملات میرے ذہن سے بر عکس ثابت ہوئے ہیں تو میں نے

”ہاں۔ بات کرو۔ اور،۔۔۔ چیف سیکرٹری کی آواز سنائی اپنے فیصلے پر نظر ثانی کر لی ہے۔ اگر میری زندگی ہی نہ رہی تو کیا مسلم دی۔ مفاد اور کیا ایکریبین مفاد۔ جبکہ میری اس طرح موت سے حقیقتا

”ہیلو۔ سرگشا کا بول رہا ہوں۔ اور،۔۔۔ سرگشا کا نے سنجیدہ آپ کو بھی کوئی فائدہ نہیں پہنچ سکتا جبکہ اب میں زندہ رہ کر ایکریمیا لجھے میں کہا۔

”سرگشا کا مجھے آپ سے یہ امید نہ تھی آپ اس طرح ایکریمیا ”ایک بات آپ سن لیں ہم کبھی ایک سمت میں کام نہیں کیا کے مفادات کے خلاف کام شروع کر دیں گے جبکہ اب تک ہم آپ کرتے اس لیے یہ بات آپ ذہن سے نکال دیں کہ آپ کی موت کو ایکریمیا کا خاص آدمی سمجھتے رہے ہیں۔ اور،۔۔۔ چیف سیکرٹری کے بعد آپ کے قبیلے کا نیا بننے والا سردار ایکریمیا کے مفادات کے خلاف فیصلہ کرے گا۔ آپ کی موت کے احکامات چاری کرنے سے نے انتہائی طنزیہ لجھے میں کہا۔

”آپ کی بات درست ہے۔ انسان بعض اوقات ایسے فیصلے کر پہلے ہی ان سارے پہلوؤں پر کام مکمل کر لیا گیا تھا اس لیے نہ صرف گزرتا ہے۔ جس پر اسے بعد میں پچھتا ناپڑتا ہے۔ یہ بھی ایسا ہی یہ کہ آپ کی جگہ یوشو قبیلے کا جو سردار بننے گا وہ ایکریمیا کے مفاد میں فیصلہ تھا اس وقت میرا خیال تھا کہ میں کامیاب ہو جاؤں گا لیکن اب کام کرے گا بلکہ آپ کی کوشش کے باقی چاروں سرداروں کے سلسلے

میں بھی انتظامات کر لئے گئے ہیں۔ وہ سب ہی ایکریمیا کے مفادات میں کام کریں گے۔ لیکن اس کے باوجود اگر آپ ایسا کرنے پر تیار ہیں تو ہمیں کوئی اعتراض نہیں ہے۔ لیکن اصل بات اب یہ ہے کہ آپ پر ہمارا اعتماد ختم ہو چکا ہے۔ اور“۔۔۔ چیف سیکرٹری نے باوجود تبدیل ہو سکتی ہے اس لیے میری ایک تجویز ہے وہ آپ سن لیں۔ ماننا نہ ماننا آپ کا اپنا کام ہے۔ اور“۔۔۔ سرگشا کا نہ کہا۔

”میں آپ کی پوزیشن سمجھتا ہوں۔ آپ کی جگہ میں ہوتا تو میں بھی یہی بات کرتا لیکن اگر میں آپ کو آپ کی مرضی کی گارنٹی دے سیکرٹری نے کہا۔“ ”بنا نہیں کیا تجویز ہے آپ کے ذہن میں۔ اور“۔۔۔ چیف

”میں اسی طرح چھپا رہتا ہوں تاکہ آپ کے لوگ اسی طرح کام

”کیا آپ ایسی تحریر دے سکتے ہیں کہ جس پر آپ کے دستخطوں کرتے رہیں اور پاکیشی سیکرٹ سروس مطمئن رہے لیکن انتخابات کی کے ساتھ ساتھ آپ کے قبیلے کے چاروں سرداروں کے بھی دستخط تاریخ سے ایک روز قبل میں آپ کے سفارت خانے میں پہنچ جاؤں گا ہوں کہ آپ کا قبیلہ کامروں کے صدر کے قبیلے سے انتخابی اتحاد نہیں اور وہاں سے آپ کی مرضی کا اعلان جاری کر دوں گا۔ اور“۔۔۔ کرے گا۔ اور“۔۔۔ چیف سیکرٹری نے کہا۔ سرگشا کا نہ کہا۔

”لیکن اگر آپ ایک روز قبل وہاں نہ پہنچے پھر۔ اوور،۔۔۔ سیکرٹری کوڑیں کر لیا جو شام کو آفیسرز کلب سے غائب ہو جاتی تھی۔ ان کے آفس کے اندر ایک خفیہ راست سے جا کر فائلیں لیتی اور پھر وہ چیف سیکرٹری نے کہا۔

”میرے ذہن میں تو یہی تجویز تھی اگر اس کے علاوہ آپ کے خاص مقام پر پہنچ کر سرکاری آپدوز کے ذریعے سرگشا کا تک پہنچتی اور ذہن میں جو بھی تجویز ہے میں اس پر عمل کرنے کے لیے تیار ہوں باقی۔ جب سرگشا کا فائل ورک مکمل کر لیتے تو وہ ان فائلوں کو اسی طرح حالات کو آپ خود بہتر سمجھ سکتے ہیں۔۔۔ سرگشا کا نے جواب دیتے وہ اپس لے آتی اور خفیہ راست سے واپس آفس میں پہنچا کر خود آفیسر کلب پہنچ جاتی۔ اس طرح کسی کو بھی علم نہ ہوتا تھا لیکن میں نے ہوئے کہا۔

”narfuk۔ سرگشا کا کو آپ نے کہاں سے ٹریس کیا ہے۔ معاملات کو اپنے انداز میں ڈیل کیا تو مجھے پتہ چلا کہ سرگشا کا نقطہ میں اوور۔۔۔ چیف سیکرٹری نے بار narfuk سے مخاطب ہوتے ہوئے کہا۔ دوروز جزیرہ کو ہولو کے قریب ایک ویران ناپو میں پہنچ جاتے ہیں جیکہ

”سر ہمیں ان کے آفس سے اطلاع ملی کہ سرگشا کا باقاعدہ آفس آفس سیکرٹری بھی وہیں پہنچتی تھی۔ پہلے تو ہم سمجھے کہ سرگشا کا ورک کرتے ہیں لیکن کسی کو معلوم نہ تھا کہ یہ سب کچھ کیسے ہو رہا ہے۔ ہولو جزیرے پر چھپے ہوئے ہیں لیکن پھر تحقیقات کرنے پر معلوم ہوا بس آفس میں سرگشا کا کی طرف سے دستخط شدہ فائلیں پہنچ جاتی کہ وہ جزیرہ ایکر بیمن فوج کے قبیلے میں ہے اس لیے سرگشا کا کی تھیں۔ اس اطلاع پر میں نے کام شروع کیا تو میں نے ان کی آفس وہاں موجودگی ناممکن ہے اور ہم تحقیقات کر رہی رہے تھے کہ سرگشا کا

کہاں چھپے ہوئے ہیں کہ ہمیں اطلاع مل گئی کہ آج سرگشا کا اس تاپو سیکرٹری نے کہا۔

پر آئیں گے۔ چونکہ ہمارا نارگٹ سرگشا کا ہی تھے اس لیے ہم نے ”کوہلو سے شمال مشرق کی طرف ایک اور چھوٹا سا جزیرہ ہے یہاں پکنگ کر لی اور سرگشا کا جیسے ہی یہاں پہنچے انہیں کو رکریا گیا۔ جس پر برمای گیروں کا قبضہ ہے اس کو ویپیڈین جزیرہ کہا جاتا ہے اور“۔۔۔ نارفوک نے پوری تفصیل سے بتاتے ہوئے کہا۔

”ان کی آفس سیکرٹری کا کیا ہوا۔ اور“۔۔۔ چیف سیکرٹری نے ”وہاں کتنے ماہی گیر ہیں۔ اور“۔۔۔ چیف سیکرٹری نے کہا۔ پوچھا۔

”اس کا بندوبست ہم نے کر لیا ہے۔ اسے آفیسر کلب میں ہی“۔ تقریباً میں خاندان رہتے ہیں۔ اور“۔۔۔ سرگشا کا نے گولی مار دی جائے گی۔ اور شاید اب تک مار دی گئی ہوتا کہ کسی کو معلوم جواب دیا۔

ہی نہ ہو سکے کہ ہم نے سرگشا کا کام سرانگ لگالیا ہے اور ان کے قبیلے میں ”پاکیشیا سیکرٹ سرڈس کا تو آپ سے رابطہ ہو گا۔ اور“۔۔۔ چیف کام تکمیل ہونے کے بعد ان کی موت کا اعلان کیا جا سکے۔ اور“۔۔۔ سیکرٹری نے پوچھا۔

نارفوک نے جواب دیا۔ ”مجھ سے براہ راست نہیں ہے بلکہ میرے خاص آدمیوں سے“۔ سرگشا کا آپ کہاں چھپے رہے ہیں۔ اور“۔۔۔ چیف ہے جو اس ویپیڈین جزیرے پر میرے خاص آدمی ہوتا کوڈ پیغام پہنچا

دیتے ہیں اور پھر یہ پیغام مجھ تک پہنچتا ہے۔ یہ سیٹ اپ اس لیے کیا پھر آپ کونہ صرف واپس کامرون پہنچا دیا جائے گا بلکہ آپ کو ایکریمیا گیا تھا کہ پاکیشیا سکرٹ سروس گے ذریعے کہیں آپ لوگ مجھ تک گے مفادات میں تعادن کرتے پر وہ کچھ مراعات بھی دی جائیں گی نہ پہنچ جائیں۔ اور، ”سرگشا کانے کہا۔

”سرگشا کا الگ آپ زندہ رہنا چاہتے ہیں اور ایکریمیا سے مخلاص ٹھیک۔ ورنہ دوسری صورت میں آپ کو ہلاک کر دیا جائے گا اور آپ ہیں تو پھر اس کی ایک ہی صورت ہے کہ آپ خود انسمیر پر اپنے آدمیوں کی جگہ ہم اپنا آدمی یوشوقیلے کا سردار بنادیں گے اور اپنا کام مکمل کر کو کہہ دیں کہ آپ اپنی مرضی سے کسی خفیہ مقام پر چلے گئے ہیں اور لیں گے۔ اب آپ ہاں یا نہ میں جواب دیں۔ اور، ”چیف اب جب تک انتخابات کا اعلان نہیں ہو جاتا آپ اس خفیہ مقام سے سکرٹری نے فیصلہ کن لجھے میں کہا۔

”مجھے آپ کا یہ سیٹ اپ منظور ہے۔ آپ یقین کریں کہ میں منتظر عام پر نہیں آئیں گے اور اپنے آدمیوں سے آپ خود انسمیر پر رابطہ کریں گے۔ وہ آپ سے کسی طرح بھی رابطہ نہ کر سکیں گے اس پورے خلوص کے ساتھ آپ سے تعادن کرنا چاہتا ہوں۔ طرح سب مطمئن رہیں گے لیکن آپ نارفوک کے ساتھ ایکریمیا اور، ”سرگشا کانے فوراً ہی جواب دیا۔

”نارفوک۔ اور، ”نارفوک سے چیف سکرٹری نے نارفوک سے مخاطب پہنچ جائیں اور یہاں ہماری تحویل میں رہیں اور جب انتخابات کا اعلان ہو تو یہیں سے آپ ہماری مرضی کے اتحاد کا اعلان کر دیں تو ہو کر کہا۔

”لیں سر۔ اور۔۔۔ نارفوک نے جواب دیا۔

سمیت یہیں سے واپس اس انداز میں چلا جاؤں گا جیسے میری پکنگ
”سرگشا کا جس فریکوئی پر بات کرنا چاہتے ہیں ان کی بات ان ناکام ہو رہی ہے۔ سرگشا کا جس لائق پر آئے ہیں اسے سرگشا کا کا
کے آدمی سے کرایہ دیں اور پھر مجھے کال کریں۔ میں کوہنلو جزیرے دوبارہ آنے سے ٹرانسیمیٹر کال کے ذریعے منع کر دیں گے اس طرح
سے ہیلی کا پڑبھجوادوں گا آپ سرگشا کا سمیت اس پر سوار ہو کر کوہنلو کس کو بھی معلوم نہ ہو گا کہ سرگشا کا کہاں چلے گئے ہیں۔ اور۔۔۔
پہنچ جائیں۔ وہاں سے آپ کو سرگشا کا سمیت خفیہ طور پر ایکریمیا لایا نارفوک نے کہا۔

جانے گا۔ اس دوران میرے فیصلے کے مطابق آپ نے کام کرنا ہے ”ٹھیک ہے۔ تم تمام انتظامات کر کے مجھے کال کرنا۔ میں اس
جب سرگشا کا یہاں پہنچ جائیں گے تو پھر آپ واپس کامروں چلے دوران جزیرے کوہنلو کے انچارج سے بات کروں گا پھر باقی
جائیں گے اور وہاں انتخابات کے اعلان تک بالکل دیے ہی کام بت دوست ہو جائے گا۔ اور اینڈ آل“۔۔۔ دوسرا طرف سے کہا گیا
کریں گے اب کر رہے تھے تاکہ پاکیشی سیکریٹ سروس کو ڈاچ دیا اور نارفوک نے بھی اور اینڈ آل کہہ کر ٹرانسیمیٹر آف کر دیا۔ اس کے
چہرے پر کامیابی کے تاثرات نمایاں تھے کیونکہ ایک لحاظ سے اس نے
جا سکے۔ اور۔۔۔ چیف سیکرٹری نے کہا۔

”سرپھر ایسا ہے کہ کوہنلو کے ہیلی کا پڑ پر کسی فوجی آفیسر کی ڈیوٹی اپنے مشن میں نہ صرف شاندار کامیابی حاصل کر لی تھی بلکہ ایکریمیا
لگا دیں وہ سرگشا کا کو ساتھ لے جائے گا جبکہ میں اپنے ساتھیوں کے مفادات کا بھی پورا پورا تحفظ کر لیا تھا اور یہ اس کے نقطہ نظر سے

scan

بہت بڑی کامیابی تھی۔ اس طرح وہ عمران اور پاکیشیا سیکرٹ سروس کو ایسی شکست دینے میں کامیاب ہو گیا تھا جسے شاید وہ مددوں فرماوشا نہ کر سکیں گے۔

by

اس دلچسپ ناول کا باقیہ حصہ (قطعہ نمبر 3) میں ملاحظہ کجئے

sohail